UMRAH PACKAGE عمرہ پیکج
۱۵ دنوں کا سنہرا سفر
اکتوبر، نومبر، دسمبر 2018 کیلئے بکنگ جاری ہے
SILVER CATEGORY Rs. 55000/-
GOLDEN CATEGORY Rs. 65000/-
سیٹیں محدود ہیں جلد رابطہ کریں
MARWAH UMRAH TOUR & TRAVELS
(Kolkata) 9038513977 / 9748253503

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.pmedia.in
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
آج کا اخبار 16 صفحات پر مشتمل
₹3/- only
بے باک صحافت کا علمبردار
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9748799999
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

اخبار کے اس تراشے کو لانے پر 15% فیصد خصوصی چھوٹ
Special Discount 15% on this Newspaper Cutting
Lady Queen
Wholeseller & Retailer
Designer Salwar Kameez, Stitch
Unstitch Kurtis, Tunic and Kidswear
Contact & Enquiry : 9874409756 / 9831195662
14E, Lindsay Street, Kolkata - 700 087 Ph.: 2252 2850

Price : 3 ● شمارہ: 232 ● جلد: 04 ● KOLKATA ● Tuesday, 28th August 2018 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۳۹ھ ذی الحجہ ۱۶ بمطابق ۲۸ اگست ۲۰۱۸ء ● منگل ● کلکتہ

NiKaah ShaaDi
Muslim Matrimony

: 98364 57881
: nikahshaadisolution@gmail.com

یوگی عوام کو گمراہ کر رہے ہیں: ڈاکٹر کفیل

اسپتال میں آکسیجن کی کمی بقایہ جات کی عدم ادائیگی کے سبب تھی

نئی دہلی 27 اگست: گزشتہ سال اگست میں گورکھپور کے اسپتال میں آکسیجن کی قلت سے 60 بچوں کی موت کے سانحہ کے دوران عوام میں ہیرو قرار دیئے جانے والے ڈاکٹر کفیل خان نے آج ایک پریس کانفرنس میں اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدیتیہ ناتھ کے سنیچر کے روز دیئے گئے بیان کی دھجیاں اڑا کر رکھ دیں۔ یوگی نے کل اپنے بیان میں کہا تھا کہ اسپتال میں آکسیجن کی قلت نہیں تھی بلکہ اسپتال کی اندرونی سیاست سے یہ واقعہ رونما ہوا تھا۔ یوگی نے اپنے بیان میں یہ بھی کہا تھا کہ اس سانحے کو کافی بڑھا چڑھا کر پیش کیا گیا۔ انہوں نے اپنی دلیل میں کہا کہ اگر آکسیجن کی قلت سے بچوں کی موت ہوئی ہوتی تو ایسی صورت میں سب سے پہلے وینٹی لیٹر پر رکھے ہوئے بچے مرتے۔ انہوں نے بتایا کہ انہیں جونہی واقعہ کی خبر ملی انہوں نے ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ، وزیر صحت اور وزیر طبی تعلم کو وہاں بھیج کر حالات معلوم کروائے۔ اسپتال کے حالات اتنے خراب تھے کہ وہاں کے ڈاکٹروں کی کونسلنگ کروانی پڑی۔ یوگی آدیتیہ ناتھ کے اس پورے بیان کو مسترد کرتے ہوئے ڈاکٹر کفیل خان نے آج ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ یوگی سیاست بازی کر رہے ہیں اور عوام کو گمراہ کر رہے ہیں۔ بابا راگھو داس میڈیکل کالج اسپتال میں مامور بچوں کے ڈاکٹر کفیل نے گزشتہ سال ہوئے اس سانحے کے دوران ہمدردی اور انسانیت کی اعلیٰ مثال قائم کی تھی اور جس کا اعتراف ہر خاص و عام نے کیا تھا مگر بعد میں ریاستی حکومت کی ایما پر ان کے خلاف مقدمہ درج کروا کر انہیں جیل میں ڈال دیا گیا جہاں سے مہینوں بعد انہیں گزشتہ دنوں ضمانت پر رہائی ملی ہے۔ ڈاکٹر کفیل خان نے آج کہا کہ گورکھپور اسپتال میں ایک ہفتے کے دوران 60 بچوں کی موت کے معاملے میں وزیر اعلیٰ یوگی نے غلط بیانی کی ہے۔ آکسیجن سپلائی کرنے والوں نے اسپتال کی انتظامیہ کو خط لکھ کر کہا تھا کہ سپلائی جاری رکھنے کیلئے بقایہ جات ادا کئے جائیں۔ (بقیہ صفحہ 10 پر)

تشدد کے واقعات پر وزیر اعلیٰ برہم

مقامی اراکین اسمبلی کو علاقے میں امن و امان قائم رکھنے کی سخت ہدایت

کولکاتا، 27 اگست: پنچایت میں بورڈ کی تشکیل کا عمل شروع ہوتے ہی کئی اضلاع سے گروہی خلفشار کی خبریں آ رہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اس پر سخت برہمی کا اظہار کیا ہے۔ سوموار کو نبنو میں ہوئی کابینہ کی میٹنگ کے بعد انہوں نے اراکین اسمبلی کو ہدایت دی کہ پنچایت بورڈ کی تشکیل کے دوران کسی طرح کی بدامنی نہ ہو اس پر نظر رکھیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ علاقہ میں امن و امان بحال رکھنے کی ذمہ داری مقامی ایم ایل اے کو لینی پڑے گی۔ دے گنگا میں پیش آئے واقعہ کو لے کر انہوں نے وزیر جیوتی پریہ ملک کو انتباہ بھی کیا۔ انہوں نے سوال کیا کہ علاقہ میں یہ سب کیا ہو رہا ہے؟ اتنی بدامنی کیوں مچی ہوئی ہے۔ علاقائی ایم ایل اے ہونے کی بنا پر ذمہ داری لیتے ہوئے بدامنی دور کرنی پڑے گی۔ انہوں نے جیوتی پریہ ملک کو ہدایت دی کہ جلد از جلد تمام مسائل کا حل کر کے علاقے میں امن و امان بحال کریں۔ واضح ہو کہ پنچایت بورڈ کی تشکیل کا عمل شروع ہوتے ہی مختلف جگہوں سے تشدد کی خبریں آ رہی ہیں۔ بورڈ کی تشکیل کے تنازعہ نے اتنا طول پکڑا ہے کہ بم اندازی اور گولیاں بھی چلیں اور خونی کھیل بھی ہوا ہے۔ ان واقعات سے برہم وزیر اعلیٰ نے اپنے کابینہ وزراء اور اراکین اسمبلی کو متنبہ کیا ہے۔ واضح ہو کہ تشدد میں اب تک پرولیا میں ایک شخص کی موت ہوئی ہے اس سے قبل مالدہ میں بم اندازی کی وجہ سے دو لوگوں کی موت ہو چکی ہے، تصادم میں ایک بچہ بھی زخمی ہوا ہے۔ پرولیا کے جئے پور اور رگھوناتھ پور میں بڑے پیمانے پر بی جے پی اور ترنمول کانگریس کے حامیوں کے درمیان تصادم ہوئے ہیں۔ جئے پور میں ایک بی جے پی حامی کی موت کی بھی خبر ہے۔ اس کے علاوہ بورڈ کی تشکیل کو لے کر شمالی دیناج پور اور ہوڑہ کے شیام پور میں بھی تنازع ہوا ہے۔ شیام پور میں (بقیہ صفحہ 10 پر)

لکھنئو ڈسٹرکٹ کورٹ بم دھماکہ معاملہ

خصوصی عدالت سے ملزمین کو عمر قید کی سزا

ہائی کورٹ میں اپیل کی تیاری

لکھنو 27 اگست: سال 2007ء میں لکھنو ڈسٹرکٹ کورٹ میں رونما ہونے والے بم دھماکہ معاملہ میں گذشتہ دنوں خصوصی عدالت کی جج بیتا رانی نے دفاعی وکلاء کی بحث کی مکمل سماعت کے بغیر ہی فیصلہ صادر کر دیا تھا انہوں نے ملزم حکیم طارق قاسمی سمیت دیگر ملزمین کو قصوروار ٹھہرایا تھا آج عمر قید کی سزا سنا دی۔ لکھنو سیشن عدالت میں آج سخت پولس بندوبست میں عدالت کی کارروائی انجام دی گئی، ملزمین کی پیروی جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) کی جانب سے ایڈوکیٹ عارف علی اور ایڈوکیٹ فرقان نے کی جبکہ ملزمین کو بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ عدالت (بقیہ صفحہ 10 پر)

جموں و کشمیر: دفعہ 35A سے متعلق افواہ بازی

وادی میں شدید افراتفری اور پر تشدد جھڑپیں

سری نگر، 27 اگست (یو این آئی) وادی کشمیر بالخصوص جنوبی کشمیر اور گرمائی دارالحکومت سری نگر میں پیر کو اس وقت شدید افراتفری کے بیچ کشمیری نوجوانوں اور سیکورٹی فورسز کے درمیان پُرتشدد جھڑپیں ہوئیں اور معمول کی زندگی تھم کر رہ گئی جب یہ افواہ اور بے بنیاد خبر پھیلی کہ جموں و کشمیر کو خصوصی پوزیشن عطا کرنے والی آئین ہند کی دفعہ 35اے ہٹائی گئی ہے۔ جھڑپوں میں قریب ڈیڑھ درجن افراد کے زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں۔ دفعہ 35اے سے متعلق افواہ اور بے بنیاد خبر کے پھیلنے کے ساتھ گرمائی دارالحکومت سری نگر اور جنوبی کشمیر کے کچھ حصوں میں آناً فاناً دکانیں اور تجارتی مراکز بند ہوئے جبکہ سڑکوں پر گاڑیوں کی آمد و رفت جزوی طور پر متاثر ہوئی۔ بیشتر تعلیمی اداروں میں تعطیل کا اعلان کیا گیا جبکہ لوگوں کو اپنے گھروں کا رخ کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ مختلف علاقوں بالخصوص جنوبی کشمیر اور سری نگر میں سنگبازی کے واقعات رونما ہوئے جن میں قریب ڈیڑھ درجن افراد کے زخمی ہونے کی اطلاعات (بقیہ صفحہ 10 پر)

ممبئی ہائی کورٹ میں انڈین مجاہدین کا مقدمہ

ایک سال کے اندر سماعت مکمل کرنے کا حکم

ممبئی 27 اگست: انڈین مجاہدین نامی مقدمہ جو گذشتہ 10 سالوں سے التواء کا شکار ہے میں آج اس وقت اہم پیش رفت ہوئی جب ممبئی ہائی کورٹ کی دو رکنی بینچ نے ایک سال کے اندر معاملے کی سماعت مکمل کئے جانے کے احکامات جاری کئے۔ واضح رہے کہ اس معاملے میں مہاراشٹر اور دیگر صوبوں سے کرائم برانچ نے 23 اعلیٰ تعلیم یافتہ مسلم نوجوانوں کو گرفتار کیا تھا اور ان پر مکوکا قانون کے تحت مقدمہ قائم کیا گیا تھا لیکن سال 2014 میں خصوصی مکوکا جج ایل آر پنسارے نے اپنے فیصلہ میں یہ کہا تھا کہ موجودہ کیس (انڈین مجاہدین) مقدمہ میں مکوکا قانون کا اطلاق نہیں ہوتا اور انہیں بطور مکوکا جج اس مقدمہ کو چلانے کا اختیار نہیں ہے کہتے ہوئے مقدمہ کو سیشن عدالت بھیج دیا تھا۔ خصوصی مکوکا عدالت کے فیصلہ کے خلاف ریاستی حکومت نے ہائی کورٹ سے رجوع کرتے ہوئے اسٹے حاصل کر لیا تھا تب سے مقدمہ کی سماعت تھمی ہوئی تھی لیکن آج ممبئی (بقیہ صفحہ 10 پر)

میجر گوگوئی پر تادیبی کارروائی

کورٹ مارشل کا امکان

نئی دہلی، 27 اگست (یو این آئی) فوج کی کورٹ آف انکوائری نے جموں۔ کشمیر میں سری نگر کی ایک مقامی لڑکی کے ساتھ ہوٹل میں جانے کی کوشش کرنے والے میجر لیتل گوگوئی کو ضابطوں کی خلاف ورزی کا قصوروار پایا ہے۔ ان کے خلاف تادیبی کارروائی کی ہدایت دی گئی ہے اور اس معاملے میں انہیں کورٹ مارشل کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ فوج نے پیر کو کہا کہ میجر گوگوئی کو مہم کے علاقہ میں ڈیوٹی کے مقام سے دور رہنے اور ہدایات (بقیہ صفحہ 10 پر)

ایران اور شام کے درمیان فوجی سمجھوتہ

تہران، 27 اگست (یو این آئی) ایران اور شام نے فوجی تعاون سے متعلق ایک سمجھوتے پر دستخط کئے ہیں۔ ایران کی خبر رساں ایجنسی تسنیم نے پیر کو بتایا کہ شام کی راجدھانی دمشق میں دونوں ممالک کے دفاعی وزراء کے درمیان میٹنگ میں فوجی تعاون سے متعلق سمجھوتہ (بقیہ صفحہ 10 پر)

ایران کا لڑاکا طیارہ گر کر تباہ، پائلٹ ہلاک

تہران 27 اگست (یو این آئی) ایران کا ایک لڑاکا جہاز گر کر تباہ ہو گیا جس کے نتیجے میں ایک پائلٹ ہلاک جبکہ دوسرا شدید زخمی ہو گیا۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق لڑاکا طیارہ ایف (بقیہ صفحہ 10 پر)

ABDUL AHAD TOUR & TRAVELS PVT. LTD.
Head Office : 4/2,Collin Lane, 1st Floor, Kolkata - 700 016
Howrah Office : Shop No # 3, : 251, Bellilious Road, 1st Floor, Howrah - 700001
CONTACT : MD KHALID - 9831097470/9038061494
ANWAR SHARIF - 8820202221/8585064576
Phone : 033-40010574/22650555
Email : abdulahadtt@yahoo.com ● www.abdulahadtourandtravels.com
SPECIAL UMRAH PACKAGE FOR – 15 DAYS
OCT, NOV AND DEC-2018 AND JAN & FEB - 2019 Rs.47,900/- Per Person
FOR UMRAH
Package Overview -- City : Kolkata to Kolkata, Stay for 10 Days in Makkah (24 Hrs Bus Service), Stay for 05 Days in Madinah, Return Air Ticket, Visa, All transportation and Food .
ANDAMAN PLEASURE 5N/6D
Port Blair, Hevelock, Neil Island
4 Nights / 5 Days Rs. 10,100/-
Package Cost Inclusion for Leisure Package
• Accommodation will be in Twin sharing AC room.
• Daily Buffet Breakfast for a couple. All sightseeing programs are accordingly as mentioned
• Transportation using private Car with Chauffeur as per the itinerary. Inclusive of fuel, Parking, Toll & Driver Allowance.
• Welcome drink (non Alcoholic).
• To & Fro Journey to Havelock islan through Private Cruise or Govt. Ferry.
• Entry Permits / Entry Tickets / Boat Tickets / Ferry Ticket wherever required.
• 24 hour on call assistance during your stay.
• Assistance at all arrival and departure points.
• All taxes inclusive.
• Minimum 06 pax required.
SPECIAL PACKAGE FOR DUBAI, SINGAPORE & MALAYSIA

ASGHAR ALI MOHAMMED ALI PERFUMERS LUCKNOW
Manufacturer of : All Kinds of Indian Attars Rose Water Kewra Water & Saffron
Aslam Ali Alam Ali & Bros.
Near Nakhuda Mosque 93, Rabindra Sarani
(122, Lower Chitpur Road) Kilkata - 73
e-mail : asifperfume@gmail.com
(S) 033-22356783
(M) 9830144669

Hallmarked Jewellery is a best Assurance for Gold
S. N. Dutta & Co.
JEWELLERS
36, Rafi Ahmed Kidwai Road, Kolkata - 700 016
Phone : (033) 2265 5656, 2249 6006
YOUR TRUST, OUR PRIDE
کسٹیوم جیولری یہاں دستیاب ہے

مالدہ کے مانک چک میں پنچایت بورڈ کی تشکیل کو لے کر تشدد، 2 ہلاک

بم اندازی کے دوران ایک بچہ سمیت 3 افراد شدید طور سے زخمی

مانک چک (مالدہ)، 27/اگست: پنچایت بورڈ کی تشکیل کو لے کر ہوئے تشدد میں 2 افراد کی موت ہوئی ہے۔ مرنے والے شخص کا نام سلام شیخ (20) اور اظہر شیخ (60) ہے۔ اظہر کی موت گولی لگنے سے ہوئی ہے، جبکہ بم اندازی میں 3 سال کا ایک بچہ بھی زخمی ہوا ہے۔ آج صبح یہ واقعہ مالدہ کے مانک چک بلاک کے تحت گوپال پور گرام پنچایت کے حکم ٹولہ گاؤں میں ہوا۔ زخمی بچے کا میڈیکل کالج اسپتال میں علاج ہو رہا ہے۔ مانک چک تھانہ کی پولس واقعہ کی چھان بین کرنے کے لئے گاؤں میں موجود ہے۔ زخمی بچہ کے والد پیشہ کے لحاظ سے مزدور ہیں، اور دوسری ریاست میں کام کرتے ہیں۔ بچے کے دادا نے بتایا کہ آج صبح گھر کے باہر ان کا پوتا کھیل رہا تھا کہ کچھ نوجوان موٹر بائک سے گاؤں آئے۔ ابھی کوئی کچھ سمجھ نہیں پایا کہ ان نوجوانوں نے ترنمول کے منتخب پنچایت ممبر سراج الاسلام کو نشانہ بناتے ہوئے بم چلایا، بم کا ایک ٹکڑا ان کے پوتا کے سر پر لگا۔ وہ لوگ فوراً بچے کو لے کر مقامی ہیلتھ سنٹر پہنچے۔ وہاں سے اسے مالدہ میڈیکل کالج اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ بچے کے خاندان والوں نے اس واقعہ کی اطلاع فوراً ہی مانک چک تھانہ کو دی۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ پنچایت الیکشن میں گوپال گرام پنچایت کی 10 سیٹوں میں کانگریس کو 5 اور ترنمول کو 5 سیٹیں ملی ہیں۔ بورڈ بنانے کے لئے ترنمول کو اکثریت حاصل ہوگئی ہے، لیکن پنچایت کا چیئرمین کون ہوگا اس کو لے کر ترنمول پارٹی کے اندر ہنگامہ شروع ہوگیا ہے، مقامی لوگوں نے الزام لگایا کہ آج صبح جو کچھ ہوا ہے وہ اسی ہنگامہ کا مظہر ہے۔ لیکن حکمراں پارٹی کی طرف سے اس واقعہ کے بارے میں کوئی بیان جاری نہیں ہوا ہے۔ مانک چک تھانہ کی پولس نے کہا ہے کہ واقعہ کی تفتیش کرنے کیلئے پولس گاؤں گئی ہے تاہم پولس اب تک کسی کو گرفتار نہیں کر سکی ہے۔ مقامی لوگوں نے الزام لگایا کہ آج کا سارا واقعہ پولس کی آنکھوں کے سامنے ہوا لیکن پولس نے کوئی کارروائی نہیں کی۔ پولس نے ابھی اس بارے میں کوئی بیان نہیں دیا ہے۔ بم اندازی اور فائرنگ میں فاروق شیخ، منیر الدین شیخ اور ایک بچہ زخمی ہوا ہے۔

کانکی نارہ بھاٹ پاڑہ میونسپل کمپاؤنڈ میں چیئرمین ارجن سنگھ کے ہاتھوں اسٹیٹ بنک آف انڈیا (برانچ) کا افتتاح

کانکی نارہ 27/اگست: شمالی 24 پرگنہ کے کانکی نارہ بھاٹ پاڑہ میونسپلٹی کمپاؤنڈ میں چیئرمین وایم ایل اے ارجن سنگھ نے اسٹیٹ بنک آف انڈیا (برانچ) کا افتتاح کیا۔ یاد رہے کہ یہ اسٹیٹ بینک بھاٹ پاڑہ میونسپل کے کمپاؤنڈ میں آنے سے قبل کانکی نارہ بازار میں ہوا کرتا تھا۔ آئے دن دن دہاڑے گاہکوں کا رقم لٹیرے لوٹ لیا کرتے تھے۔ جس کے سبب گاہکوں کی پریشانی میں اضافہ ہو جاتا تھا۔ ایک تو جگہ کی کمی کی وجہ سے لوگوں کو کھڑا ہونا مشکل تھا اور ساتھ ہی لوٹ پاٹ کا خوف۔ اس خوف کی وجہ سے گاہک آئے دن اس کی شکایت کرتے تھے۔ کانکی نارہ بازار کے اسٹیٹ بینک (برانچ) میں جگہ کی کمی کی وجہ سے سائکل، موٹر بائک، کار وغیرہ رکھنے کیلئے لوگوں کو کافی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ اس طرح کی شکایت آئے دن چیئرمین کے پاس کیا جاتا تھا۔ ان شکایتوں کے سبب انہوں نے فیصلہ لیا کہ برانچ کو میونسپلٹی کمپاؤنڈ میں منتقل کیا جائے تاکہ چھٹائی بازار اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو سکے اور گاہکوں کو اس پریشانی سے نجات مل سکے۔ سائکل موٹر بائیک وغیرہ رکھنے میں بھی لوگوں کو پریشانی نہ ہو۔ میونسپل کمپاؤنڈ میں اسٹیٹ بینک آف انڈیا کا (برانچ) منتقل ہونے کی وجہ سے عوام میں خوشی کی لہر پائی جا رہی ہے۔ بینک میں چوکسی کے لئے سی۔سی ٹی۔وی کیمرہ نصب کیا گیا ہے۔ وارڈ نمبر 8 کے کونسلر و سی۔آئی۔سی۔ مقصود عالم، وارڈ نمبر کے کونسلر پرمود سنگھ، اسٹیٹ بنک آف انڈیا (برانچ) کے ذمہ دار و ملازم موجود تھے۔

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
(اول وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

28/اگست 2018

فجر	3 بج کر 54 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 17 منٹ
ظہر	11 بج کر 38 منٹ
عصر	4 بج کر 09 منٹ
مغرب	6 بج کر 04 منٹ
عشاء	7 بج کر 16 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بر دوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

بانسبیڑیا کے تریوینی سنگم پر واجپئی کا استھی کلش

مکل، روپا سمیت مقامی لیڈروں نے راکھ کو ندی میں بہایا

ہگلی 27/اگست (محمد شبیب عالم) ہندوستان کے سابق وزیر اعظم واجپئی کی موت کے بعد اب تک 180 گھاٹوں پر انکی استھی کو بہایا گیا۔ مرکزی حکومت استھی کلش یاترا کر کے ہندوستان کے مشہور گھاٹوں، ندیوں کے سنگم پر استھیاں بہا رہی ہے۔ آج ایک استھی کلش صبح نو بجے کے قریب ہگلی ضلع بی جے پی کے صدر دفتر پہنچا۔ یہاں سے بی جے پی ضلع صدر سوبیر ناگ کی رہنمائی میں "استھی کلش" یاترا شروع ہوئی۔ جس میں مرکزی لیڈر مکل رائے، راجیہ سبھا کی ایم پی روپا گنگولی کیساتھ مائنارٹی مورچہ کے ریاستی صدر سوپن پال اور دیگر لیڈران شامل ہوئے۔ دن کو گیارہ بجے یاترا شروع ہوئی اور تیرہ کیلومیٹر کا راستہ طے کر کے بانسبیڑیا کے تحت تریوینی گھاٹ پہونچی جو دریائے گنگا، بھاگیرتی اور سرسوتی ندی کا سنگم ہے۔ اس دوران راستوں پر اٹل بہاری واجپئی کو خراج عقیدت دینے کے لئے ہزاروں کی تعداد میں راستوں کے دونوں کنارے کھڑے ہو کر لوگ پھولوں کی بارش کرتے نظر آئے۔ گھاٹ کو پھولوں سے سجایا گیا تھا۔ ساتھ ہی اس کشتی کو بھی سجایا گیا تھا جس پر سوار ہو کر تمام لیڈروں نے بیچ دریا میں جا کر اس استھی کو بہایا۔ لوگوں کی بھیڑ دیکھتے بن رہی تھی۔ اس دوران مکل رائے رپورٹروں کو بتایا کہ واجپئی ایک عظیم شخصیت تھے ہم انکی کمی کی بھر پائی نہیں کر پائیں گے۔ ضلع صدر سوبیر ناگ نے کہا کہ واجپئی کی استھی کلش یاترا اور ویسر جن کی ذمہ داری ہمیں ملی۔ جس کے بعد استھی تریوینی سنگم میں بہائی گئی ہے۔ ہمارے پارٹی کارکنان کے علاوہ عام لوگ بھی شامل ہوئے ہیں جن کے لئے میں انکا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ روپا گنگولی نے کہا کہ واجپئی کی استھی ویسر جن میں جتنا جوش بی جے پی میں دیکھا گیا اس سے کہیں زیادہ مقامی لوگوں میں جوش و جنون دیکھنے کو ملا۔ ایک عظیم اور انمول رتن ہندوستان نے کھو دیا۔ انکے جیسی شخصیت برسوں برس میں جنم لیتی ہے۔ انہوں نے پہلی ترجیح ملک کو آگے لیکر جانے میں دیا تھا۔ ہندوستان کو آگے بڑھانے کیلئے بڑے بڑے اقدامات کئے تھے۔ آج ہم جس آسانی کے ساتھ کولکاتا سے دہلی، دہلی سے ممبئی اور ممبئی سے چنئی پہنچ رہے ہیں یہ سب اٹل کی دین ہے۔ جنہوں نے لمبے لمبے پختہ راستوں کی تعمیر کر کے سفر کو آسان بنا دیا۔

ایک سوال کے جواب میں روپا نے کہا کہ واجپئی کے بتائے گئے نقش قدم پر آج کے وزیر اعظم نریندر مودی چل رہے ہیں اور واجپئی کے مستقل کے منصوبے کو مودی پورا کرینگے۔ ادھر اسطرح سے سابق وزیر اعظم کے مرنے کے بعد انکی استھی بہانے کے نام پر جو سیاست بی جے پی کر رہی ہے اس سے عام لوگوں میں چہ میگوئیاں شروع ہوگئی ہیں۔ لوگ اب چائے، پان کی دکانوں، گلی نکڑ پر کھڑے ہو کر ایک دوسرے سے تبادلہ خیال کرتے نظر آ رہے ہیں کہ بی جے پی اور مودی کے پاس پہلے رام مندر اسکے بعد گنگا صفائی پھر گئو رکشا اور پھر ان سب ایشوز میں ناکامی کے بعد انکو لگنے لگا ہے کہ ہمارا اقتدار خطرے میں ہے۔ بہت حد تک یہ سہی بھی ہے۔ مگر اسی درمیان واجپئی اس دنیا کو چھوڑ گئے اب مودی حکومت نے انکی راکھ کے سہارے اقتدار پر دوبارہ قابض ہونے کی حکمت عملی تیز کر دی ہے۔ واجپئی کی استھی بہانے کے نام پر یہ خود 2019 کیا پنی نیا پار لگانے کی کوشش میں جٹ گئی ہے۔

ہوڑہ کے لال بابا کالج میں ریگینگ کو لیکر دو گروپ کے درمیان جھڑپ

علاقے میں امن کا ماحول قائم، احتیاطی طور پر اضافی فورس تعینات

ہوڑہ 27 اگست: ہوڑہ کے لال بابا کالج میں ایک اردو آنرس کے طالبعلم کے ساتھ ریگینگ کئے جانے اور دو گروہ کے آمنے سامنے آجانے پر انتظامیہ کی بروقت کاروائی سے حالات کو بگڑنے سے قبل ہی قابو میں کر لیا گیا۔

مقامی ذرائع سے ملی اطلاعات کے مطابق ہوڑہ کے بالی ایریا میں موجود لال بابا کالج میں حالیہ دنوں میں اردو آنرس کی منظوری ملنے کے بعد اس میں پڑھائی شروع ہوئی اور انہی طالب علموں میں شامل گوہر انصار یگزشتہ 25/اگست کو جب کالج کے اندر داخل ہوا تو اسے چند سینئرز طلباء اسے اونچی پینٹ پہننے کو لیکر تنقید کرنے لگے جس کے بعد ان کے آپس میں کافی بحث و مباحثہ بھی ہوا جسکی شکایت گوہر نے کالج پرنسپل سے لیکر مقامی تھانہ کو بھی دیدی تھی لیکن سینیئر کا دن ہونے کی وجہ سے ریگینگ کرنے والے ان سینیئر طالب علموں کی شناخت نہیں ہو سکی اور پرنسپل کی جانب سے ٹھوس کاروائی کرنے کی یقین دہانی کے بعد اس وقت معاملہ ٹھنڈا پڑ گیا تھا تاہم اس تعلق سے وہاں کے مقامی کونسلر ریاض احمد سے رابطہ کرنے پر انہوں نے بتایا کے یہ پورا معاملہ جوانی کے جوش میں اندھے ہونے والی بات ورنہ پرنسپل نے کالج میں لگے کیمرے کی مدد سے ان ریگینگ کرنے والے لڑکوں کی نا صرف شناخت کر لی بلکہ انہیں 6 ماہ کے لئے سسپینڈ بھی کر دیا ہے لیکن کچھ بچے اتنے جذباتی ہو جاتے ہیں کے وہ صبر کرنے کے بجائے جلد بازی میں اپنا ہی نقصان کرا لیتے ہیں ریاض احمد نے مزید کہا کے جب ہم لوگ سارا معاملہ دیکھ ہی رہے تھے تو کیا ضرورت تھی کے ان نابالغ بچوں کو راجن سیٹھ لین کے رہائشی لڑکے کو اپنے یہاں پکڑ کر زدوکوب کریں اسکے ساتھ ہی کونسلر موصوف نے بتایا کہ صورتحال فی الحال ایکدم درست ہے لیکن انتظامیہ کی جانب نے حفاظتی نقطہ نظر کے تحت اضافی فورس کو تعینات کر دیا گیا اور جن لڑکوں نے آج مار پیٹ کی تھی اسے میں ان کے گارجین کی موجودگی میں پولس کے حوالے کروا دیا ہے ریاض احمد نے خلاصہ کرتے ہوئے کہا کے جن لوگوں نے غلطی کی تھی اسے تو کالج منیجمنٹ نے سزا دی لیکن انہیں یہ بات سمجھنے میں نہیں آئی تھی دوسری طرف اس تعلق سے بالی حلقے کی ایم ایل اے ویشالی ڈالمیا سے بات کرنے پر انہوں نے بھی حالات کو پرسکون بتاتے ہوئے کہا کے کچھ بچوں کی شرارت سے تنازعہ ہوا تھا جیسے وقت رہتے قابو میں کر لیا گیا ہے اور وہاں اب کسی قسم کا کوئی تناؤ نہیں بچا۔

مرشد آباد کے ساگر دیگھی پنچایت میں انوکھا واقعہ

بورڈ بننے سے پہلے ہی ایک فریق کی پنچایت پر قبضہ کی کوشش

مرشد آباد، 27/اگست: پنچایت بورڈ کی تشکیل کو لے کر حکمراں پارٹی اور اپوزیشن کے درمیان کشمکش جاری ہے۔ بورڈ کی تشکیل کا عمل آج تھوڑا سا ہوا بقیہ عمل کل ہوگا لیکن بورڈ کی تشکیل سے پہلے ہی پارٹی کا جھنڈا لگا کر ساگر دیگھی کے گوبر دھن ڈانگہ پنچایت بھون پر ایک فریق نے عملاً قبضہ جما لیا ہے۔ اس کو لے کر حجت تکرار ہوئی تو جھنڈے کو پنچایت کی عمارت سے اتار لیا گیا۔

ترنمول نے مرشد آباد میں بلا مقابلہ 41 گرام پنچایتیں جیتی ہیں گوبر دھن ڈانگہ کی 20 سیٹوں والی پنچایت میں ترنمول کے 15 امیدوار کامیاب ہوئے ہیں، بقیہ سیٹوں میں 4 پر کانگریس اور ایک سیٹ پر بی جے پی کامیاب ہوئی ہے۔ لیکن بورڈ کی تشکیل سے پہلے ایک فریق نے پنچایت بھون میں اپنا جھنڈا لہرا دیا۔ اس کے نتیجے میں ہنگامہ شروع ہوگیا۔ اس بارے میں پارٹی نے یا انتظامیہ نے کچھ نہیں کہا۔

بروئی پور میں چھیڑ خانی کی مخالفت کرنے پر حاملہ خاتون پر حملہ

بروئی پور، 27/اگست: چھیڑ خانی اور فحش باتوں کی مخالفت کرنے پر حاملہ خاتون سمیت چار لوگوں کی پٹائی کی گئی۔ زخمیوں کو بروئی پور محکمہ صدر اسپتال میں داخل کروایا گیا ہے۔ گزشتہ کل رام نگر کا باشندہ سومیت اپنی فیملی کے ساتھ تفریح کرنے کی غرض سے جا رہا تھا اسی وقت پڑوس کے تین منچلے سومیت کی فیملی کے ساتھ چھیڑ خانی اور فحش کلامی کرنے لگے۔ سومیت کی بیوی نے اس کی مخالفت کی جس کی وجہ سے موقع پر مقامی لوگوں کی بھیڑ جمع ہوگئی۔ نوجوان منچلے موقع سے فرار ہونے میں کامیاب رہے اور چند لمحہ بعد ہی گروپ کے ساتھ پہنچے اور سومیت کے گھر والوں پر حملہ کر دیا۔ حاملہ خاتون کی بری طرح پٹائی کی گئی۔ سومیت کی بیوی نے کہا کہ حملہ کے وقت آس پاس کے لوگ موجود تھے مگر کسی نے بھی انسانیت نہیں دکھائی اور نہ ہی ہمیں کسی نے بچایا۔ اس معاملے کے بعد بروئی پور تھانہ میں شکایت درج کروائی گئی ہے۔ پولس اس معاملے کی تفتیش کر رہی ہے اب تک اس معاملے میں پولس نے کسی کو گرفتار نہیں کیا ہے۔

پنچایت بورڈ کی تشکیل کو لے کر ترنمول اور بی جے پی کے درمیان جھڑپ، 6 زخمی

علی پور دوار، 27/اگست: فالاکاٹا پارنگر پور گرام پنچایت بورڈ کی تشکیل کو لے کر بی جے پی اور ترنمول کے درمیان تصادم ہونے کی وجہ سے 6 افراد بری طرح زخمی ہو گئے۔ تشدد کی واقعات کو قابو میں کرنے کے لئے علاقے میں پولس فورس تعینات کی گئی ہے۔ بی جے پی نے الزام عائد کیا ہے کہ ترنمول کانگریس پنچایت بورڈ تشکیل کرنے میں رکاوٹ ڈال رہی ہے جس کی وجہ سے جھڑپ شروع ہوگئی۔ بتایا گیا ہے کہ پارنگر پور گرام پنچایت میں 12 سیٹ ہیں ترنمول اور بی جے پی کو چھ چھ سیٹیں ملیں تھیں اور پردھان کے انتخاب کے لئے ٹاس کرنے کی بات کہی گئی مگر ٹاس کے عمل سے قبل ہی علاقہ میں جھڑپ شروع ہوگئی۔ جہاں بی جے پی کے رہنماؤں نے ترنمول پر حملہ کر دیا اور علاقے سے بھگانے کی کوشش کی۔ موجودہ حکومت کی مخالفت کرتے ہوئے پنچایت بورڈ تشکیل کا بائیکاٹ کیا ہے۔ اس معاملے کو لے کر بی ڈی او کو تحریری شکایت نامہ درج کرائی گئی ہے اور مطالبہ کیا گیا ہے کہ پنچایت بورڈ کی تشکیل کی کارروائی کو روکا جائے۔

کیننگ میں پنچایت بورڈ کی تشکیل کو لیکر تشدد

کیننگ 27 اگست: پنچایت بورڈ پر قبضہ کرنے کے معاملہ کو لیکر ترنمول کانگریس کے دو گروپوں کے درمیان جھڑپ ہونے کی وجہ سے علاقے میں سنسنی پھیلی ہوئی ہے۔ موقع پر پولس فورس تعینات کی گئی ہے۔ حالات کو قابو میں کرنے کیلئے علاقے میں دفعہ 144 نافذ کیا گیا ہے۔ گوپال پور گرام پنچایت میں ڈ ترنمول کے دو گروپوں کے درمیان ہنگامہ ہونے کی وجہ سے ایک دوسرے پر لاٹھی برسائی گئی۔ ہنگامہ کی اطلاع ملتے ہی پولس نے موقع پر پہنچ کر 200 میٹر کی دوری تک دفعہ 144 نافذ کر دیا۔

بیر بھوم کی رامپور پنچایت میں بورڈ کا قیام ملتوی

انتظامیہ نے "تشدد" سے بچنے کیلئے بورڈ تشکیل کا عمل موقوف کر دیا

سیوڑی 27 اگست: بیر بھوم کے محمد بازار بلاک کے تحت رامپور پنچایت بورڈ کی تشکیل کے عمل کو انتظامیہ نے تشدد سے بچنے کے لئے ملتوی کر دیا ہے۔ لال مٹی کے ضلع نے پنچایت الیکشن میں سیاسی تشدد دیکھا ہے اس کی یاد آتے ہی بیر بھوم کے باشندوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا اب پنچایت بورڈ کی تشکیل کو لے کر کوئی ہنگامہ فساد نہ ہو اس سے بچنے کے لئے ضلع انتظامیہ نے بورڈ کی تشکیل کے عمل کو ہی موقوف کر دیا ہے۔ اس بارے میں ضلع مجسٹریٹ مویتا گودارا باسو نے بتایا کہ "بورڈ بنانے کے لئے کسی دوسرے دن کا اعلان کیا جائے گا۔"

ضلع انتظامیہ کے ذرائع سے پتہ چلا ہے کہ دیہی ترقیات ڈپارٹمنٹ کی جانب سے بورڈ بنانے سے 7 دن پہلے نوٹس جاری کیا جائے گا لیکن بیر بھوم کے سیاسی آنگن پر کان لگانے سے دوسری ہی خبر آ رہی ہے۔ محمد بازار بلاک کی رامپور پنچایت میں سیٹوں کی تعداد 6 ہے۔ ترنمول اور بی جے پی دونوں کو تین تین سیٹیں ملی ہے۔ پہلے حکمراں پارٹی بی جے پی کے کامیاب ممبروں کو اپنی طرف کھینچ نہیں پائی۔ چنانچہ ترنمول کو رامپور پنچایت پر قبضہ کی امید نہیں ہے۔ اس لئے حکمراں پارٹی کو مزید وقت دینے کے لئے علاقہ میں "امن" کا حوالہ دے کر بورڈ کی تشکیل کے عمل کو ملتوی کر دیا گیا ہے۔ ضلع بی جے پی کے لیڈروں نے انتظامیہ کے اس فیصلہ کا مذاق اڑایا ہے۔ بی جے پی بیر بھوم ضلع صدر رام کرشن رائے نے کہا "ترنمول کو روکنے کے لئے ضرورت پڑنے پر کانگریس کی حمایت کریں گے"۔ لیکن محمد بازار بلاک کے ترنمول بلاک صدر تاپش سنہا نے اس تنقید کو کوئی اہمیت نہیں دی۔ انہوں نے کہا کہ بورڈ ترنمول کا ہی بنے گا۔ ہم لوگ کسی کو کہیں اٹھا کر نہیں لے گئے ہیں۔ اس معاملے میں اپوزیشن کے لوگ سیاسی کشیدگی پھیلا رہے ہیں علاقہ میں امن کی خاطر انتظامیہ نے بورڈ کی تشکیل ملتوی کر دی ہے۔ لیکن اس اقدام کی وجہ سے حکمراں پارٹی اور اپوزیشن کے درمیان جھمیلا شروع ہو گیا ہے۔

ملازمت دلانے کے نام پر عصمت دری، بی جے پی لیڈر گرفتار

بیر پور 27 اگست: بی جے پی کے کامیاب امیدوار کے خلاف ملازمت دلانے کے بہانے عصمت دری کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔ ملزم بی جے پی لیڈر کا نام الوک کہار ہے۔ گزشتہ پنچایت الیکشن میں شمالی چوبیس پرگنہ کی بودائی پنچایت سے امیدوار ہوئے تھے۔ اتوار کی شام باراسات کے ہری تلہ علاقہ سے آم ڈانگہ تھانہ کی پولس نے الوک کو گرفتار کیا۔ شکایت کنندہ جوان لڑکی سالٹ لیک کی رہنے والی ہے۔ 28 سالہ الوک کے خلاف لگائے گئے سارے الزامات کو مقامی بی جے پی لیڈروں نے غلط بتایا ہے۔ بی جے پی بیر پور ضلع کے صدر ارینڈر ناتھ باسو نے تو یہ بھی دعویٰ کیا کہ محض سیاسی مقصد کے تحت الوک کہار کو جھوٹے کیس میں پھنسایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا، پنچایت بورڈ کی تشکیل کو روکنے کیلئے کامیاب امیدوار الوک کہار کو جھوٹے معاملہ میں پھنسایا گیا ہے۔ آم ڈانگہ کی بودائی پنچایت کی مجموعی سیٹوں کی تعداد 15 ہے۔ ان میں ترنمول کا 5 سیٹوں پر قبضہ ہے۔ سی پی آئی ایم اور آزاد امیدواروں کو چار، چار سیٹیں ملی ہیں جبکہ بی جے پی کو 2 سیٹیں ملی ہیں۔ بی جے پی کے دو کامیاب امیدواروں میں ایک الوک کہار ہے۔ کانگریس سی پی آئی ایم، ترنمول، یہ ساری سیاسی پارٹیاں آزاد امیدوار کو لے کر بورڈ بنانا چاہ رہی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن سی پی آئی ایم اور آزاد امیدواروں کی مدد سے بی جے پی بورڈ بنانا چاہ رہی تھی۔ ترنمول کو اسی کی بھنک لگ گئی اور اسی لئے ترنمول نے الوک کہار کو جھوٹے کیس میں پھنسا دیا ہے۔

پنچایت بورڈ کی تشکیل ہوتے ہی شمالی دینا جپور میں ہنگامہ

بموں اور گولیوں کے حملہ میں متعدد زخمی، علاقہ میں پولس کی گشت

شمالی دینا جپور، 27/اگست: پنچایت بورڈ کی تشکیل کے بعد علاقہ میں ہنگامہ ہوگیا، دونوں فریق کے درمیان شدید تصادم کے نتیجے میں شمالی دینا جپور کا چوپڑا دھاکہ خیز بن گیا۔

پولس اور مقامی ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ لکھی پور گرام پنچایت میں بورڈ کی تشکیل ہوتے ہی علاقہ کے پچھم ٹولہ گاؤں میں زبردست سیاسی لڑائی چھڑ گئی۔ دونوں فریق کے درمیان پہلے سے ہی دبا دبا تناؤ تھا۔ اتوار کی رات سے پھر اس تناؤ میں شدت آ گئی، سوموار کی صبح اندھا دھند فائرنگ ہوئی، بم برسائے گئے۔ فائرنگ سے گاؤں کے متعدد لوگ زخمی ہوئے ہیں، اپوزیشن کے لوگ سڑک کاٹ کر پہلے سے ہی مظاہرہ اور ناکہ بندی کر رہے تھے۔ الزام ہے کہ سوموار کی صبح ترنمول کے غنڈوں نے مسلح ہو کر حملہ کیا۔ گولی میں گاؤں کے متعدد افراد زخمی ہوئے ہیں لیکن ترنمول کے ایم ایل اے حمید الدین نے حملہ کے الزام کی تردید کی ہے۔ علاقہ میں پولس گشت کر رہی ہے۔

باراسات کے کلیان گاؤں میں ڈینگو کی دہشت

گاؤں کے 11 باشندوں کے خون کے نمونے میں ڈینگو کا وائرس ملا

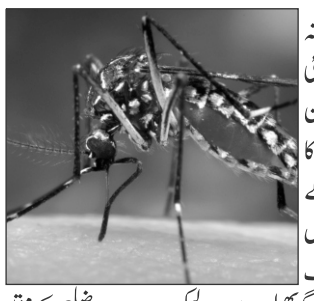

باراسات، 27/اگست: شمالی 24 پرگنہ کے کلیان گاؤں میں ڈینگو کی دہشت پھیل گئی ہے۔ اس گاؤں کے 11 باشندوں کے خون میں ڈینگو کا وائس ملا ہے۔ گاؤں والوں کا الزام ہے کہ کلیان گرام پنچایت نے ڈینگو کے سلسلے میں لوگوں کو خبر کیا اس سے زیادہ کچھ نہیں کیا، پنچایت کے چیئرمین نے علاقہ کو صاف ستھرا رکھنے کا کوئی اقدام نہیں کیا اس لئے ڈینگو پھیل رہا ہے۔ لیکن پنچایت نے اس الزام کی تردید کی ہے۔ پنچایت کی جانب سے کہا گیا ہے کہ علاقہ کو صاف ستھرا رکھنے کے لئے متعدد پروگرام لئے گئے علاوہ ازیں گاؤں کے لوگوں میں بیداری کی مہم بھی چلائی گئی۔ شمالی 24 پرگنہ کی ضلع مجسٹریٹ انترا اچاریہ نے کلیان گاؤں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس گاؤں میں لوگوں کو ڈینگو سے بچنے کے لئے متعدد بیداری پروگرام لئے گئے۔ واضح رہے کہ گزشتہ سال ہابڑا، دے گنگا، باراسات سمیت ضلع کے مختلف حصوں میں ڈینگو کی دہشت پھیل گئی تھی۔ ڈینگو سے کچھ لوگوں کی موت بھی ہوئی تھی اس لئے اس بار انتظامیہ پہلے سے چوکس ہے۔

دے گنگا میں بھی پنچایت بورڈ کی تشکیل کو لے کر ہنگامہ، بم اندازی

علاقہ کے ترنمول ایم ایل اے شر پسندوں کے حملے کا شکار

دے گنگا (شمالی 24 پرگنہ)، 27/اگست: پنچایت کا چیئرمین کون ہوگا، اس کو لے کر دے گنگا میں زبردست ہنگامہ ہوا۔ خود ترنمول کے ایم ایل اے حملے کا شکار ہو گئے۔ شمالی 24 پرگنہ کی کمولیا گرام پنچایت کے پنچایت بورڈ کی تشکیل کو لے کر گاؤں میں زبردست کشیدگی پھیلی ہوئی ہے۔ آج سوموار کو ہنگامہ میں مزید شدت آ گئی۔ خصوصاً اس سوال پر ہنگامہ ہوا کہ پنچایت کا سربراہ کون ہوگا۔ سوموار کی صبح ترنمول کے ایم ایل اے رحیم منڈل کار لے کر باہر نکلے، الزام ہے کہ اس دوران کچھ لوگ ان کی کار پر چڑھ آئے۔ انہوں نے بتایا کہ سارے ملزمین ایک سیاسی پارٹی کے لیڈر اور ورکر تھے۔ ایم ایل اے رحیم منڈل کو قتل کرنیکی بھی دھمکی دی گئی۔ دوسری طرف دے گنگا کی چوری گرام پنچایت کی فضا بھی کشیدہ ہے۔ اتوار کو رات بھر اس پنچایت میں بم اندازی ہوئی۔ معاملہ صرف وہی تھا۔ "پنچایت کا چیئرمین کون بنے گا۔" اسی کو لے کر دو فریقوں کے درمیان تصادم ہوا۔ علاقہ میں کشیدگی ہے پولس کا پہرا بٹھا دیا گیا ہے۔

پوربی ریلوے

ای-ٹنڈر نمبر: W7_633_FB-18-19، تاریخ: 21.08.2018۔ ای-ٹنڈر مطلوب ہے بذریعہ پرنسپل چیف انجینئر، پوربی ریلوے، کولکاتا صراحت کے مطابق مشہور ریلوے کے منظور شدہ اور اہل ٹھیکہ داروں سے اور ان سے جن کا نام سرکاری ڈپارٹمنٹ/ پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگ کی فہرست میں درج ہے۔ مندرجہ ذیل کام کیلئے: کام کا نام: ویلڈنگ برائے 60/52Kg (90UTS) New/SH Rails ٹھیکہ دار کے اپنے موبائل فلیش بٹ ویلڈنگ پلانٹ کے استعمال کے ذریعہ اسٹیشنری موڈ میں، پوربی ریلوے کے پانا گڑھ و پویا مناسب مقامات پر۔ ٹنڈر کی قیمت: 17,81,11,103.49 روپے۔ زر بیعانہ: 10,40,560/- روپے۔ ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت: 27.09.2018 کو 15.00 بجے۔ ٹنڈر کی تفصیلات دستیاب ہیں ویب سائٹ: https://www.ireps.gov.in پر۔ ٹنڈر دینے والوں سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنی پیشکش کو مذکورہ ویب سائٹ پر آن لائن جمع کریں۔ کوئی بھی پیشکش بذریعہ دست قبول نہیں کی جائے گی۔

Expression MISC-167/2018-19

ٹنڈر نوٹس پوربی ریلوے کی ویب سائٹ: www.er.indianrailways.gov.in پر بھی دستیاب ہیں

ٹنڈر نمبر: 127_2018-19، تاریخ: 23.08.2018۔ ڈویژنل ریلوے منیجر، پوربی ریلوے، ہوڑہ ای-ٹنڈر طلب کرتے ہیں صراحت کردہ شکل میں ٹنڈر دینے والوں سے شمول ان سے جن کا نام آبپاشی/ سی پی ڈبلیو ڈی/ ایس ای بی/ ایم ای ایس کی فہرست میں درج ہے۔ مندرجہ ذیل کام کے لئے۔ ڈی ای ایس/ پروجیکٹ/ ہوڑہ کے تحت: کام کی صراحت: دو عدد اڈیشنل ویل کی تعمیر کرنی ہے موجودہ اڈیشنل ویل کو تبدیل کر کے ساتھ ہی پمپ ہاؤس اور دیگر معاون کام انجام دینا شامل ہے۔ بیلور ناتھ ٹینک کے پاس پی ڈبلیو این/ بی ڈی سی سے بیلور مٹھ تک ای ایم یوٹرینوں کی براہ راست آمد و رفت کے لئے بیلور ہائی پاس کنکشن کے سلسلے میں۔ تخمینہ لاگت: 1,20,78,064.43 روپے۔ زر بیعانہ: 2,10,400/- روپے۔ بند ہونے کی تاریخ اور وقت: 25.09.2018 کو 14.00 بجے۔ ٹنڈر کی تفصیلات دستیاب ہیں ویب سائٹ: www.ireps.gov.in پر۔ ٹنڈر دینے والوں سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنی پیشکش کو مذکورہ ویب سائٹ پر آن لائن جمع کریں۔

Expression HWH-137/2018-19

ٹنڈر نوٹس پوربی ریلوے کی ویب سائٹ: www.er.indianrailways.gov.in پر بھی دستیاب ہیں

تار میں بجلی پہنچائے جانے کے سلسلے میں اعلان عامہ

پوربی ریلوے کے درج ذیل سیکشن کے تکمیل شدہ سیکشن میں واقع علاقہ اور ریلوے لائن استعمال کرنے والے سبھی افراد کو اب یہ اطلاع دی جا رہی ہے کہ 30.08.2018 کو یا اس کے بعد 25000 وولٹ AC 50HZ اوور ہیڈ ٹریکشن تار میں بجلی پہنچائی جائے گی۔ 30.08.2018 سے مذکورہ اوور ہیڈ ٹریکشن لائن کو ہمیشہ لائیو سمجھا جائے گا اور مذکورہ اوور ہیڈ لائن کے خطرناک حد تک قریب کسی شخص کو نہ تو آنے اور نہ ہی کام کرنے کا اختیار ہوگا۔

	سیکشن	سے		تک		تاریخ
		ایل او سی نمبر	چینج	ایل او سی نمبر	چینج	
1	پاکور (excl)-گومانی (incl) سیکشن اپ لائن	153/13A خانہ سے	153/261.00 خانہ سے	172/5 خانہ سے	172/88.00 خانہ سے	30.08.18
	پاکور (excl)-گومانی (incl) سیکشن ڈاؤن لائن	153/14A (خانہ سے)	153/261.00 (خانہ سے)	172/6 (خانہ سے)	172/88.00 (خانہ سے)	

پوربی ریلوے کے ہوڑہ ڈویژن میں پاکور (excl)

آج ٹی ایم سی پی کے یوم تاسیس پر جم غفیر اکٹھا ہونے کی امید

ترنمول سپریمو طلبہ یونین کے نئے صدر کے نام کا اعلان کر سکتی ہیں

کولکاتا 27 اگست: 28 اگست گزشتہ کل ترنمول چھاتر پریشد کا یوم تاسیس ہے۔ یہ پارٹی کا ایک بڑا پروگرام ہے۔ طلبہ لیڈران کا دن کافی مصروفیت میں گزر رہا ہے۔ پارٹی کے یوتھ لیڈران بھی طلبہ لیڈران کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں۔ 21 جولائی کے شہید دیوس کے بعد طلبہ اور یوا پارٹی کے یوتھ لیڈران کے لئے 28 اگست ایک بڑا چیلنج ہے۔ طلبہ لیڈران نے 28 اگست کو تاریخی بنانے کا دعویٰ کیا ہے۔

28 اگست کے پروگرام کو کامیاب بنانے کے لئے بانکوڑہ میں 24 اگست کو آخری پروگرام کا انعقاد کیا گیا تھا۔ مختلف ضلعوں میں جلسے کا انعقاد کر کے طلبہ لیڈران نے پارٹی کے جنرل سکریٹری پارتھو چٹرجی کو رپورٹ پیش کی ہے اور اس رپورٹ میں 28 اگست کو جلسہ میں جم غفیر اکٹھا ہونے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ طلبہ لیڈران کا کہنا ہے کہ ترنمول طلبہ یونین کی صدر جیادتہ کو برخاست کئے جانے کے دو ماہ بعد بھی کسی نئے صدر کی تقرری نہیں کی گئی ہے۔ یہ عہدہ اب تک خالی پڑا ہے۔ اس کے متبادل میں پارٹی کے اعلیٰ لیڈروں نے پارتھو چٹرجی، سبرتو بخشی اور ابھیشیک بندوپادھیائے کو لے کر ایک کمیٹی تشکیل دے کر طلبہ یونین کو اپنے پاس ہی رکھا ہے۔ افواہ گشت کر رہی ہے کہ 28 اگست کے منچ سے ترنمول سپریمو ممتا بنرجی ٹی ایم سی ہی کی نئے صدر کے نام کا اعلان کریں گی اور اس صدر کے دوڑ میں آگے آنے کے لئے طلبہ لیڈران انفرادی طور پر گزشتہ کل سے جلسہ میں بھیڑ اکٹھا کرنے کی جی توڑ کوشش کر رہے ہیں۔ ضلع کے لیڈران اپنے لابی کے طلبا و طالبات کو متحد کر کے جلسہ میں لانے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ کیونکہ ٹی ایم سی میں صدر کے عہدے کو لے کر افواہیں ختم ہونے کا نام نہیں لے رہی ہے۔

ٹی ایم سی کے عہدے سے جیادتہ کو ہٹائے جانے کے بعد اس عہدے کے لئے ضلع کے بھی کچھ طلبہ لیڈران کا نام سامنے آ رہا ہے۔ پنچایت چناؤ میں جہاں بی جے پی نے اچھا رزلٹ کیا ہے ان علاقوں سے بھی ترنمول کے طلبا و طالبات حامیوں کا جلسہ میں آنے کی قوی امید ظاہر کی جا رہی ہے۔ ان علاقوں میں جلسہ کر کے طلبہ لیڈران نے یہ امید ظاہر کی ہے۔ طلبہ لیڈران نے وہاں پیغام دیا ہے کہ اگر خون بہانا ہے تو فرقہ پرستی کے نام پر ہندو مسلمان کا نہیں بلکہ فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو برقرار رکھنے اور اسے بڑھا وا دینے کے لئے خون بہاؤ۔ طلبہ لیڈراان کا مزید کہنا ہے کہ بی جے پی جس طرح مختلف جگہوں پر فرقہ وارانہ فساد برپا کروانا چاہتی ہے۔ ترنمول طلبہ لیڈران اس طرح کے فساد کو روکنے کے لئے سینہ سپر رہے گا۔ ٹی ایم سی کی یوم تاسیس پر گاندھی مورتی کے سامنے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی، ابھیشیک بنرجی، پارتھو چٹرجی، سبرتو بخشی، فرہاد حکیم وغیرہ اپنی بات رکھیں گے۔ اس کے لئے مختلف ضلعوں سے ٹی ایم سی اور یوتھ ورکر اور حامی کولکاتا پہنچنا شروع ہو گئے ہیں۔ شمالی کولکاتا کے مختلف دھرم شالہ اور کمیونٹی ہال میں ان کے قیام و طعام کا انتظام کیا گیا ہے۔

ایران سوسائٹی کا 74 واں یوم تاسیس منایا گیا

فارسی زبان و ادب کو فروغ دینے کا عہد

کولکاتا، 27 اگست: ایران سوسائٹی کے 74 سال مکمل ہونے کی خوشی کے موقع پر یوم تاسیس منایا گیا۔ اس تقریب میں مقررین نے فارسی زبان و ادب کو فروغ دینے کا عہد کرتے ہوئے کہا کہ ریاستی اور مرکزی حکومت کو بھی ہمارے اس سفر میں ساتھ دینے کی ضرورت ہے تا کہ ایران سوسائٹی اپنے اس مقصد میں کامیابی کے ساتھ ہمکنار ہو سکے۔ سابق وائس چانسلر رابندر بھارتی پروفیسر پربرتو سرکار نے کہا کہ فارسی زبان و ادب کو فروغ دینے میں ایران سوسائٹی اہم رول ادا کیا ہے۔ اس وجہ سے اسے فخر بنگالہ کا بھی لقب دیا جا سکتا ہے اور اسی خوشی میں یہ اپنا 74 سالہ جشن منا رہی ہے۔ ایران سوسائٹی نے ایران کے ساتھ باہمی تعلقات اور ثقافت کے ساتھ اہم کردار نبھایا ہے اس لئے ضروری ہے کہ مرکزی اور ریاستی حکومت اسے کامیابی کی راہ پر گامزن کریں اور اسے مزید فعال بنائیں اور طلبا و طالبات کو اس پر ریسرچ کے طور پر کام کرنا چاہئے۔ سابق گورنر مغربی بنگال جسٹس سجل کمار سین نے کہا کہ سوسائٹی سماج میں اچھا کام کر رہی ہے۔ یہاں لائبریری بھی ہے۔ جس سے طلبہ فیضیاب ہوتے ہیں یہ بہت ہی خوشی کی بات ہے کہ اس ادارے کی تعمیر کے 75 سال مکمل ہو چکے ہیں جو کسی بھی ادارے کیلئے کم نہیں ہے اس نے زبان فارسی کے لئے اہم رول نبھایا ہے۔ یہ فارسی زبان کو فروغ دینے میں معاون رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندستان کی قدیم زبان سنسکرت اور فارسی دونوں زبان ملتی جلتی ہیں۔ رگ وید اور سام وید اس کی مثالیں ہیں۔ شرکاء میں ادارے کے صدر محمد نثار خان ڈائرکٹر محمد منصور عالم، نائب صدر آر ایم چوپڑا، جسٹس پیوش مکھرجی سکریٹری محمد فیروز کے علاوہ دیگر لوگ بھی موجود تھے۔ نقابت کی ذمہ داری جاوید یوسف نے نبھائی۔ اس موقع پر ریاستی گورنر کیسری ناتھ ترپاٹھی کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا۔ ڈاکٹر افتخار احمد نے یوم تاسیس کے موقع پر ایک نظم پڑھی گئی۔

ڈرائیونگ لائسنس کیلئے اب آن لائن عرضی دی جا سکے گی

کولکاتا، 27 اگست: بہت جلد ڈرائیونگ لائسنس کیلئے آن لائن عرضی دینے کی سہولت تمام آر ٹی او اور اے آر ٹی او میں دستیاب ہوں گی۔ پوجا سے قبل یہ کام پورا کیا جائے گا۔ فی الحال ریاست میں 50 آر ٹی او دفاتر ہیں جہاں سے ڈرائیونگ لائسنس جاری کئے جاتے ہیں۔ ریاست میں فی الحال 28 آر ٹی او کے دفاتر میں آن لائن عرضی دینے کی سہولت دستیاب ہے۔ مزید آر ٹی او دفتر کٹوا میں کھلنے والا ہے جس کے بعد آر ٹی او کی کل تعداد 51 ہو جائے گی۔ محکمہ ٹرانسپورٹ نے تمام 51 آر ٹی او میں آن لائن عرضی دینے کی سہولیات مہیا کرانے کا منصوبہ بنایا ہے۔

سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپئی کے تعزیتی جلسہ میں ممتا بنرجی کو بی جے پی کی دعوت

کولکاتا 27 اگست: 29 اگست کو مہا جتی سند میں بی جے پی کی جانب سے سابق وزیر اعظم آنجہانی اٹل بہاری واجپئی کی یاد میں ایک جلسے کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس یادگاری جلسے میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو شرکت کی دعوت دینے کیلئے بی جے پی لیڈر پرتاپ بندوپادھیائے کالی گھاٹ ان کی رہائش گاہ پہنچیں۔ حالانکہ ٹی ایم سی کے جنرل سکریٹری پارتھو چٹرجی نے پہلے ہی واضح کر دیا تھا کہ ترنمول کانگریس اٹل بہاری واجپئی کے تعزیتی جلسہ میں شرکت نہیں کرے گی۔ آج 4 بجے کے قریب پرتاپ بندوپادھیائے کالی گھاٹ وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ پہنچے۔ وزیر اعلیٰ کے بھائی کارتک بندوپادھیائے کے ہاتھ میں انہوں نے کارڈ سونپا۔ کارڈ کے علاوہ بھی ریاستی بی جے پی کی جانب سے وزیر اعلیٰ کو ایک خط دیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ سے نکل کر پرتاپ نے بتایا کہ 29 اگست کو آنجہانی وزیر اعظم کے ہاد میں جس جلسے کا انعقاد کیا جا رہا ہے اس جلسے میں تمام سیاسی پارٹیوں اور مذہبی رہنماؤں کو شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔ اس پروگرام میں شرکت کی دعوت دینے وہ وزیر اعلیٰ کے گھر گئے تھے۔ ان کے بھائی کو کارڈ سونپا گیا ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ بدھادیب بھٹاچاریہ کو کارڈ دے کر پروگرام میں شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔ یہ سیاسی پروگرام نہیں ہے اس لئے ننبو یا کسی دوسری جگہ کارڈ دینے نہیں گئے۔ کارڈ کے ساتھ ایک خط دے کر وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے پروگرام میں شرکت کی درخواست کی گئی ہے۔

بی جے پی کو روکنے کیلئے جو کرنا ضروری ہے وہ کیا جائے گا: پارتھو

کولکاتا 27 اگست: بی جے پی کو روکنے کیلئے جو کچھ کرنے کی ضرورت ہے وہ کیا جائے گا۔ آج نذرل منچ میں ایک پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے ترنمول کانگریس کے جنرل سکریٹری پارتھو چٹرجی نے یہ بات کہی۔ سامنے لوک سبھا چناؤ ہے۔ اس سے قبل بی جے پی کو ہٹانے کیلئے مخالف سیاسی پارٹیوں کو متحد ہونے کا نوبل انعام یافتہ امرتیہ سین نے صلاح دی ہے۔ بی جے پی پر تنقید کرتے ہوئے ماہر معاشیات نے کہا کہ ملک میں فسادی حکومت قائم ہے۔ انہیں ہٹانے کیلئے مخالف پارٹیوں کا متحد ہونا ضروری ہے۔ بایاں محاذ کو بھی سبھوں کے ساتھ ہاتھ ملا کر چلنا چاہئے۔

ریاستی وزیر نے آج اس پر کہا کہ کیا اس سے قبل ممتا بنرجی نے یہ بات نہیں کہی ہے۔ امرتیہ سین نے بھی اس بات کو سمجھا ہے۔ اس لئے ایسی بات کہی ہے۔ ممتا بنرجی نے اس بات کو بار بار کہا ہے۔ نوٹ بندی کے واقعے سے شروع کر کے بھاجپا کے خلاف دوسری سیاسی پارٹیوں کو متحد کرنے کیلئے ممتا بنرجی بنگلور تک گئی ہیں۔ اس لئے انہوں نے 2019 کو بی جے پی کا خاتمے کا سال بنایا ہے۔ اور بی جے پی کو ختم کرنے کا کام سبھوں کو مل کر کرنا ہوگا۔ دوسری طرف بی جے پی کو روکنے کیلئے کانگریس ایم پی موسم نورنے کانگریس اور ترنمول کو مل کر بورڈ تشکیل کرنے کی درخواست کی ہے۔ اس پر پارتھو چٹرجی نے کہا کہ یہ پہلے ہی کہا جا سکتا تھا۔ اگر ابھی کرنا چاہتے ہیں تو کریں۔ بی جے پی کو روکنے کیلئے ہمیں جو کرنے کی ضرورت ہے وہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ وہ دلیپ گھوش کی طرح تو باتیں نہیں کر پائیں گے کہ تمہاری پٹائی کریں گے۔ ترنمول کو روکنے کے لئے سب ایک ہے۔ تھیلے سے بلی نکل آئی ہے۔ پنچایت چناؤ سے قبل سے ہی تین پارٹیاں ایک ہو گئی ہیں۔

عورت کی موت کی تفتیش کی ذمہ داری دوبارہ سی آئی ڈی کو سونپی گئی

کولکاتا، 27 راگست: رانی گنج کی ایک خاتون کی موت کی تفتیش کی ذمہ داری سی بی آئی سے لے کر کلکتہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس جیوتی موئے بھٹاچاریہ کی ڈویژن بینچ نے ایک بار پھر سی آئی ڈی کو سونپ دی ہے۔

5 راکتوبر 2017 کو رانی گنج کی رہنے والی 35 سالہ خاتون پشپا بھلوٹیا کا آگ میں جھلسنے سے موت ہو گئی تھی۔ اس حادثے کے بعد پشپا کے شوہر منوج بھلوٹیا نے پہلے فائر بریگیڈ اس کے بعد پولس کو واقعے کی اطلاع دی۔ مہلوکہ کے گھر والوں کی طرف سے پشپا کے سسرال والوں کے خلاف قتل کی شکایت تھانے میں درج کرائی گئی۔ تفتیش کی غرض سے مہلوکہ کے سسرال والوں کو تھانے بلایا گیا۔ رانی گنج پولس کمشنریٹ کی جانب سے اس معاملے کی تفتیش کی ذمہ داری سی آئی ڈی کو سونپی گئی۔ لیکن چند دنوں بعد ہی مہلوکہ کے بڑے بھائی نے سی آئی ڈی پر ٹھیک طرح سے معاملے کی تفتیش نہیں کرنے کا الزام لگایا کیونکہ 21 ردسمبر 2017 کو مہلوکہ کے شوہر منوج بھلوٹیا نے سی آئی ڈی کو خط لکھ کر بتایا کہ اس کی بیوی نے خودکشی کی تھی۔ اس کے ساتھ ہی سی آئی ڈی کے خلاف کئی شکایتیں کی گئیں۔ اس کے بعد ہی 21 راگست 2018 کو ہائی کورٹ کے جسٹس راج شیکھر منتھا نے سی آئی ڈی کے وکیل پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے پشپا قتل واقعے کی تفتیش کی ذمہ داری سی بی آئی کو سونپ دی۔ اس کے خلاف ریاستی حکومت نے چیف جسٹس کے ڈویژن بینچ میں جب عرضی داخل کی۔ عدالت میں ایڈوکیٹ جنرل نے بتایا کہ سی آئی ڈی تفتیش میں کہیں کوئی خامی نہیں ہے۔ دونوں طرف کی بحث سننے کے بعد ڈویژن بینچ نے اس معاملے کی تفتیش کی ذمہ داری دوبارہ سی آئی ڈی کو سونپ دی ہے۔ اس کے ساتھ ہی اس معاملے کی تفتیشی رپورٹ دو ماہ کے اندر جمع کرنے کی سی آئی ڈی کو ہدایت دی گئی ہے۔

حکومت مغربی بنگال آئندہ 5 برسوں میں 2 ہزار میگاواٹ بجلی کی پیداوار میں اضافہ کرے گی

کولکاتا، 27 اگست: حکومت مغربی بنگال نے آئندہ پانچ سالوں میں 2 ہزار میگاواٹ بجلی کی پیداوار میں اضافہ کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ اس کے علاوہ حکومت نے جدید ٹکنالوجی کی مدد سے بجلی کے اخراجات میں کمی لانے کا بھی منصوبہ بنایا ہے۔ اس کا اعلان ریاستی وزیر برائے توانائی نے حالیہ دنوں میں 9 ویں انرجی کنکلیو میں کی تھی جس کا انعقاد کنفیڈریشن آف انڈین انڈسٹریز نے کی تھی۔ دو ہزار میگاواٹ بجلی میں تھرمل ہائیڈرو اور شمسی توانائی بھی شامل ہوگی۔ دو ہزار میگاواٹ بجلی میں 300 میگاواٹ شمسی توانائی بھی ہوگی۔ متعلقہ وزیر کے مطابق توانائی کے معیار کو بھی بہتر بنانے کی کوشش کی جائے گی۔ قدیم تھرمل پاور پلانٹ کی جدت کاری کی جائے گی تا کہ بجلی کی پیداوار میں بہتری آئے۔

گولف گرین سے لاش برآمد

کولکاتا 27 اگست: جادب پور تھانہ کے تحت گولف گرین کے تین منزلہ عمارت کی پہلی منزل کے فلیٹ سے آج 2:15 بجے پولس نے دروازہ توڑ کر تیجن سین (42) کو پنکھا کے ہک سے جھولتے ہوئے برآمد کیا۔ اس کے گردن میں نائلون کی رسی پھنسی ہوئی تھی۔ فوراً اسے ایم آر بانگور اسپتال لے جایا گیا۔ ڈاکٹروں نے معائنہ کرنے کے بعد اسے مردہ قرار دیا۔ پولس کو موقع واردات سے کوئی خودکشی نوٹ نہیں ملا ہے۔ پولس تفتیش کر رہی ہے کہ اسے کسی نے قتل کیا ہے یا اس نے خودکشی کی ہے۔

روز ویلی معاملے میں شبھرا کنڈو کو ای ڈی نے طلب کیا

کولکاتا، 27 راگست: روز ویلی کے چیئرمین گوتم کنڈو کی اہلیہ شبھرا کنڈو کو ای ڈی نے ایک بار پھر طلب کیا ہے۔ ایک ہفتہ کے اندر انہیں سالٹ لیک کے ای ڈی آفس میں حاضر ہونے کی ہدایت دی گئی ہے۔

روز ویلی معاملے میں انفورسمنٹ ڈائریکٹر کو کئی سوالوں کے جواب کی تلاش ہے۔ ان سوالوں کا جواب جاننے کے لئے ہی ای ڈی کے افسران شبھرا کنڈو سے پوچھ گچھ کریں گے۔ اس سے قبل بھی شبھرا کنڈو سے پوچھ گچھ کی گئی ہے۔ شبھرا کنڈو نقاب اوڑھ کر ای ڈی کے دفتر پہنچی تھی۔ وہاں تین گھنٹے سے زائد وقت تک اس سے پوچھ گچھ کی گئی۔ واضح رہے کہ فنانس کمپنی ''روز ویلی کے نام پر ہزاروں کروڑ روپئے بازار سے وصول کرنے کے الزام میں گوتم کنڈو ان دنوں جیل میں ہیں۔ ان پر الزام ہے کہ بازار سے وصول کی ہوئی رقم سے انہوں نے ایک جیولری کمپنی میں سرمایہ کاری کی تھی۔ اس درمیان روز ویلی معاملے میں ای ڈی نے پہلا چارج شیٹ پیش کیا ہے۔ 17,520 کروڑ کی دھوکہ دہی کے معاملے میں سی بی آئی عدالت میں چارج شیٹ پیش کی گئی ہے۔ چارج شیٹ میں گوتم کنڈو کا نام شامل ہے۔ اس کے علاوہ روز ویلی ہوٹل انٹرٹینمنٹ کا نام بھی ہے جن پر رقم خرد برد کرنے کا الزام ہے۔ ای ڈی کے مطابق ان کا نام دوسرے چارج شیٹ میں پیش کیا جائے گا۔

200 گرام ہیروئن کے ساتھ ایک عورت اور ایک مرد گرفتار

کولکاتا 27 اگست: کل شام 6 بجے ہسٹنگ تھانہ کے تحت ہسٹنگ موڑ سے پولس نے دو مشتبہ افراد کو گرفتار کیا۔ جس میں ایک عورت اور دوسرا مرد تھا۔ تفتیش کے دوران پتہ چلا کہ عورت کا نام مٹھورائے اور مرد کا نام پلاش محمد ار ہے۔ دونوں بنگاؤں کے ہیڑا پول کے رہنے والے ہیں۔ ان کے پاس سے 200 گرام ہیروئن اور 24900 روپئے نقد برآمد ہوئے۔ پولس پتہ لگا رہی ہے کہ کہیں ان کا تعلق کسی ڈرگس بیچنے والے گروپ سے تو نہیں ہے یا وہ لوگ یہ کام انفرادی طور پر کر رہے ہیں۔ آج انہیں عدالت میں پیش کیا گیا۔

60 سالہ بوڑھی عورت کی خودکشی کی کوشش

کولکاتا 27 اگست: آج دوپہر دو بجے پھول بگان تھانہ کے تحت سورین سرکار روڈ کی دوسری منزل کے ایک فلیٹ میں روپا شری رائے (60 سال) نے اپنی رہائش گاہ میں کراسن تیل اپنے جسم پر انڈیل کر خود کو جلا کر خودکشی کرنے کی کوشش کی۔ اس کے جسم کا تین حصہ جل چکا تھا۔ پڑوسیوں نے اسے فوراً این آر ایس میڈیکل کالج اسپتال پہنچایا۔ ڈاکٹروں کی ٹیم اسے بچانے کی کوشش کر رہی ہے۔ اب تک اسے ہوش نہیں آیا ہے۔ کافی نازک حالت ہے۔ موقع واردات سے کوئی خودکشی نوٹ برآمد نہیں ہوا ہے۔ پولس تفتیش کر رہی ہے۔

سالٹ لیک چوری معاملے میں نوکرانی گرفتار

کولکاتا، 27 راگست: سالٹ لیک میں چوری کے ایک واقعے میں گھر کی نوکرانی کو پولس نے گرفتار کیا ہے۔ چند دنوں قبل سالٹ لیک کے وکاش اباسن میں انجنا سین کے فلیٹ سے سونے کے زیورات کی چوری ہوئی تھی۔ بدھان نگر دکھن تھانہ میں چوری کے واقعہ کی شکایت درج کرائی گئی تھی۔ پولس نے معاملے کی تفتیش شروع کی انجنا سین نے بتایا کہ چند دنوں قبل گھر کے کام کاج کے لئے صرف دو دن کے لئے ایک عورت رکھی گئی تھی۔ انا رانی بسواس نامی وہ عورت دم دم کی رہنے والی ہے۔ پہلا دن کام پر آنے کے بعد دوسرے دن اس کے نہیں آنے پر اس سے رابطہ قائم کرنے کی کوشش کی گئی۔ لیکن اس سے کسی بھی طرح رابطہ نہیں ہو پایا۔ اس پر انہیں کچھ شک ہوا گھر کا مال و اسباب صحیح طریقے سے ہے یا نہیں اس کی جانچ کرنے پر پتہ چلا کہ سونے کا چین اور کان کا رنگ غائب ہے۔ پولس میں شکایت درج کرانے پر کل رات انا رانی بسواس کو بدھان نگر دکھن تھانہ کی پولس نے گرفتار کر لیا۔ پولس کے پوچھ گچھ کرنے پر اس نے اپنے جرم کا اعتراف کر لیا ہے۔

امرتیہ سین جیسے لوگ سماج کو گمراہ کر رہے ہیں: دلیپ گھوش

کولکاتا، 27 راگست: آئندہ لوک سبھا چناؤ میں بی جے پی کو روکنے کے لئے سیکولر پارٹیوں کو متحد ہونے کی ضرورت ہے۔ سنیچر کو سشیر منچ میں ایک پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے ماہر معاشیات امرتیہ سین نے یہ بات کہی تھی۔ اس پر بی جے پی کے ریاستی صدر دلیپ گھوش نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ امرتیہ سین جیسے دانشوروں کے خیالات پر اب لوگ توجہ نہیں دے رہے ہیں۔ عام لوگ ان جیسے دانشوروں کی باتوں پر اب دھیان نہیں دے رہے ہیں۔ اس لئے آخری وقت میں رونے دھونے سے کوئی فائدہ نہیں ہے۔ ان جیسے لوگ سماج کو گمراہ کر رہے ہیں۔ اب یہ سب بند ہونا چاہئے۔ سنیچر کو سشیر منچ میں ایک پروگرام میں نوبل انعام یافتہ امرتیہ سین نے بی جے پی کے خلاف سیکولر چھوٹی بڑی سیاسی پارٹیوں کو متحد ہونے کی صلاح دی۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کے دور میں جمہوریت خطرے میں ہے۔ اس لئے سیکولر پارٹیوں کو متحد ہو کر بی جے پی کے خلاف لڑنے کی ضرورت ہے۔ ساتھ ہی بنگال میں بی جے پی کی بڑھتی ہوئی اثر و رسوخ پر بھی انہوں نے تشویش ظاہر کی۔ انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ریاست میں سی پی ایم کا سیاسی طور پر کمزور ہونا ایک وجہ ہو سکتی ہے۔ اس پر دلیپ گھوش نے کہا کہ بایاں محاذ اپنی شناخت کھو رہی ہے، بقیہ دوسری سیاسی پارٹیاں اپنا وجود برقرار رکھنے کی لڑائی لڑ رہی ہیں، بی جے پی کام کر رہی ہے اور لوگ بی جے پی کے ساتھ ہیں۔ جو لوگ بی جے پی کی مخالفت کر رہے ہیں ان کی شناخت ختم ہونے جا رہی ہے۔ اپنا وجود بچانے کے لئے امرتیہ سین نے اس طرح کی بات کہی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ سی پی ایم ہے یا نہیں لوگ یہ جاننا چاہتے ہیں۔

لاکٹ چٹوپادھیائے بیمار، دہلی کے غیر سرکاری اسپتال میں داخل

کولکاتا، 27 راگست: بی جے پی مہیلا مورچہ کی لیڈر لاکٹ چٹوپادھیائے بیمار پڑ گئی ہیں۔ بی جے پی کی اطلاع کے مطابق گزشتہ کل لاکٹ چٹوپادھیائے وزیر اعظم نریندر مودی کو راکھی باندھنے دہلی گئی تھیں۔ بی ایم او آفس جا کر انہوں نے وزیر اعظم کو راکھی بھی باندھی۔ رات جس وقت دہلی سے کولکاتا واپس آنے کے لئے ایئرپورٹ پہنچی۔ وہاں اچانک ہی ان کے سینے میں درد اٹھا۔ انہیں دہلی کے ایک غیر سرکاری اسپتال میں بھرتی کرایا گیا ہے۔ گھر والوں کی اطلاع کے مطابق ان کی حالت پہلے سے بہتر ہے۔ فی الحال انہیں 24 گھنٹہ سخت نگہداشت والے وارڈ میں رکھا جائے گا۔ بی جے پی کے جنرل سکریٹری سائینتن باسو نے بتایا کہ کل رات اچانک ہی لاکٹ چٹوپادھیائے کے سینے میں درد اٹھا، لیکن پہلے سے ان کی حالت بہتر ہے۔ آج صبح مرکزی وزیر پٹرولیم دھرمیندر پردھان نے اسپتال پہنچ کر لاکٹ چٹوپادھیائے کی عیادت کی۔ بی جے پی کے ریاستی صدر دلیپ گھوش نے بھی لاکٹ چٹوپادھیائے کی صحت کے بارے میں جانکاری حاصل کی۔

پریسڈنسی اور جادب پور یونیورسٹی کے طلبہ پر حملہ

کولکاتا 27 اگست: سریندر ناتھ کالج کے سامنے احتجاج کرنے والے طلباء و طالبات پر حملہ، کیا گیا۔ جس سے کئی طلبا و طالبات زخمی ہو گئے ہیں۔ انہیں میڈیکل کالج اسپتال لے جایا گیا ہے۔

31 اگست کے کنونشن کو لے کر طلبا و طالبات مختلف کالجوں میں مہم چلا رہے ہیں۔ مودی حکومت کا تعلیم کے شعبے میں نجکاری کے منصوبے اور ریاستی حکومت کا تعلیم کے شعبے میں بدعنوانی کا الزام لگایا جا رہا ہے۔ ریاست کے کالجوں میں بھرتی کو لے کر مافیا راج چلانے کا بھی الزام لگایا گیا ہے۔ ان الزامات کو لے کر سیالدہ کے سریندر ناتھ کالج کے سامنے پریسڈنسی اور جادب پور یونیورسٹی کے طلبا و طالبات مہم چلا رہے تھے۔ دونوں یونیورسٹی کے کچھ سابق اور آئی آئی ٹی کے بھی کچھ طلبا و طالبات اس موقع پر موجود تھے کہ اس وقت شر پسندوں نے ان پر حملہ کر دیا۔ اس حملے کیلئے ٹی ایم سی پر الزام لگایا گیا ہے۔

نیل رتن اسپتال میں میڈیکل سروس بحال

کولکاتا، 27 راگست: نیل رتن سرکار میڈیکل کالج و اسپتال میں میڈیکل سروس شروع ہو گئی ہے۔ اسپتال انتظامیہ کے مطابق حالات قدرے بہتر ہیں۔ ایک مریض کی موت کے لئے علاج میں لاپرواہی کا الزام لگا کر نیل رتن اسپتال میں زبردست ہنگامہ ہوا تھا۔ مہلوک مریض کے رشتہ داروں پر ایمرجنسی وارڈ میں کام کر رہے جونیئر ڈاکٹروں کو زدوکوب کرنے کا الزام لگایا گیا۔ اس کے خلاف ایمرجنسی سروس ٹھپ کر دی گئی۔ اسپتال کے دوسرے وارڈوں کی میڈیکل سروس بھی متاثر ہوئی۔ گزشتہ کل دوپہر سے رات تک ایمرجنسی سروس بند کرنے سے مریضوں اور ان کے رشتہ داروں کو سخت دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا۔ کئی مریضوں کو بھرتی نہ کر کے واپس بھیج دینے کی شکایت کی گئی ہے۔ جونیئر ڈاکٹروں قصورواروں کی گرفتاری کا مطالبہ کرتے رہے حالات پر قابو پانے کے لئے انتظامیہ کا جونیئر ڈاکٹروں کے ساتھ بات چیت ہوتی رہی۔ بات چیت کے بعد کل رات بھی اسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ سورو چٹوپادھیائے نے بتایا کہ حالات پر قابو پا لیا گیا ہے۔ کل کے واقعے کے خلاف جونیئر ڈاکٹروں نے آج اسپتال کے احاطے میں ایک جلوس نکالا۔

ناجائز تعلقات پر اعتراض کرنے والے شخص کا قتل

مقتول قاتل کی فیس بک فرینڈ کا باپ تھا

کولکاتا 27 اگست: 28 سال کے ایک شخص نے اپنے فیس بک فرینڈ کے والد کو چھرا مار کر ہلاک کر دیا۔ پولس نے یہاں بتایا کہ قتل کا واقعہ فرید پور میں پیش آیا۔ اتر پردیش کے رہنے والے شخص نے دعویٰ کیا کہ وہ اپنی گرل فرینڈ سے فیس بک پر ملا تھا اور یہ امکان ہے کہ لڑکی کے والد نے دونوں کو ایک ساتھ دیکھ لیا ہو۔ جس کے بعد ہی لڑکی کے والد نے اس تعلقات پر اعتراض کیا تھا۔ جس کے بعد اس کا قتل کر دیا۔ پولس نے بتایا کہ ملزم یوپی سے آیا تھا ایک ہوٹل میں ٹھہرا ہوا تھا اور لڑکی سے ملنے والا تھا۔ لڑکی نے بتایا کہ میں سیڑھی کے نیچے تھی جب میں والد کی چیخ سنی وہ مجھے بھی چھرا لے کر مارنے آتا لیکن میں جلدی سے اوپر بھاگی۔ کمرہ اندر سے بند کر لیا۔ لڑکی نے اس بات سے انکار کیا کہ اس کا تعلق قاتل سے تھا۔ پولس نے لڑکی کی ماں کی شکایت پر ملزم کو گرفتار کیا ہے۔

ایک صحافی کو غصہ کیوں آتا ہے؟

گذشتہ 10 اگست کو مغربی بنگال اردو اکادمی کے زیر اہتمام ایک شام افسانہ منعقد ہوئی تھی جس میں برصغیر کے مشہور افسانہ نگار صدیق عالم نے افسانوں کی اہمیت پر گفتگو کرتے ہوئے قرآن اور دیگر مذہبی صحیفوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا تھا کہ انسانی زندگی میں قصوں کی بہت اہمیت ہے کیونکہ ان کے ذریعے سے زمانہ قدیم سے ہی سماجی اور اخلاقی پیغامات عوام تک پہنچائے جاتے رہے ہیں۔

قرآن، توریت، انجیل اور دیگر مذہبی کتابوں میں کافی تعداد میں قصے ہیں۔ ظاہر ہے قصوں کی اہمیت ہے ورنہ قرآن، توریت اور انجیل میں قصے نہ ہوتے۔ مگر ان کی گفتگو کو ایک صحافی نے جانبدارانہ انداز میں رپورٹ کرتے ہوئے ان پر الزام لگایا کہ انہوں نے قرآن کے متعلق نازیبا کلمات ادا کئے اور ایسا کرتے ہوئے انہوں نے صحافتی اصولوں کو نظر انداز کردیا۔ ایک صحافی کا کام واقعات کو ہو بہو کسی ذاتی تبصرے کے بغیر رپورٹ کرنا ہوتا ہے نہ کہ کسی کے خلاف فتوی لگانا۔ انہوں نے صدیق عالم کو ''ابلیس صفت'' کہا جو کہ صحافتی اصولوں کے منافی ہے۔ صدیق عالم کی گفتگو کا وہ حصہ جو سوشل میڈیا پر گردش کر رہا ہے ذیل میں پیش کیا جا رہا ہے تاکہ قارئین خود فیصلہ کریں کہ انہوں نے واقعتہً کیا کہا:

''آخری بات جو ہے فکشن ہی کیوں۔۔۔ ایک بڑا سوال ہے کہ زندگی میں بہت سارے کام ہیں بہت ساری چیزیں ہیں سب چیزوں سے فائدہ اٹھائیں فکشن کیوں؟ میں آپ کو بتا رہا ہوں کہ آدم علیہ السلام سے لیکر آج تک توریت لیں، بائبل لیں۔ قرآن لیں، یا رامائن یا مہابھارت یا دنیا کی کہیں بھی کسی بھی مذہب کی کتابیں لیں آپکو دکھائی دیگا کہ ساری کتابیں افسانوں پہ، قصوں پہ، بلکہ قصص الانبیاء بھی پڑھیں تو یہ ساری چیزیں فکشن پہ ٹکی ہیں فکشن کا مطلب میں اسے چیلنج نہیں کر رہا ہوں قصوں پر ٹکی ہیں۔ قرآن کے سارے قصے ہٹا دیئے جائیں تو قرآن پڑھنے والے کو لگے گا کہ کچھ باتیں، آدھی سے زیادہ باتیں غائب ہو جا رہی ہیں۔ تو قصے کیوں اہم ہیں کہ قرآن تک میں ایسی چیزیں غالب ہیں۔ اگر قصے اہم نہیں ہوتے تو قرآن میں اس کی ضرورت نہیں پڑتی۔ اور قصے اہم نہیں ہوتے تو بائبل اور توریت میں صرف نصیحتیں ہوتیں: اچھا کرو، یہ کھاؤ، یہ پیو Ten Commandments میں وہی چیزیں ہیں۔۔۔ کیا Ten Commandments میں (یہاں الفاظ غیر واضح ہیں)۔۔۔ ایسا نہیں ہوتا ہے۔ فکشن بہت اہم چیز ہے زندگی میں۔''

یہاں انہوں نے مذہبی کتابوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وہ سب فکشن اور قصوں پر ٹکی ہوئی ہیں۔ کتابوں کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے قرآن، بائبل اور توریت کے ذکر کے ساتھ رامائن، مہابھارت کا بھی ذکر کیا۔ ظاہر ہے کہ رامائن اور مہابھارت قصے نہیں ہیں بلکہ فکشن ہیں مگر ان واقعات کی مدد سے اخلاقی اور سماجی درس دیئے گئے ہیں۔ لہذا، وہ جب تمام مذہبوں کے صحیفوں کا ذکر کر رہے ہیں تو ان کے لئے قصے کے ساتھ ساتھ (رامائن اور مہابھارت کے لئے) فکشن کا بھی ذکر کر رہے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ساری چیزیں فکشن پر ٹکی ہیں پھر خود کو سنبھالتے ہوئے کہتے ہیں کہ میں اسے (یعنی قرآن کے قصوں کو) چیلنج نہیں کر رہا ہوں اور پھر کہتے ہیں کہ ''قصوں پر ٹکی ہیں۔'' لہذا، اس کے بعد کسی فتوے کی ضرورت نہیں رہ گئی تھی۔ صدیق عالم کوئی مقالہ نہیں پڑھ رہے تھے بلکہ فی البدیہہ گفتگو کر رہے تھے اور گفتگو میں اکثر مقرر غیر مربوط جملے کہہ جاتا ہے بلکہ کبھی کوئی لفظ کہہ جاتا ہے اور پھر خود اس کو درست کرتے ہوئے مناسب لفظ کہتا ہے۔ صدیق عالم بار بار قصوں کا ذکر کرتے ہیں اور اس بات پر زور دیتے ہیں کہ خدا بھی قصوں کا استعمال قرآن میں عوام کی مذہبی اور اخلاقی تعلیم و تربیت کے لئے کرتا ہے اور قرآن کا ایک بڑا حصہ انہی قصوں پر مشتمل ہے۔ یہ قصے قرآن کے پیغام کا اٹوٹ حصہ ہیں محض وقت گزاری یا تفریح طبع کے لئے نہیں ہیں اس لئے ان قصوں سے ہٹ کر قرآن کا تصور نہیں کیا جا سکتا۔ یہ تھا وہ مفہوم جو صدیق عالم سامعین تک پہنچانا چاہتے تھے مگر ان کی گفتگو میں غیر شعوری طور پر در آنے والے ایک لفظ کو بنیاد بنا کر انہیں ''ابلیس صفت'' اور قرآن مخالف کہہ دیا گیا اور ان کے متعلق یہ سرخی لگا دی گئی کہ انہوں نے قرآن کے متعلق نازیبا کلمات ادا کئے۔ دراصل صحافی کی ناراضی کی اصل وجہ یہ ہے کہ انہوں نے بنگال میں افسانہ نگاری کی مایوس صورت حال کا ذکر کرتے ہوئے کچھ معتبر افسانہ نگاروں کے نام لئے اور ف س اعجاز صاحب کا نام شعوری یا غیر شعوری طور پر چھوڑ دیا۔ صدیق عالم افسانوں کے نقاد نہیں ہیں وہ صرف افسانوں کے گرتے ہوئے معیار پر اپنا خیال ظاہر کر رہے تھے۔ اس لئے اگر وہ کسی معتبر افسانہ نگار کا نام لینا بھول بھی گئے یا شعوری طور پر بھی ان کا نام نہیں لیا تو اس سے ان کے قد پر کیا اثر پڑتا ہے۔ ہر نقاد یا مقرر کے کچھ اپنے پسندیدہ sets ہوتے ہیں۔ اگر انیس رفیع بات کرتے تو دوسرے افسانہ نگاروں کا set لاتے جس طرح اس صحافی نے اپنے کچھ پسندیدہ افسانہ نگاروں کا ذکر کیا (مشاق اعظمی، رخسار اعظمی، عشرت بیتاب، جلیل عشرت، خان شین کنور، شبیر اصغر اور خورشید فرازی)۔ ان میں ایک افسانہ نگار ایسا ہے جس کے متعلق ڈاکٹر مناظر عاشق ہرگانوی اور عابد ضمیر نے تحریری طور پر الزام لگایا کہ وہ انہیں افسانے لکھ کر دیتے رہے ہیں۔ اس صحافی کو آسنسول سے اگر معتبر افسانہ نگاروں کا نام لینا ہی تھا تو سہیل واسطی، شمس ندیم اور اظہار الاسلام کا نام لینا تھا۔ یعنی ان سے بھی غلطی ہوئی۔ اس لئے افسانے پر بات کرتے ہوئے ہر مقرر کا اپنا پسندیدہ گروپ ہوتا ہے اور اس صحافی کا بھی اپنا پسندیدہ گروپ ہے جس سے بہتوں کو اختلاف ہو سکتا ہے۔ اس صحافی نے محمود یسین اور شہیرہ مسرور کا نام نہیں لیا جو بنگال کے مستند اور معتبر افسانہ نگاروں میں شمار کئے جاتے ہیں۔ کیا وہ ان کے نام اور افسانہ نگاری سے واقف نہیں؟ خوشی اس بات کی ہے کہ اس صحافی نے ایک عالم دین سے صدیق عالم کے خلاف فتوی حاصل کرنے کی کوشش کی مگر ان عالم دین نے تدبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے صرف اتنا فرمایا کہ ادبی معاملے میں مذہبی کتاب کی تمثیل نہ دیں۔ لہذا، جب انہیں فتوی نہیں ملا تو خود ہی صدیق عالم کے خلاف ''ابلیس صفت'' کا فتوی صادر کر دیا۔

صدیق عالم دوسرے اسلام مخالف مسلمانوں جیسے نام رکھنے والے دانشوروں کی طرح قرآن اور اسلام مخالف بیان دینے کے لئے نہیں جانے جاتے اور اس گفتگو میں بھی وہ دانستہ طور پر ایسی کوئی گفتگو نہیں کرتے جسے قرآن کے خلاف ''نازیبا کلمات'' کے زمرے میں رکھا جا سکے۔ انہوں نے اس کے برعکس یہ کہنے کی کوشش کی کہ قصوں کی اہمیت قرآن اور دوسرے مذہبی صحیفوں سے ثابت ہوتی ہے۔ ف۔ س اعجاز اور ظہیر انور کا جو بیان شامل کیا گیا ہے اس میں بھی انہوں نے صدیق عالم کی گفتگو میں قرآن سے متعلق بیان کا ذکر نہیں کیا۔ اگر معاملہ ایسا سنگین تھا تو ف س اعجاز اور ظہیر انور صاحبان نے اپنے بیان میں اس کو کیوں نہیں اٹھایا؟ ظاہر ہے کہ ف س اعجاز صاحب کا مسئلہ صرف یہ تھا کہ صدیق عالم صاحب نے ان کا نام نہیں لیا مگر یہ کہا کہ وہ ان کی سند کے محتاج نہیں ہیں۔ بنگال میں افسانہ ہی نہیں مجموعی ادب کا ہی حال مایوس کن ہے۔ شاعری ہو یا تنقید ہر میدان میں سہل پسندی اور اقربا پروری غالب ہے۔ لوگ ایک دوسرے پر تعریفی و توصیفی رباعیات، نظمیں اور مضامین لکھ رہے ہیں اور اسے ادب سمجھ رہے ہیں۔ اس صحافی نے عملی صحافت پر ایک کتاب بھی لکھی ہے مگر افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ان کی یہ رپورٹ صحافتی اصولوں کے منافی ہے۔ اور اس میں خبر نگاری کے اصولوں کی پابندی نہیں گئی ہے۔ صحافی کا کام کسی کے خلاف فتوی دینا نہیں ہے اور نہ ہی ذاتی عناد کی بنا پر کسی کے خلاف عوام کو بھڑکانا ہے بلکہ واقعات کو غیر جانبداری سے قارئین تک پہنچا دینا ہے۔ صحافی کا یہ بھی فرض ہے کہ وہ ایسی بات کو طول نہ دے جو سماج میں انتشار اور فساد کا سبب بن سکتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ صدیق عالم نے افسانہ نگاروں میں ان کا نام نہیں لیا ہو کیونکہ ان کے افسانوں کا مجموعہ گرم تلی شائع ہو چکا ہے۔ شاید اسی وجہ سے وہ ان سے برگشتہ ہو گئے ہوں۔

سہیل ارشد

کمرہٹی میں بیادگار حضور تاج الشریعہ منقبتی انعامی مقابلہ

مورخہ 24 راگست 2018 بروز جمعہ بعد نماز عشاء بمقام اولڈ لائن آگرپاڑہ، انجمن فیضان اولیاء کمرہٹی کی جانب سے ایک منقبتی انعامی مقابلہ بیاد حضور تاج الشریعہؒ کا انعقاد کیا گیا۔ جس کی صدارت ڈاکٹر عرفان الہ آبادی نے کی۔ تلاوت کلام پاک عزیزی غفران علی نے کی۔ نعت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پھول محمد اور بادشاہ عالم وغیرہ نے پیش کئے۔ جج کے فرائض مظہر زری (بی اے آنرس مولانا آزاد اوپن یونیورسٹی)، جاوید عالم (بی اے، بھیروب گنگولی کالج) اور افروز خان (نائب صدر انجمن فیضان اولیاؒ نے ادا کئے۔ اول انعام عزیزی آصف اقبال بر کلام حبیب اللہ فیضی، دوئم انعام عزیزی صحبد امام بر کلام اشرف رضا قادری اور سوئم انعام سمیر دلکش بر کلام امیر حمزہ نظامی سرفراز کئے گئے۔ حوصلہ افزائی کا انعام عزیزی غفران علی بر کلام اسد اقبال اور محمد سرفراز احمد بر کلام اسد اقبال کو دیا گیا۔ اس کے علاوہ محمد شاہد، سہیل احمد، مہتاب مشرقی، توقیر عالم، کوثر علی کو بھی انعام سے نوازا گیا۔ رات گیارہ بجے فاتحہ خوانی، صلوٰۃ وسلام اور ڈاکٹر عرفان الہ آبادی (صدر مقابلہ) کی دعا پر منقبتی انعامی مقابلہ کا اختتام کیا گیا۔

جاوید عالم جنرل سکریٹری انجمن فیضان اولیاؒ، کمرہٹی

ہم مساجد میں ہی فرض کیوں پڑھتے ہیں؟

مسجدیں ہماری اجتماعیت کو ظاہر کرنے کا ایک اہم اور موثر ذریعہ ہیں۔ اجتماعیت کا یہ ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جس کی ضرورت اور اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ یہ کہا جائے کہ مسجد امت کی زندگی کا مرکز ہے، تو کوئی مضائقہ نہیں۔ بلکہ مسجد مرکز دعوت وارشاد ہیکہ یہاں احکام الٰہی سے روشناس کرایا جاتا ہے۔ مسجد تعلیم و تربیت کا مرکز بھی ہے۔ مسجد عدالت ھے کہ جھگڑے نپٹائے جاتے ہیں اور فیصلے کیے جاتے ہیں۔ تکلیف ہوتی ھے کہ ہم مسجد یا امام کے مقام و مرتبہ سے بخوبی واقف نہیں ہیں۔ رہ گئی رسم اذاں روحِ بلالی نہ رہی تعمیر معاشرہ میں مسجد کا کردار بڑا دوررس اور حیات بخش رہا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ تشریف لانے کے بعد پہلا کام یہ کیا کہ مسجد کی تعمیر کی۔ اس بات سے ہی غور کیا جا سکتا ہیکہ اسلام میں مسجد کا کیا مقام ہے اور کتنی اہمیت ہے۔ اس مسجد کی تعمیر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم خود شریک ہو؟ اور اپنے ہاتھوں سے پتھر اٹھائے۔ اگرچہ مسجد نبوی اپنی عمارت اور زیبائش کے لحاظ سے ایک عام سی مسجد تھی۔ لیکن یہ مسجد دراصل ان تمام عالی شان مساجد کے قیام کی بنیاد بنی، جو بعد میں دہلی، قرطبہ، اصفہان، تاشقند اور دیگر شہروں میں نظر آتی ہیں۔ مسجد کا تعلق امت کی زندگی سے اسی وقت قائم ہو گیا تھا۔ اس طرح یہ کہا جائے کہ مسجد دعوت، عدالت اور سیاست کا مرکز بن چکی تھی۔ اس میں دورائے نہیں کہ آبادی کے لحاظ سے مسجدوں کی تعمیر نہیں ہو سکی ہے لیکن یہ حق ھے کہ نمازیوں کی تعداد کے مطابق مساجد کی تعداد زیادہ نہیں تو مایوس کن بھی نہیں۔ لیکن استحق کے پیش نظر مسجدوں کی تعمیر اور اس کی توسیع و مرمت کے اقدام نہ کیے جائیں تو ممکن ھے ایک دن ہدایت حاصل ہو جائے اور مسلمانوں کی بڑی آبادی پنجگانہ نمازی ہو جائے۔

احمد وکیل علیمی: کانکی نارہ

پروفیسر سیّد منظر امام کی رحلت پر اظہارِ تعزیت

معروف افسانہ نگار، ادیب، شاعر اور صحافی پروفیسر سیّد منظر امام (سابق صدر شعبۂ اردو، گرونانک کالج دھنباد، جھارکھنڈ ولادت: ۱۰ راگست ۱۹۳۸ء مقیم فاطمہ ہاؤس، واسع پور، دھنباد) کا گزشتہ ۲۴ راگست ۲۰۱۸ء بروز جمعہ بوقت ۷ ربجے شام حرکتِ قلب بند ہو جانے سے انتقال ہو گیا۔ ۲۵ راگست ۲۰۱۸ء کو بعد نمازِ عصر تدفین شمشیر نگر قبرستان میں عمل میں آئی جہاں خویش و اقارب کے علاوہ سینکڑوں کی تعداد میں ان کے شاگرد اور معززینِ شہر نے شرکت کی اور مرحوم کو نم آنکھوں سے سپردِ خاک کیا۔ جنازہ کی نماز مولانا نوشاد عالم ندوی نے پڑھائی۔ ۲۶ راگست کو صبح سات بجے مرحوم کے ایصالِ ثواب کے لئے رہائش گاہ پر قرآن خوانی ہوئی اور دس بجے دعا کی گئی۔ ان کی رحلت سے بہار و جھارکھنڈ کا ادبی حلقہ سوگوار ہے۔ مرحوم کی جائے ولادت دربھنگہ (بہار) اور جائے عمل دھنباد (جھارکھنڈ) تھی۔ وہ 'امیر منزل' قلعہ گھاٹ، دربھنگہ کے آخری ستون تھے۔ ان کے دو بڑے بھائی جناب حسن امام درد اور جناب مظہر امام پہلے ہی اس جہانِ فانی سے رخصت ہو چکے ہیں۔ ان کی رحلت پر تعزیت پیش کرتے ہوئے ان کے خویش ڈاکٹر امام اعظم (ریجنل ڈائریکٹر، مانو، کولکاتا) نے کہا کہ ''پروفیسر مرحوم اگست ۱۹۹۹ء میں گرونانک کالج کی ملازمت سے سبک دوش ہو کر ادبی سرگرمیوں میں منہمک ہو گئے تھے۔ انھوں نے کئی نسلوں کی علمی و ادبی آبیاری کی اور شاگردوں کا ایک بڑا حلقہ پیچھے چھوڑ گئے۔ ان کے اندازِ گفتگو اور طرزِ تکلم نیز سلیقگی اور نفاست و زبان دانی کی نئی نسل قائل تھی۔ پروفیسر مرحوم کی رحلت کے بعد دھنباد شہر اور دربھنگہ جیسی جگہ میں صفِ ماتم کا صحیح منظر نظر آیا اور اندازہ ہوا کہ وہ عوام و خواص میں کتنے مقبول تھے۔ سادگی کی زندگی جینے والے سیّد منظر امام مفہوم انگیز شخصیت کے مالک تھے، جن کی سیرت میں صورت نظر آتی تھی۔ درس و تدریس کی وجہ سے وہ اردو کے فروغ میں ساری زندگی منہمک رہے۔ ادیب اور کہانی کار کی حیثیت سے عصری تقاضوں کو پورا کرتے رہے۔ فلموں سے بھی انھیں خاصی دلچسپی تھی۔ انھوں نے ۱۹۶۰ء کے اوائل میں دربھنگہ سے ''رفتارِ نو'' کا اجراء کیا جس کے پانچ شمارے تواتر سے شائع ہوئے۔ ۱۹۶۴ء میں 'ٹسکو' جمشید پور میں ملازم ہو گئے۔ وہاں اپنے دوست اور معروف افسانہ نگار منظر کاظمی مرحوم (سابق پرنسپل، کریم سٹی کالج، جمشید پور) کے اشتراک سے چینی جارحیت کے خلاف لکھے گئے نمائندہ افسانوں کا انتخاب ''ہمالے کے آنسو'' ترتیب دیا۔ ۱۹۷۳ء میں ایک خوب صورت رسالہ ''ترسیل'' کا جمشید پور سے اجراء کیا۔ ۱۹۷۶ء میں آپ دھنباد آ گئے اور یہیں کے ہو گئے۔ ۲۰۰۰ء میں دھنباد سے سبکدوشی کے بعد سہ ماہی ''وقت'' نکالا جس کے آٹھ شمارے منظر عام پر آئے۔ ان میں سیّد امین اشرف، محمد سالم، سیّد احمد شمیم، اسلم بدر، علیم صبا نویدی وغیرہ پر خصوصی گوشے اہم ہیں۔ ڈاکٹر امام اعظم کی ادارت میں شائع ہونے والے جریدہ ''تمثیل نو'' دربھنگہ میں ان کی خود نوشت ''دربھنگہ دل سے جاتی ہی نہیں یاد تری'' قسط وار شائع ہوتی رہی۔ اس کے حسنِ بیان اور الفاظ کی سحر کاری پر مشاہیر ادب اپنے مکتوبات میں رطب اللسان رہے۔ سیّد منظر امام نے جو کچھ لکھا ہے، وہ ان کی شخصیت، ان کی اہلیت اور ان کی بصیرت کا احاطہ کرتی ہے۔ دنیائے شعر و ادب میں کئی فن کار ایسے ہوئے ہیں، جنھوں نے اپنی طویل عمر میں بہت کم لکھا لیکن شہرتِ دوام پائی۔ ان کا ایک مقبول شعر جو ان کی حیات و وفات کی ترجمانی کرتا ہے، یوں ہے:

جب تک جیئے مسیح کئی تھے مرے قریب
مرنے لگے تو پاس کوئی چارہ گر نہ تھا

نوجوان قلم کار احمد معراج (معراج الدین خاں) شعبۂ اردو، ایل این متھلا یونیورسٹی سے ڈاکٹر فاراں شکوہ یزدانی کے زیر نگرانی بعنوان ''سیّد منظر امام: شخصیت اور ادبی کارگزاریاں'' پی ایچ ڈی کا مقالہ داخل کر چکے ہیں۔'' مرحوم کے پسماندگان میں بیوہ ڈاکٹر شاہینہ امام (سابق ہیڈ مسٹریس، ملت گرلس ہائی اسکول، دھنباد)، اکلوتی بیٹی ڈاکٹر زہرا شائل، دو بیٹے راشد امام اور خالد امام کے علاوہ کئی نواسے، نواسیاں اور پوتے، پوتیاں ہیں۔ تعزیت کرنے والوں میں ۲۸۳ رافراد نے فیس بک پر اظہارِ افسوس کیا۔ جنازہ میں ان کے دوست پروفیسر سیّد احمد شمیم، بھتیجا انجینئر انور امام، بھانجے ڈاکٹر منظر حسنین، پروفیسر اختر حسنین، اطہر داؤدی، ڈاکٹر امام اعظم، سہیل احمد احسانی، ان کے ہم زلف محمد شکیل، عزیزان شارب حسن، ڈاکٹر سروش جمیل، فضا امام وغیرہ کے علاوہ نجم عثمانی، شان بھارتی، احمد فرمان، ڈاکٹر سیّد معصوم عالم، ڈاکٹر سیف اللہ خالد، ڈاکٹر عبدالرحمٰن عبد، ڈاکٹر اقبال حسین، ڈاکٹر شمیم احمد، سیّد سرور حسین، ڈاکٹر موصوف احمد (صدر، شعبۂ اردو، پی کے رائے کالج، دھنباد)، طیب خان، قمر العارفین، ڈاکٹر حسن نظامی، امتیاز دانش، طیب خان وغیرہ شریک تھے۔ مرحوم کے گہرے دوست محمد سالم (امریکہ)، ڈاکٹر مظفر مہدی (امریکہ)، پروفیسر شاکر خلیق، نیاز احمد (سابق اے ڈی ایم)، انجینئر محمد صالح، پروفیسر مناظر عاشق ہرگانوی، آئی آر ٹیکل ایڈوکیٹ جمیل منظر، ڈاکٹر عالمگیر شبنم، ڈاکٹر ایم صلاح الدین، نسیم محمد جان، سیّد محمود احمد کریمی، ابواللیث جاوید، پروفیسر رئیس انور، پروفیسر ایم نہال، حیدر وارثی، سیّد محمد جمیل، عبدالعزیز، ایم اے صارف، قمر الہدیٰ، شہیر امام (ساؤتھ افریقہ)، اختر کاظمی، ڈاکٹر قاسم فریدی، شمیم قاسمی، ڈاکٹر مشتاق احمد (پرنسپل سی ایم کالج)، سیّد شاہد اقبال، ڈاکٹر سرور کریم، شکیل احمد سلفی، محمد آفتاب عالم، ڈاکٹر آفتاب اشرف، ڈاکٹر مجیر احمد آزاد، ڈاکٹر احتشام الدین، ڈاکٹر جمال اویسی، آچاریہ جمال احمد جمال ڈاکٹر عاصم شہنواز شبلی، معین الدین جہانگیر، سیّد متین اشرف، ڈاکٹر ابرار احمد اجراوی، ڈاکٹر عشرت بیتاب، سیّد ایاز احمد روہوی، راحیل شاداب، شاہد اقبال، احمد معراج، ڈاکٹر سیّد ندیم کمال، انجینئر سیّد ظفر اسلام ہاشمی، سیّد خرم شہاب الدین، سروش احسانی، احمر امام، ڈاکٹر نوا امام وغیرہ نے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کے حق میں دعائے مغفرت کی۔ الفاروق ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ اور تمثیل نو کنبہ کے اراکین نے بھی ان کی رحلت پر افسوس ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم بے حد خلیق اور ملنسار تھے۔ اللہ انھیں جنت الفردوس میں جگہ عنایت فرمائے۔ آمین۔ بقول علامہ اقبال:

آسماں تیری لحد پر شبنم افشانی کرے
سبزۂ نورستہ اس گھر کی نگہبانی کرے

فضا امام (دربھنگہ)

ملک بیا ویلفیئر سوسائٹی کی جانب سے تقسیم انعامات

شہاب الدین (جنرل سکریٹری) مدھیامک سے لیکر پوسٹ گریجویٹ اور دیگر امتحانات میں کامیاب ہونے والے طلبا و طالبات کو توصیفی اسناد اور انعامات سے نوازنے کیلئے ملک بیا ویلفیئر سوسائٹی نے آئندہ 2 ستمبر 2018 بروز اتوار بوقت 11 بجے دن عالیہ یونیورسٹی کے کیمپس (پارک سرکس) 17 گوراچاند روڈ کولکاتا-14 میں ایک جلسہ کا اہتمام کیا گیا ہے۔ جن طلبا و طالبات نے اپنے مارک شیٹ کا زیروکس 24 اگست تک جمع کیا ہے وہ وقت مقررہ پر اپنے والدین و گارجین حضرات کے ساتھ تشریف لائیں۔ عہدیداران و ممبران سے گزارش ہے کہ آپ اپنے اہل خانہ کے ساتھ شرکت کر کے طلبا و طالبات کی ہمت افزائی کریں۔

شہاب الدین (جنرل سکریٹری)

رکشا بندھن پر ترنمول اقلیتی سیل نے قومی یکجہتی کا پیغام دیا

سنٹرل ہوڑہ کا علاقہ بانٹور میں رکشا بندھن کے موقع پر ہوڑہ ضلع ترنمول اقلیتی سیل نے رکشا بندھن کو ہندو مسلم اتحاد کے طور پر منا کر قومی یکجہتی کی نئی مثال پیش کی ہے، جہاں مسلم خواتین ہندو بھائیوں کو اور ہندو خواتین مسلم بھائیوں کی کلائیوں میں راکھی باندھ کر بھائی بہن کی پاکیزہ رشتہ کی مثال پیش کی ہے اس تقریب کے موقع پر شریک ریاستی وزیر برائے کوآپریشن اروپ رائے نے قومی یکجہتی کے حوالے سے تقریر فرمائی جبکہ بنگال اقلیتی سیل کے جنرل سکریٹری مختار علی نے رکشا بندھن کے حوالے سے کہا کہ رکشا بندھن ایک ایسا تہوار ہے جسے تمام مذاہب کے لوگ شریک ہو کر قومی یکجہتی اور آپسی بھائی چارگی کی مثالیں پیش کرتے ہیں دیگر مقررین میں ہوڑہ ضلع اقلیتی سیل کے چیئرمین اسلام الدین لالہ، ایم ایل اے نینا بند پادھیائے، ہوڑہ ضلع اقلیتی سیل کے جنرل سکریٹری امان خان اور ادارہ پہلا قدم کے روحِ رواں ڈاکٹر مختار احمد شریک تھے۔

اظہار تعزیت

یہ خبر انتہائی افسوس کے ساتھ سنی جائیگی کہ بزم ذاکر کے سرگرم رکن، کچی سڑک موڑ پر کتابوں کی جلد سازی و تصویروں کی فریم سازی کرنے والے اور کئی درسی کتابوں کے مصنف جناب شکیل احمد انصار (مالک شکیل بک ڈپو) کی اہلیہ محترمہ گلشن آراء ۲۵ راگست ۲۰۱۸ء کی صبح سات بجکر پینتالیس منٹ پر میڈیکل کالج ہسپتال میں انتقال کر گئیں۔ اناللہ و انا الیہ راجعون۔ مرحومہ غالباً ۴ رمہینے سے عارضہ تنفس میں مبتلا تھیں۔

نماز جنازہ سولہ آنہ مسجد اور سولہ آنہ قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ لواحقین میں چار بیٹیاں، ایک بیٹا شامل ہے۔ مرحومہ گھریلو، دیندار اور ملنسار خاتون تھیں۔ ۲۷ راگست کو صبح ۸ ربجے Z-3/237/7 باگدی پاڑہ، برجونالہ، کولکاتا۔ 700044 میں گھر پر محفل قرآن خوانی اور ایصال ثواب ہوئی۔

اس صدمہ جانکاہ کے موقع پر بزم ذاکر کے چیئرمین شاہد حسین شاہد، نائب چیئرمین وجاہت علی مرزا و شاہد اقبال، جوائنٹ سکریٹری صوفی شاعر گھائل جونپوری، ماسٹر عرفان احمد، تجمل حسین آزاد، آفتاب سروس، صبیحہ تزئین، تنویر احمد تنویر، محمد سلیم قریشی، محمد اسرائیل لاڈو، رشید مینائی، تنویر احمد خان مخفی، ڈاکٹر رہبر علی، سرور دلکش کے علاوہ اراکین بزم ذاکر شکیل احمد انصاری کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور اہل خانہ کیلئے صبر جمیل کیلئے دعا گو بھی، رب قدیر مرحومہ کو جوار رحمت میں جگہ عنایت فرمائے (آمین)۔

اقبال حسین

حضرت ڈاکٹر سید شاہ اسماعیل پیر حسینی رضوی قادری مدظلہ

سجادہ نشین حضرت طاہر گلشن گاڑی حادثہ میں شدید زخمی

رہبر شریعت پیر طریقت حضرت العلامہ مولانا ڈاکٹر الحاج سید شاہ اسماعیل حسینی پیر رضوی قادری مدظلہ سجادہ نشین حضرت سیدنا طاہر الدین رضوی قادری رحمہ اللہ المعروف بہ طاہر گلشن؟ کرنول آندھرا پردیش 26 / اگست بروز اتوار گیارہ بجے دن کرنول سے ادونی اپنے ایک مرید کی شادی کے لئے روآنہ ہوئے تھے راستہ میں یمگنور کے بعد ادونی کے لئے روآنہ ہولی گاڑی میں حضرت قبلہ کے شہزادے حضرت سید شاہ اطہر پاشاہ قادری رضوی و دیگر مریدین بھی تھے ایک لاری نے ٹکر دیدی جس سے حضرت قبلہ کے ہاتھ میں فرکچر آ گیا ہے ادونی کے ایک دواخانہ میں شریک کئے جانے کے بعد بعد نماز مغرب حیدرآباد کے دواخانہ میں مؤثر علاج کے لئے لے جایا گیا ہے حضرت قبلہ کو شدید چوٹیں آئی ہیں- جانشین سجادہ نشین حضرت العلامہ مولانا الحاج سید شاہ محمد پیر حسینی قادری رضوی قبلہ مولوی کامل جامعہ نظامیہ نے دنیا میں پھیلے تمام مریدین و معتقدین بالخصوص ممتاز علمائے کرام 'مشائخ عظام اور حجاج کرام سے کامل صحت یابی کے لئے دعاوؤں کی خواہش کی ہے- اللہ جل مجدہ آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وصحبہ وسلم کے نعلین کے تصدق شہزاد؟ جگر گوش؟ حضرت سیدنا امام موسیٰ رضا رضی اللہ عنہ حضرت سید شاہ اسماعیل پیر حسینی قادری رضوی قبلہ کو کامل صحت یابی عطا فرمائے آمین یا مجیب السآئلین ثم آمین یا رحمت للعلمین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وصحبہ وسلم- مزید تفصیلات کے لئے 9000786316 یا 9000786406 پر رابطہ کر سکتے ہیں-

تنویر صحافت محمد محسن پاشاہ انصاری

جماعت اسلامی ہند کلکتہ کا کیرالہ سیلاب زدگان کے لئے ریلیف

کیرالہ سیلاب زدگان کی راحت رسانی کے لیے جماعت اسلامی ہند، ایس آئی او، جی آئی او، حلقہ خواتین جماعت اسلامی ہند، اور IRW (ریلیف ونگ جماعت اسلامی ہند) وغیرہ مکمل طور پر ریلیف کے کاموں میں مشغول ہیں۔

پورے ملک میں جماعت اور اسکی ذیلی تنظیمیں ریلیف کی حصولیابی کا کام میں جوٹ چکی ہیں اس تعلق سے کلکتہ جماعت نے بھی ریلیف فنڈ کی حصولیابی کا کام شروع کر دیا ہے۔ ایک لاکھ روپے سے زائد رقم کلکتہ جماعت کی مختلف یونٹوں نے اکھٹا کر لیا ہے اس تعلق سے ناظم شہر جماعت اسلامی ہند کلکتہ جناب مختار عالم صاحب نے شہر کے صاحب ثروت لوگوں سے اس تعلق سے تعاون کی اپیل کی۔

اگر آقا دو عالم حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت ہوگی تو انکی سنتوں سے بھی محبت ہوگی: مولانا سید انظر شاہ قاسمی

آج مسلمانوں کے پاس سب کچھ ہوتے ہوئے بھی در در کے ٹھوکریں کھا رہا ہے۔ جہاں دیکھو مسلمان پریشان ہے، بادشاہ ہوتے ہوئے بھی فقیر بنا ہوا ہے۔ ماضی میں مسلمانوں کی تعداد کم ہوتے ہوئے بھی طاقتور تھے لیکن آج ہماری تعداد زیادہ ہے لیکن ہم لاچار اور بے بس بنے ہوئے ہیں۔ ہمیں ذلت و رسوائی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، ہم دعا تو مانگ رہے ہیں لیکن دعا قبول کیوں نہیں ہو رہی؟ یوم عرفہ کے دن لاکھوں حجاج یہود و نصارا کی تباہی کیلئے دعا مانگتے ہیں لیکن دوسرے دن اخبار میں کسی فلسطینی معصوم بچوں کی شہادت کی خبر شائع ہوتی ہے۔ یہ کیوں ہو رہا ہے؟ یہ کس وجہ سے ہو رہا؟ مذکورہ خیالات کا اظہار مسجد قباء، بی ٹی ایم لے آؤٹ، بنگلور میں ہزاروں مسلمانوں کو خطاب کرتے ہوئے شیر کرناٹک، شاہ ملت حضرت مولانا سید انظر شاہ قاسمی مدظلہ نے کیا۔ شاہ ملت نے فرمایا کہ ہماری تباہی و بربادی کی وجہ صرف اور صرف دین سے دوری ہے، شریعت سے دوری ہے۔ ہم اعمال تو کر رہے ہیں لیکن سنت و شریعت کے مطابق نہیں کر رہے، ہم ایک سنت کو تو زندہ کرتے ہیں لیکن دوسری سنت کا گلا گھوٹ دیتے ہیں، ہم نبیؐ سے محبت کا دعویٰ تو کرتے ہیں لیکن انک

مولوی اور فوقانیہ امتحانات سخت نگرانی میں شروع

کشن گنج (مناظر احسن) کشن گنج ضلع میں مولوی اور فوقانیہ کا امتحان آج سے شروع ہوگیا ہے۔ جہاں کشن گنج میں بھی پرامن طریقے سے امتحانات شروع ہوئے اس کے لئے سبھی مراکز پر پولس افسران تعینات کے گئے ہیں۔ امتحان دوشفٹ میں لئے جا رہے ہیں۔ پہلی شفٹ 8:30 بجے سے 12 بجے تک جبکہ دوسری شفٹ دوپہر 2 بجے سے شام 5:15 تک چلے گئے۔ ان امتحانات کے لئے ضلع میں کل 18 امتحان سینٹر بنائے گئے ہیں جہاں 11217 طلبہ و طالبات امتحان دے رہے ہیں۔ کشن گنج ضلع ہیڈ کوارٹر میں جو امتحان مراکز بنائے گئے ہیں ان میں لائین اردو مڈل اسکول، کشن گنج، آر کے ساہا خواتین کالج (Women's College) توحید ایجوکیشنل ٹرسٹ، کشن گنج، گرلز ہائی اسکول، کشن گنج، اورینٹل پبلک اسکول، کشن گنج، نیشنل ہائی اسکول، کشن گنج، سینٹ جیویئرس اسکول، کشن گنج، کریسینٹ پبلک اسکول، کشن گنج، سردار گوپال سنگھ، مڈل اسکول، یو ایچ ایس گاچھ پاڑا، سرسوتی ودھیا مندر، کشن گنج، انٹر ہائی اسکول، کشن گنج، پڑتاپ مڈل اسکول، کشن گنج، بیتھل میشن اسکول، کشن گنج، جگرناتھ آدرش مڈل اسکول، کشن گنج، یو ایچ ایس ٹیونسہ، کشن گنج، مدرسہ انجمن اسلامیہ، کشن گنج، انسان ہائی اسکول، کشن گنج کے نام شامل ہیں تادم تحریر ان امتحانات میں کہیں سے کوئی ناخوشگوار صورتحال کی اطلاع نہیں ملی ہے۔ امتحان مراکز کا معائنہ آج اس ڈی ایم محمد فیروز اختر نے کیا۔ انہوں نے تمام ۱۸ مراکز کا دورہ کرنے کے بعد نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ سبھی مراکز میں بدعنوانی پاک امتحان ہو رہا ہے۔ تمام مراکز میں پولس فورسیز، اسٹیٹکل مجسٹریٹ تعینات ہیں۔ نیشنل ہائی اسکول میں کل ۷۳۰ امتحان دھندگان میں سے ۸۰ غیر حاضر ہیں۔ مرکز سپرنٹنڈنٹ محمد مظہرالحق نے کہا کہ مجسٹریٹ میں ششی بھوشن ڈیوٹی میں تیعنات ہیں۔ جبکہ انسان ہائی اسکول کے سنٹر سپرنٹنڈنٹ محمد جمیل احمد نے بتایا کہ اس امتحان سنٹر میں کل ۹۴۵ میں ۱۴۳ امتحان دھندگان غیر حاضر ہیں۔ یہاں اسٹیٹکل مجسٹریٹ کی حیثیتسے چندرشیکھر ورما، جونئر انجنئر مائنر ایریگیشن ڈیوٹی پر تعینات تھے۔ خاص بات یہ ہے کہ انسان ہائی اسکول میں سبھی امتحان دھندگان لڑکیاں ہیں۔

ایک ہی گھر سے لاکھوں کی چوری

کشن گنج (اے این بی) کشن گنج بلاک کے تحت مقامی سینگھیا چوک سے پورب جانب وکیل احمد عرف ببلو خان کے پختہ مکان جو چاروں طرف سے گھیرا ہوا ہے۔ مضبوط لوہے کا دروازہ ہے۔ پھر بھی چوروں نے داخل ہوکر ۵ لاکھ روپئے کا سامان لے گیا۔ نامہ نگاروں نے جب وکیل احمد عرف ببلو کے رہائش گاہ پہونچے تو انہوں نے کہا جواب دیا۔ لوگ سن کر حیرت میں پڑ جائیں گے۔ انہوں نے کہا نہ تو میں کسی اخبار میں نیوز دوں گا اور نہ ہی تھانہ میں اسکی رپورٹ دونگا۔ سارے موجود نامہ نگاروں نے جب اسکا جواز دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا کہ میں پڑھا لکھا ہوں اور واقعتاوہ اردو میں ماسٹر ڈگری یافتہ ہیں۔ انکا جواب سن کر سبھی نامہ نگاروں کو انکے باتوں پر حیرت ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ ایک تو چوری ہوئی اور لاکھوں روپئے کا سامان چلے گئے۔ جب میں تھانہ میں جاکر اسکی اطلاع کرتے ہوئے رپورٹ درج کرانے جاؤں گا تو تھانہ میں بھی روپئے دینا ہوگا تب میرا چوری کا مقدمہ درج کریں گے۔ باوجود اسکے میرا سامان تو پولس لوٹا نہیں سکیں گے۔ ایسی حالت میں اخبار میں رپورٹ اور تھانہ میں مقدمہ کس کام کا ہوگا؟ انہوں نے سوالیہ لہجے میں مذکورہ باتیں کہی۔ بہت اصرار کرنے پر ہمارے اس نمائندہ کو کہا کہ چوروں نے سی سی ٹی وی، کمپیوٹر سمیت کافی سامان لے گیا۔ جو تقریبا ۵ لاکھ روپئے سے زائد قیمتی ہوگی لے گیا۔ کتنے چور کے سوال پر انہوں نے کہا کہ گنتی تو نہیں بتا سکیں گے۔ مگر اندازہ کے مطابق ۶۔۵ چور تھے۔ اسکے علاوہ تمام سامان بکھرا ہوا تھا۔

بلاک ہیڈ کوارٹر میں عام آدمی پارٹی کی میٹنگ

کشن گنج (اے این بی) کشن گنج ضلع کے کوچادھامن بلاک ہیڈکوارٹر میں عام آدمی پارٹی کی میٹنگ ہوئی۔ جس میں تعلیم، صحت کا سروے شروع کیا گیا ہے۔ تعلیمی سطح کافی نیچے ہے۔ غریبی کے چلتے بچے پڑھائی چھوڑ کر روزگار کیلئے ملک کے دیگر ریاست میں روزی روٹی کرنے چلے جاتے ہیں۔ زمین فروخت اپنا علاج کراتے ہیں۔ میٹنگ میں یہ طے کیا گیا کہ دہلی کے طرز پر عام آدمی پارٹی کے قومی صدر اور دہلی کے وزیر اعلی کیجریوال حکومت جس طرح تعلیم، ہلتھ میں کافی سدھار کیا ہے۔ سرکاری اسکولوں میں کافی سدھار کیا ہے۔ سرکاریاسکولوں کی ترقی ہوئی ہے۔ محلہ کلینک بنا کر مفت علاج فراہم کیا جارہا ہے۔ ملک اور بیرونی ملک میں دہلی حکومت کی کارگذاری معروف ہے۔ عام آدمی پارٹی کی حکومت بہار میں بنے گی تو یہاں بھی تعلم، صحت میں سدھار ہوگا۔ سماجی تحفظ پنشن ۲۵۰۰ روپئے وہاں دیا جاتا ہے۔ بجلی پانی مفت فراہم کیا جارہا ہے۔ ٹھیک اسی طرح بہار میں بھی کیجریوال کے طرز پر حکومت بنے۔ یہ باتیں عوام الناس کے لئے عظیم الشان میٹنگ میں پارٹی کے لیڈران نے عوام سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔

2 گروپوں کے درمیان 12 راؤنڈ فائرنگ

گولیوں کی آواز سے گاڑیاں ادھر ادھر رکیں، علاقے میں دہشت

چھپرہ (اے این بی) سون پور سب ڈویژن میں گزشتہ کچھ روز سے شہ زوروں کے حوصلہ میں مزید اضافہ ہوگیا ہے اس کا اندازا اس بات سے کیا جا سکتا ہے کہ ہفتہ کو سر عام چھپرہ پٹنہ این ایچ پر دودھیلا چوک کے نزدیک دو گروہوں کے درمیان 12 راؤنڈ فائرنگ ہوئی جس سے پورے علاقے میں دہشت قائم ہوگیا۔ فائرنگ کی آواز سن کر اس راستے سے گزرنے والی تمام چھوٹی چھوٹی گاڑیاں اپنی جگہ پر رک گئی اور کسی بھی گاڑی کے ڈرائیور کی ہمت نہیں تھی کہ اس دوران وہ آگے جائے۔ تمام گاڑیوں کے ڈرائیور تقریباً نصف گھنٹے تک رکے رہے اور پولیس کے آنے کا انتظار کرتے رہیں۔ واقعہ کے متعلق بتایا جاتا ہے کہ قبل میں دو گرہوں کے درمیان کسی بات کے لئے تنازع تھا اسی تنازع کے پیش نظر ہفتہ کو دونوں جانب سے فائرنگ شروع ہوگئی۔ غنیمت یہ رہا کہ اس حملہ میں جانی نقصانہ نہیں ہوا۔ عینی شاہد کے مطابق فائر کرتے ہوئے لوگ پیدل ہی گاؤں کی گلیوں میں داخل ہو گئے۔ ان کے گلیوں میں داخل ہونے سے مقامی باشندے بھی خوفزدہ ہو گئے۔ فائرنگ کرنے والے کچھ لوگ بائک پر بھی سوار تھے جبکہ کچھ لوگ پیدل ہی فائر کرتے ہوئے جا رہے تھے۔ دوسری جانب سون پور سب ڈویژن کے دفتر میں آئندہ منعقد ہونے والے عالمی شہرت یافتہ میلہ ہریہر ناتھ سون پور میلہ کی تیاری کے سلسلے میں میٹنگ چل رہی تھی تو دوسری طرف سہ زوروں کے ذریعہ علاقے میں فائرنگ کی جا رہی تھی۔ فائرنگ کی اطلاع ملتے ہی میٹنگ کو درمیان میں ہی ختم کر تمام افسران موقع پر پہنچ کر حالات کا جائزہ لیا۔ پولیس کی آنے کی خبر ملتے ہی فائرنگ کرنے والوں میں شامل تمام سہ زور فرار ہو گئے تھے۔ اس متعلق سون پور تھانہ کے صدر رام سدھیشور آزاد نے بتایا کہ سب ڈویژن کے مختلف گاؤں کے درمیان زمین کے تنازع میں فائرنگ کی واردات کو انجام دیا گیا ہے۔ دونوں جانب سے ایف آئی آر درج نہیں کرائی گئی ہے۔ پولیس نے معاملے کو درج کر جانچ کر رہی ہے۔ واردات کی خبر ملتے ہی مقامی افسران کثیر تعداد میں پولیس فورسز کے ساتھ موقع پر پہنچ کر حالات کو قابو میں کیا اور معاملہ پر امن ہونے کے بعد گاڑیوں کی آمدورفت کو بحال کیا گیا۔

کمزور بچوں کو مین اسٹریم میں لانا انسان اسکول کی اصل پہچان: عبدالسبحان

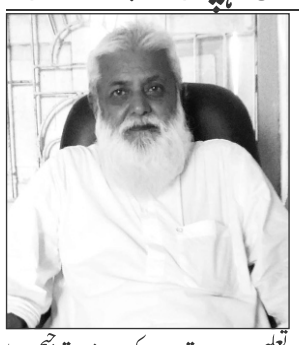

کشن گنج (اے این بی) کشن گنج ضلع میں کل ہائی اسکولوں کی تعداد ۱۰۲ ہیں۔ جن میں انسان اسکول نام والا ہے۔ شاید اسلئے حکومت بہار کے محکمہ تعلیم یعنی بہار ایجوکیشن اکزامنیشن کاؤنسل نے انسان اسکول کو آئڈیل تعلیمی مرکز تسلیم کرتے ہوئی اسکا باضابطہ طور پر اعلان کیا۔ مذکورہ باتیں اسکول ہذا کے ہیڈ ماسٹر عبدالسبحانی رحمانی نے ہمارے نمائندہ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا۔ انہوں نے کہا کہ انسان اسکول کی روایت رہی ہے کہ کمزور بچوں کو مضبوط اور اعلی مقام حاصل کرانے انسان اسکول پیش پیش رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دور حاضر میں کشن گنج ضلع میں کل ۱۰۲ ہائی اسکولوں میں انسان اسکول اول مقام حاصل کر چکا ہے۔ انہوں نے مثال پیش کرتے ہوئے کہا کہ اسکول کی ایک طالبہ ۱۸۔۲۰۱۷ میں نشاء پروین نے تمام ریکارڈ کو توڑتے ہوئے ضلعی سطح پر ٹاپ کیا۔ امسال سال ۱۸۔۲۰۱۷ میں شاہد آفریدی نے ریاستی سطح پر ۲۳واں رینک حاصل کر کے ضلع میں دوسرا مقام حاصل کیا۔ انسان اسکول آغاز کے زمانے سے ہی کبھی روپئے کمانے کی نیت سے تعلیم ادارہ انسان اسکول قائم نہیں کیا تھا بلکہ تعلیم، ہنر اور تربیت کو ہمیشہ ترجیح دیا ہے۔ نتیجہ بھی سامنے ہے۔ شہر میں کافی تعلیمی ادارہ ہونے کے باجود یہاں داخلہ کے لئے کافی ہجوم رہتی ہے۔

اردو کی ترقی کے لئے حکومت پابند ہے: روی شنکر

سہرسہ میں المسلم فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام یک روزہ اردو سیمینار کا انعقاد

سہرسہ (اے این بی) قومی یکجہتی میں اردو کا اہم رول ہے۔ آزادی کی جنگ سے آج تک، اردو نے معاشرے کو جوڑنے کا کام کیا ہے۔ اردو زبان بالخصوص اردو شاعری دنیا کے کچھ مقبول زبانوں میں سے ایک ہے لیکن آج ہمارے بچے وراثت میں ملی اس زبان کو بھولتے جا رہے ہیں۔ مذکورہ باتیں چودھری فاروق صلاح الدین نے المسلم ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر فاؤنڈیشن، سمری بختیار پور کی طرف سے منعقد بہار اردو اکیڈمی پٹنہ کے تعاون سے ہفتہ کو سمری بختیار پور کے مدرسہ فیض قاسم مغربی پہاڑ پور میں ایک روزہ سیمینار قومی یکجہتی میں اردو کا کردار" پر اپنے خیالات کا اظہار کیا کرتے ہوئے کہا اس موقع پر چودھری فاروق صلاح الدین نے سمری بختیار پور میں لائبریری کی ضرورت پر زور دیا اور اپنے طرف سے ایک کٹھا زمین اپنے دادا نواب نظیر الحسن اردو لائبریری رانی باغ کو دینے کے سابقہ اعلان کو دہراتے ہوئے کہا کہ لائبریری سے نئی نسل کو تعلیم اور سیکھنے کا ماحول ملتا ہے۔ انہوں نے آئندہ بھی اس طرح کے پروگرام کے انعقاد پر زور دیا۔ سیمینار میں دیگر مقررین نے بھی قومی اتحاد میں اردو کے کردار پر بے باک خیالات کا اظہار کیا۔ اس سے پہلے سیمینار کا افتتاح تلاوت قرآن اور ننھی بچیوں کے کی طرف سے پیش قومی گیت سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا... سے ہوا۔ انجمن ترقی اردو سہرسہ کے صدر شاہد علی علیگ کی صدارت میں منعقد پروگرام میں اقلیتی فلاح و بہبود محکمہ کے ضلع افسر جناب روی شنکر نے کہا کہ اردو کی ترقی کے لئے حکومت پابند ہے۔ انہوں نے جب اردو کا ایک پر چا لیکر پڑھ کر سنایا تو لوگوں نے خوشی سے تالیاں بجا کر ان کے اردو زبان سیکھنے کا حوصلہ بڑھایا۔ انہوں نے کہا کہ اردو نہ مسلم کی زبان ہے اور نہ ہندو کی زبان ہے یہ خالص ہندوستانی زبان ہے۔ ضلع ایجوکیشن افسر جناب تقی الدین احمد نے کہا کہ اردو اور ہندی ایک دوسرے کی تکمیل ہے۔ اردو کی ترقی کے لئے اردو سماج کو آگے بڑھ کر اردو کی ترقی کے لئے سرکاری کوششوں کو کامیاب بنانے کے لئے محنت کرنی پڑے گی۔ انہوں نے کہا اردو کے استاد اگر اپنی ذمہ داری کو سمجھیں تو اردو کی ترقی میں سب سے اہم کرداران کا ہی ہے۔ پروگرام کے کنوینر اور ضلع انجمن ترقی اردو سہرسہ کے نائب صدر وجاہ احمد تصور نے حاضرین کا ھدیہ تشکر اس شعر کے ساتھ کہ یہاں چہرے نہیں انسان پڑھے جاتے ہیں، مذہب نہیں ایمان پڑھے جاتے ہیں، یہ ملک اس لیے بہت اچھا ہے دوستو!، یہاں ایک ساتھ گیتا اور قرآن پڑھے جاتے ہیں،" آئے ہوئے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور چودھری فاروق صلاح الدین کو لائبریری کے لئے زمین فراہم کرنے کے لئے شکریہ ادا کیا۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد ابو الفضل کی نظامت میں منعقد اس پروگرام کا خطبہ استقبالیہ مفتی ظل الرحمن قاسمی نے پیش کرتے ہوئے کہا کہ کسی بھی پروگرام کی کامیابی سرکاری مدد کے ساتھ ساتھ عوامی تعاون کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر عوام کا ساتھ رہا تو یہاں تعلیمی ماحول کو بہتر بنانے کے لئے کام کرنے کے ساتھ ہی مقابلہ ذاتی امتحانات کی تیاری کے لیے بھی اقدام اٹھایے جائیں گے۔

بدمعاشوں نے ریٹائرڈ ٹیچر کو گولی ماری، موت

جموئی (اے این بی) جموئی میں گزشتہ رات بدمعاشوں نے ایک ریٹائرڈ ٹیچر کو گولی ماردی۔ واقعہ کے بعد اہل خانہ میں کہرام مچ گیا ہے۔ آنا فانا میں اہل خانہ زخمی کو اسپتال لے کر گئے جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ موقع پر پہنچی پولس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا ہے۔ پولس بدمعاشوں کی تلاش میں لگ گئی ہے۔ یہ واقعہ ٹاؤن تھانہ علاقے کے کاکن گاؤں کا ہے۔ یہاں رہنے والے آئی ٹی آئی کالج کے ریٹائرڈ ٹیچر ستیہ نارائن پنڈت اپنے گھر میں تھے۔ تبھی دیر رات کسی نہ اس کے گھر کا دروازہ کھٹکھٹایا اور جیسے ہی ٹیچر نے دروازہ کھولا بدمعاشوں نے ان پر حملہ کر دیا۔ بدمعاش 6 گولیاں ٹیچر کے سینے میں مار کر فرار ہو گئے۔ گولی لگنے سے ٹیچر کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ وہیں واقعہ کے بعد سے اہل خانہ میں کہرام مچ گیا ہے۔ گھر والوں نے کہا کہ کہ قتل کے پیچھے کی وجہ زمین تنازع بتایا ہے۔

سیلاب متاثرین کو انتظامیہ جلد معاوضہ دے

سہرسہ دورہ پر پریس کانفرنس سے ممبر پارلیمنٹ رنجیت رنجن کا اظہار

سپول (اے این بی) ممبر پارلیمنٹ رنجیت رنجن نے کہا ہے کہ ضلع کے 4 بلاک جزوی طور سے سیلاب کی زد میں ہیں۔ سپول، مرونا، بھپٹیاہی اور کشن پور بلاک کے کچھ حصوں میں سیلاب جیسی صورتحال بنی ہوئی ہے۔ سیلاب کی وجہ سے ان بلاکوں میں فصل کے ساتھ کئی لوگوں کے گھروں کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ انتظامیہ جلد ہی ان بلاکوں میں جزوی طور سے ہی صحیح آفات کا اعلان کر کے متاثرین کو معاوضہ دینے کو یقینی بنائے۔ اس موقع پر کانگریس ضلع صدر پروفیسر ول کمار یادو کے سپول واقع رہائش پر پریس کانفرنس کے دوران ایم پی نے کہا کہ بھلے ہی اس برس سیلاب کا قہر کم ہے لیکن پشتہ کے اندر بسے لوگوں کو نقصان نہیں پہنچا ہے، یہ کہنا سراسر غلط ہوگا۔ کوسی ندی میں آبی سطح میں اضافہ کے ساتھ ہی اندر بسے آبادی کو سیلاب سے گزرنا پڑ رہا ہے۔ حکومت اور انتظامیہ کو چاہئے کہ ایسے لوگوں کی مدد فوری طور پر کی جائے۔ انہوں نے آگے کہا کہ ہر سال سیلاب سے قبل کی تیاری لوٹ کھوسٹ کا ایک ذریعہ ہے۔ اس برس کی گئی تیاری سیدھے طور پر کمپنی کو منافع پہنچانے کے نقطہ نظر سے کیا گیا۔ کٹاؤ کو روکنے کے لئے بولڈر کرینک کام کے بدلے مٹی یکجا کرنے کا کام کیا گیا۔ وہ مٹی بھی اسی جگہ بورا میں بھرا گیا جہاں کٹاؤ کو روکا جانا تھا۔ انہوں نے کہا کہ معائنہ کے دوران 64.958 آرڈی کشن پور بلاک واقع نوابا گھر کے قریب پشتہ کے قریب غیر قانونی کھدائی کا دھندہ زور شور سے جاری ہے۔ اس وجہ سے پشتہ کے نزدیک ہی ایک بڑا سا گڈھا بن گیا ہے۔ یہ گڈھا صرف پشتہ کے لئے ہی خطرہ نہیں ہے بلکہ اس غیر قانونی دھندے میں کئی سفید پوش مالا مال ہو رہے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر تعجب کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایک جانب حکومت اپنے ہی کھیت کی مٹی کاٹنے کے لئے روک لگا رکھی ہے، وہیں دوسری جانب اس جگہ پر غیر قانونی کھدائی کا دھندہ برسوں سے جاری ہے۔ جہاں سیلاب کے امکانات ہیں۔ انہوں نے اس کی شکایت ریاست اور مرکز سے بھی کئے جانے کی بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ غیر قانونی کھدائی کا یہ دھندہ آپسی ملی بھگت کا ہی نتیجہ ہے۔ انتظامیہ اور حکومت کو یہ جواب دینا ہوگا کہ آخر کس کے کہنے سے غیر قانونی کھدائی کا کام کیا جا رہا تھا۔ انہوں نے آگے کہا کہ واجپئی جی ایک بڑے لیڈر رہے ہیں۔ ان کی ایمانداری اور شخصیت پر کہیں سے بھی سوال نہیں اٹھایا جا سکتا۔ لیکن واجپئی کی موت کے بعد بی جے پی والوں کے ذریعہ جس طرح سیاست کی جاتی ہے اس سے تو یہی لگتا ہے کہ نریندر مودی ان کی راکھ میں قیادت کو تلاش رہے ہیں۔

سہرسہ کو کالا آزار سے نجات دلانا ہمارا مشن

ایڈیشنل کلکٹر کی سرکاری عملوں اور عوام سے تعاون کی اپیل

سہرسہ (اے این بی) کلکٹریٹ کے جلسہ گاہ میں ایڈیشنل کلکٹر مسٹر دھریندر جھا کی صدارت میں کالا آزار سے متعلق ڈسٹرکٹ ٹاسک فورس کی میٹنگ ہوئی۔ یہاں صرف 6 اضلاع ایسے ہیں جہاں ایک یا ایک سے زیادہ بلاک کالا آزار کی زد میں ہے۔ جہاں روزانہ دس ہزار کی آبادی پر ایک یا ایک سے زیادہ کالا آزار کے مریض ملے ہیں۔ 2017 میں سہرسہ ضلع کے دو بلاک سلکھوا اور بنما اٹہری انڈیمک تھا، لیکن اس برس جنوری۔ جولائی میں صرف بنما اٹہری بلاک انڈیمک پایا گیا ہے۔ اس بلاک کے ایک گاؤں میں رسول پور میں ہی اس برس کالا آزار کے 11 مریض ملے ہیں۔ کالا آزار کا مرض بالو مکھی کاٹنے سے ہوتا ہے۔ اس مکھی کے خاتمہ کے لئے 18 اگست 18 سے سہرسہ ضلع میں آئی آر ایس کا چھڑکاؤ شروع کیا گیا ہے۔ گزشتہ تین برسوں میں جس گاؤں میں ایک بھی کالا آزار کے مریض ملے ہیں وہاں گھروں اور دیگر مقامات پر آئی آر ایس کا چھڑکاؤ کیا جائے گا۔ آئی آر ایس گھول کے چھڑکاؤ کے لئے آج ڈسٹرکٹ ٹاسک فورس کی میٹنگ ہوئی۔ میٹنگ میں ایڈیشنل کلکٹر کے ذریعہ مختلف ہدایات دی گئیں۔ انہوں نے سبھی انچارجوں، ڈاکٹروں اور افسران کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ آئی آر ایس کے چھڑکاؤ کو سنجیدگی سے لیں۔ کالا آزار کے خاتمہ کی سمت میں تیزی تو آئی ہے مگر تشفی بخش نہیں ہے۔ ہم سب مل کر سہرسہ ضلع کو کالا آزار سے آزاد کرانا ہے۔ ایس ایل جب آنگن باڑی مرکز کا معائنہ کرنے نکلیں گی تو اپنے حلقہ کے گاؤں میں آئی آر ایس چھڑکاؤ کا بھی جائزہ لیں گے۔ چھڑکاؤ میں ضلع کا اوسط 87.1 فیصد تھا لین نوہٹا کا فیصد صرف 47 اور سونبرسا کا صرف 78 تھا۔ ان دونوں بلاکوں میں ایم او آئی سی دھیان دے کر اسے ضلع کے اوسط پر لائیں۔ ضلع ٹاسک فورس کی طرح ایم او آئی سی اور بی ڈی او مل کر بلاک ٹاسک فورس کی میٹنگ کریں۔ مقامی چھڑکاؤ کرنے والے مزدوروں کو روکیں اور انہیں مناسب ٹریننگ دیں۔ جہاں چھڑکاؤ ملازمین کام سے غیر حاضر رہتے ہیں وہاں ڈاکٹروں، افسران کی منظوری لے کر نئے چھڑکاؤ کرنے والے ملازمین رکھے جائیں۔ ایڈیشنل کلکٹر نے سبھی ضلع کے باشندوں سے اپیل کی ہے کہ اپنے گھر، محلے وغیرہ کے اندر سبھی دیواروں پر 6 فٹ کی اونچائی تک آئی آر ایس کا چھڑکاؤ کرا کر سہرسہ کو کالا آزار سے نجات دلانے میں مدد کریں۔

چھجا گرنے سے 3 سگے بھائیوں کی موت، چوتھے بھائی بال بال بچے

ارریا (اے این بی) ریلوے اسٹیشن کے پاس صدر روڈ پر انجنی کپڑا دکان کی پرانی عمارت کا چھجا دیوار گرنے سے فٹ پاتھ پر راکھی بیچ رہے تین سگے بھائیوں کی موت ہوگئی۔ تھوڑی دور پر راکھی بیچ رہے انکے چوتھے بھائی بال بال بچ گئے۔ رکشا بندھن میں موقع پر ہوئی اس واقعہ سے پورے کنبہ میں غم کی لہر دوڑ گئی ہے۔ واقعہ کے وقت کپڑا دکان کی پرانی عمارت میں مرمت و توڑ پھوڑ کا کام ہو رہا تھا۔ اسی دوارن چھجا گرنے سے تین بھائی ملبے میں دم گئے۔ ملبہ ہٹانے کے دوران ہی 2 بھائیوں کی موت ہوگئی۔ جبکہ تیسرے بھائی کی موت اسپتال میں ہوئی۔ مرنے والوں میں شیوشنکر پٹوا کے بیٹے شرون پٹوا (32)، سورج پٹوا (28) اور نیرج پٹوا (26) شامل ہیں۔ شرن کی موت اسپتال میں ہوئی۔ اس واقعہ میں تھوڑی دور پر راکھی بیچ رہے دھیرج یادو (20) بال بال بچ گئے۔ واقعہ کے وقت تینوں بھائیوں سے راکھی خرید رہا ایک بچہ بھی بال بال بچ گیا۔ ایس ڈی او منوج کمار نے بتایا کہ پولس فورس وانتظامیہ افسران کے ساتھ موقع پر پہنچ کر ملبہ ہٹوایا۔ سڑک جام ہونے کی وجہ سے جے سی بی کافی تاخیر سے پہنچی۔ اس وجہ سے مددگاروں کو بھی پریشانی اٹھانی پڑی۔ سماجی کارکن انجنی نے بتایا کہ شرن پٹوا کی شادی ہو چکی تھی۔ انہیں ایک بیٹا اور ایک بیٹی ہے۔ لیڈر ودیا ساگر کیسری عرف کنچن کیسری نے بتایا کہ مرنے والوں کے والد معذور ہیں۔ انتظامیہ کی طرف سے متاثر کنبہ کو 60 ہزار روپے دیئے گئے ہیں۔

تاج شریعہ کا چہلم منانے کیلئے میٹنگ

کشن گنج (اے این بی) کشن گنج ضلع کے ٹھاکر گنج بلاک کے تحت مدرسہ الجامعۃ الغوثیہ، بھوگ ڈابر، کلبھرٹ میں حضور تاجشریعہ علیہ رحمۃ اللہ الیہ کا عرس چہلم منانے کو لیکر مدرسہ احاطے میں کی گئی خاص میٹنگ مولانا عبدالرزاق کی صدارت میں ہوئی۔ اس موقع پر سماج کے دانشوران کے علاوہ علماء کرام بھی موجود تھے۔ جن میں مولانا عبدالرزاق، محمد فاروق، مولانا داؤد، تنویر اور ابواعظم وغیرہ کے نام قابل ذکر ہے۔

عوامی نیوز
کولکاتا، منگل ۲۸، اگست ۲۰۱۸ء

صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے امکانی مواخذے کے خطرات

امریکا میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے امکانی مواخذے کی باتیں بھی ہو رہی ہیں اور امریکی میڈیا میں اس حوالے سے خاصا چرچا ہے، اس بارے میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بھی وارننگ دی ہے کہ اگر ان کا مواخذہ ہوا تو ملکی معیشت تباہ و برباد ہو جائے گی۔ امریکی صدر پر 2 خواتین کے ساتھ غیر قانونی تعلقات پر خاموش رہنے کے لیے انھیں پیسے دینے کے الزامات ہیں، صدر ٹرمپ کے وکیل مائیکل کوہن بھی وعدہ معاف گواہ بن چکے ہیں جس کے بعد ڈونلڈ ٹرمپ کے مواخذے کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ نومبر میں کانگریس کے الیکشن میں ڈیموکریٹک پارٹی نے ایوان نمائندگان میں اکثریت حاصل کر لی تو ڈونلڈ ٹرمپ کے مواخذے کے خطرات بڑھ جائیں گے۔ عالمی میڈیا میں ٹرمپ کے امکانی مواخذے پر تبصرے بھی شروع ہو گئے، دی انڈی پینڈنٹ نے لکھا کہ مائیکل کوہن کے وعدہ معاف گواہ بننے کے بعد ڈونلڈ ٹرمپ کے مواخذے کے خطرات بڑھ گئے ہیں۔ واضح رہے کہ صدر کے مواخذے کے لیے ایوان نمائندگان میں سادہ اکثریت اور سینیٹ میں دو تہائی اکثریت کی ضرورت ہوتی ہے۔ فوکس نیوز کو انٹرویو کے دوران امریکی صدر نے اپنے مواخذے کے امکانات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کا مواخذہ ہوا تو ہر امریکی غریب ہو جائے گا اور اقتصادی مارکیٹ کریش کر جائے گی۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ ایک ایسے شخص کا مواخذہ کیسے ہو سکتا ہے جس نے ملک کے لیے بہت اچھا کام کیا ہو۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے وعدہ معاف گواہ بننے پر اپنے وکیل کوہن پر بھی تنقید کی اور کہا کہ وہ اپنی سزا کم کرانے کے لیے کہانیاں بنا رہے ہیں۔ دوسری جانب امریکی صدر کی انتخابی مہم کے انچارج پال مینافورٹ پر بھی 5 مقدمات میں فرد جرم عاید ہو چکی ہے، ان پر ٹیکس فراڈ، بینک فراڈ اور غیر ملکی اکاؤنٹ کی تفصیلات نہ بتانے پر فرد جرم عائد کی گئی۔ امریکی صدر نے مینافورٹ کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ وہ بہادر آدمی ہیں جنھوں نے کوہن کی طرح ڈیل کے لیے کہانیاں گھڑنے سے انکار کر دیا۔ امریکی آئین کے مطابق صدر کو مواخذے کے ذریعے عہدے سے اس صورت میں ہٹایا جا سکتا ہے جب انھیں بغاوت، رشوت ستانی، کسی بڑے جرم یا بدعملی کی وجہ سے سزا دینا درکار ہو۔ ماضی قریب میں صدر بل کلنٹن کا مونیکا لیونسکی کے ساتھ اپنے تعلقات کی نوعیت کے بارے میں جھوٹ بولنے کے الزام میں مواخذہ ہوا لیکن وہ صدارت بچانے میں کامیاب رہے تھے۔ مواخذے کا سامنا کرنے والے دوسرے صدر اینڈریو جانسن تھے۔ امریکی صدر نکسن کو واٹر گیٹ اسکینڈل کے نتیجے میں عہدہ صدارت سے مستعفی ہونا پڑا تھا اور اب ڈونلڈ ٹرمپ کے مواخذے کی بحث ہو رہی ہے، اب یہ آنے والا وقت ہی بتائے گا کہ ان کا انجام کیا ہوتا ہے۔

کیا گائے کا گوشت کھانے سے کیرالہ میں سیلاب آیا؟

شکیل اختر، بی بی سی

زمین سے 400 کلومیٹر کی بلندی پر خلا میں معلق بین الاقوامی خلائی سٹیشن تقریباً آٹھ کلومیٹر فی سیکنڈ کی رفتار سے دنیا کے گرد پرواز کر رہا ہے۔

گذشتہ بدھ کو اس سٹیشن پر موجود امریکی خلا نورد رکی آرنلڈ نے امریکی ریاست ہوائی کے نزدیک سمندر میں بننے والے ایک زبردست طوفان کی تصویر کھینچی اور وہیں سے اسے سوشل میڈیا پر پوسٹ کر دیا۔ سمندر میں بننے والے اس طوفان کی تصویر پوری دنیا میں دیکھی گئی۔

امریکہ نے ہوائی میں ہنگامی حالات کا اعلان کر دیا ہے۔ متاثرہ علاقوں سے ہزاروں افراد کو پہلے ہی نکال لیا گیا ہے۔ انتظامیہ نے طوفان سے نمٹنے کی پہلے ہی تیاری کر رکھی تھی۔

امریکہ اور یوروپ میں مصنوعی سیاروں کے سبب موسمیات کی پیش گوئی کا نظام اتنا سائنسی اور مستند ہے کہ بدلتے ہوئے موسم کی پل پل کی پیشگی کی خبر کئی ہفتوں تک کی دی جا سکتی ہے۔

وہاں آنے والے سمندری طوفانوں، ٹورنیڈوز، برفانی طوفانوں، خوفناک آندھیوں اور سیلابوں کی بالکل صحیح وارننگ وقت سے پہلے دے دی جاتی ہے۔ مقامی لوگ اور انتظامیہ وقت سے پہلے ہی ان قدرتی آفات کا مقابلہ کرنے کے لیے ساری احتیاطی تدابیر کر لیتے ہیں۔

انڈیا اور پاکستان جیسے ممالک میں بھی سائنسی آلات اور سپر کمپیوٹر کے تجزیوں کی مدد سے موسم کی پیش گوئی کی جانے لگی ہے لیکن ابھی وہ اس میعار تک نہیں پہنچ سکے جس سے موسم کی بالکل صحیح اور مستند پیش گوئی کی جا سکے۔ موسم کی پیش گوئیاں عمومی نوعیت کی ہوتی ہیں اور اکثر آنے والی قدرتی آفات کی نوعیت اور شدت کا کسی کو پتہ نہیں ہوتا۔

قدرتی آفات بالخصوص سمندری طوفان اور سیلاب اتنے تباہ کن اور خطرناک ہوتے ہیں اور انسان ان کے سامنے بالکل بے بس ہوتا ہے۔

ماضی میں جب علم اور سائنس نے اتنی ترقی نہیں کی تھی تو ان قدرتی آفات کو 'خدائی قہر' اور 'گناہوں کا عتاب' قرار دیا جاتا تھا۔ دنیا کی مذہبی کتابوں اور روایات میں اس طرح کی داستانیں بھری ہوئی ہیں۔

انڈیا کی ریاست کیرالہ جب پچھلے دنوں زبردست سیلاب کی زد میں آئی اور لاکھوں لوگ جب انتہائی مشکل حالات میں گھرے ہوئے تھے تو بعض ہندو رہنماؤں نے کہا کہ پچھلے سال کیرالہ کے لوگ ریاست میں گائے کے گوشت کا فیسٹیول منا رہے تھے۔ بھگوان کی طرف سے یہ اسی کا عتاب ہے۔ ریاست کے سب سے اہم مندر سبری مالا کے ایک پجاری نے کہا کہ مندر کی اصل عبادت گاہ میں خواتین کے داخلے کی اجازت دینے کے سبب یہ تباہی ہوئی ہے۔

قدرتی آفت ایک جغرافیائی اور ارضیاتی عمل ہے اور بیشتر معاملات میں ماہرین ان کے بارے میں پیشگی معلومات حاصل کر لیتے ہیں۔ امریکہ اور یورپ کے ممالک ان آفات کا مقابلہ کرنے کے لیے بہت اچھی طرح تیار ہیں۔ ان کے پاس نہ صرف وسائل ہیں بلکہ انھوں نے ان کا مقابلہ کرنے کے طریقے بھی وضع کر رکھے ہیں۔

اس کے برعکس انڈیا جیسے ممالک میں نسبتاً چھوٹی آفت بھی بڑی جانی اور مالی تباہی مچاتی ہے۔ قدرتی آفات میں ہر برس سینکڑوں جانیں جاتی ہیں اور لاکھوں زندگیاں تباہ ہوتی ہیں۔ اس کا بنیادی سبب ملک کا سیاسی نظام ہے۔

اس نظام میں سیاسی قیادت صرف انھی پہلوؤں پر توجہ مرکوز کرتی ہے جن سے اس کی مقبولیت میں اضافہ ہو اور جن سے اسے آئندہ انتخابات میں ووٹ مل سکے۔

سائنسی ترقی، موسم کی بہتر پیش گوئی اور قدرتی آفات سے نمٹنے کی تیاری جیسے اہم معاملات میں اسے کوئی خاص دلچسپی نہیں ہوتی کیونکہ ان پر نہ صرف خاصے اخراجات ہوں گے بلکہ اس سے انھیں کوئی انتخابی فائدہ بھی نہیں ہونے والا ہے۔

جب تک ان قدرتی آفات کا مقابلہ کرنے کے لیے ایک سائنٹیفک اور جامع پروگرام اور منصوبہ نہیں تیار کیا جاتا عوام ان قدرتی آفات کے سامنے اسی طرح بے بس اور مجبور رہیں گے اور ماضی کی جہالت کی طرح مستقبل میں بھی ان آفات کو انسان پر 'آسمانی عتاب' اور 'انسانی گناہوں کی سزا' سے تعبیر کیا جاتا رہے گا۔

فتوؤں کا بے جا استعمال

الماس بشری

مسلم سماج میں فتوی وہ الہی قانون ہے جو قرآن وحدیث کی روشنی میں جید علما ومفتیان کرام دیتے ہیں۔ اللہ اور رسولؐ پر ایمان رکھنے والا ہر مسلمان اسے تسلیم کرتا ہے اور اس کے مطابق عمل بھی کرتا ہے، حالانکہ سپریم کورٹ نے 7 جولائی 2014 کو اپنے ایک فیصلے میں کہا کہ فتوؤں کی کوئی قانونی حیثیت نہیں ہے اور فتوی کسی فوجداری یا دیوانی معاملے میں فیصلہ کی بنیاد نہیں بن سکتے، اس کے باوجود ہندوستانی مسلمان اسے دل سے مانتے ہیں۔ سپریم کورٹ نے اس معاملے میں متوازن نقطہ نظر اپنایا ہے اور یہ واضح کیا کہ مسلمان اس پر عمل کر سکتے ہیں اور عدالتیں ان پر نوٹس نہیں لیں گی۔ عدالت کسی بھی شخص کو اپنی مذہبی رائے کا اظہار کرنے اور اس پر عمل کرنے سے نہیں روک سکتا کیونکہ آئین کی آرٹیکل 25 ہر شہری کو اپنی پسند کا مذہب ماننے، اس پر عمل کرنے اور اس کی تشہیر کرنے کا حق دیتا ہے۔

حال کے دنوں میں ہمارے ملک میں فتوؤں کا ایک سلسلہ چل پڑا ہے۔ فتوے کا غلط استعمال کیا جا رہا ہے، اس کے ذریعہ مذہب سے نکالا جا رہا ہے۔ نام نہاد علما ومفتیان کرام کے اس طرح کے فتوؤں نے کئی سوال کھڑے کر دیئے ہیں اور سماج میں انتشار پیدا کر دیا ہے۔ فتوی کا مطلب مذہب کی بنیاد پر دی جانے والی رائے ہے، یہ کوئی حکمنامہ یا فرمان نہیں۔ اس کو ہم کسی پر زبردستی تھوپ نہیں سکتے ہیں۔ جدید انفارمیشن کے انقلاب سے قبل مسلم سماج میں کسی خاص معاملے پر علما ومفتیان کرام سے فتوے پوچھے جاتے تھے اور وہاں سے جواب پا کر اطمینان ہو جاتا تھا، لیکن جب سے دارالعلوم دیوبند سمیت دیگر مذہبی اداروں اور رہنماؤں نے online fatwa کا سلسلہ شروع کیا ہے، تب سے فتوی کے نام پر ایک نیا کھیل شروع ہو گیا ہے۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق اب تک ڈیڑھ لاکھ سے زائد فتوے جاری ہو چکے ہیں۔ پولیو ڈراپ، خواتین کے لباس، خواتین کے کھیل، ڈرائیونگ، طلاق، نکاح، حلالہ، سودی لین دین، بینکنگ میں کام کرنے کے معاملے، انشورنس اور دیگر جدید مسائل پر فتوے جاری کئے جا رہے ہیں۔ مذہبی اداروں کے ذریعہ جاری ان فتوؤں پر میڈیا بحث کرتا ہے اور اپنے اپنے طور پر نتیجے نکالتا ہے۔ ایک طرف ہم ترقی کی راہ پر آگے بڑھ رہے ہیں، دنیا ڈیجیٹل ہو رہی ہے، تو دوسری طرف خاص مذہبی امور سے تعلق رکھنے والے معاملے پر ایسے فتوے جاری کئے جا رہے ہیں جو سماج کو غیر ضرور مسئلوں میں الجھا رہا ہے

۔بقیہ آرٹکل پیج پر۔۔۔۔۔۔

سارے لیڈر عمران خان سے سبق سیکھیں!

ڈاکٹر وید پرتاپ ویدک

پاکستان کے وزیر اعظم کے طور پر عمران خان کتنے کامیاب رہیں گے' یہ تو وقت بتائے گا' لیکن حلف لیتے ہی انہوں نے جو کام کیا' وہ بھارت کے صدور اور وزرائے اعظم کے لیے بھی ایک مثال ہے اور ان کے نقش قدم پر چلنے کے لائق ہے۔ بھارت ہی نہیں ہمارے لگ بھگ سبھی ہمسایہ ممالک کے لیڈروں کو عمران خان سے سبق سیکھنا چاہیے۔ بھارت کے سبھی پڑوسی ممالک کے بادشاہوں' صدور اور وزرائے اعظم سے گزشتہ پچاس برس میں' میں کئی بار ملا ہوں۔ نہایت ہی غریب ملک کے لیڈروں کو بڑے عیش وعشرت سے زندگی گزارتے دیکھا ہے' لیکن عمران خان ایسے پہلے لیڈر ہیں جو وزیر اعظم ہاؤس کے لمبے چوڑے بنگلے کو چھوڑ کر اپنے مکان میں رہنا ہی پسند کرتے لیکن ان کی ایجنسیوں نے اس جگہ کو ٹھیک نہیں پایا ہے۔ جس وزیر اعظم ہاؤس کو عمران نے دور سے سلام کیا ہے' اس میں 524 ملازم اور 80 کاریں ہیں' لیکن وہ صرف اپنے ساتھ کام کرنے والوں کو ہی وہاں رکھیں گے۔ وہ وزیر اعظم ہاؤس کو ایک تحقیقی یونیورسٹی بنا دینا چاہتے ہیں۔ میں اپنے ملک بھارت کے کئی صدور اور وزرائے اعظم سے اس طرح کی سادگی کے لیے کہہ چکا ہوں' لیکن انہوں نے انگریزوں کی نقل پر عوامی خدمت گاروں کے مکانوں کو شاہی محلوں میں بدل لیا ہے۔ کچھ عرصہ قبل تک سیون ریس کورس بنگلہ پچاس برس پہلے جیسا تھا' اب وہ تین مورتی ہاؤس سے بھی زیادہ پھیل گیا ہے۔ لعل بہادر شاستری نے دس جن پتھ کی روایت ڈالی تھی' لیکن اسے سب بھول گئے۔ سارے اپوزیشن لیڈر حکمرانوں پر حملہ کرتے رہتے ہیں' چھوٹی چھوٹی باتوں کو لے کر' لیکن ان کے شاہی ٹھاٹ باٹ اور اناپ شناپ خرچوں پر کوئی انگلی نہیں اٹھاتا' کیونکہ وہ خود بھی اس مالِ مفت کا مزہ لینے کے لیے للچائے رہتے ہیں۔ میں امید کرتا ہوں کہ عمران خان اپنے اس ہمت والے قدم کو صرف ایک نوٹنکی بنا کر نہیں چھوڑیں گے' جیسا کہ آج کل لیڈر لوگ کر رہے ہیں' بلکہ وہ ایسا قدم اٹھائیں گے کہ ان کی یہ سادگی پاکستان کے خوشحال اور طاقتور طبقے میں پھیل جائے۔ اگر پاکستان کے مال دار لوگ عمران کو اپنا آئیڈیل بنا لیں تو پھر بدعنوانی پر قابو پانا مشکل نہیں رہے گا۔

اٹل جی کو یہ کیسا خراج تحسین؟

گزشتہ چند روز میں تین ایسے واقعات ہوئے ہیں' جن پر آر ایس ایس اور بھاجپا کے لیڈروں کو سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے۔ یہ تینوں واقعات ایسے ہیں' جو اٹل جی کے خیال کے خلاف ہیں۔ اگر اٹل جی آج ہمارے درمیاں ہوتے اور صحت مند ہوتے تو وہ چپ نہیں رہتے' بولتے اور اپنے ڈھنگ سے ایسا بولتے کہ سنگھ اور بھاجپا کی عزت بچ جاتی' بلکہ بڑھ جاتی۔ پہلا واقعہ' سوامی اگنی ویش جب اٹل جی کی ڈیڈ باڈی پر خراج تحسین پیش کرنے بھاجپا کے آفس گئے تو انہیں کچھ کارکنوں نے مارا پیٹا' دھکا مکا کی۔ کچھ بہنوں اور بیٹیوں نے چپلیں بھی دکھائیں۔ یہ کون لوگ ہو سکتے ہیں؟ کیا یہ راستہ چلتے لوگ ہیں یا متحرک کارکن ہیں؟ بھاجپا کے ہیں یا سنگھ کے ہیں؟ اسی لیے انہوں نے ایک سنیاسی پر ہاتھ اٹھایا۔ انہیں غدار وطن کہا۔ انہیں نکسل پرست کہا۔ ان نوجوانوں نے اگنی ویش کی 79 برس عمر کا بھی لحاظ نہیں کیا۔ اٹل جی بھی اگنی ویش کی کچھ باتوں سے اتفاق نہیں رکھتے تھے۔ میں بھی متفق نہیں ہوتا ہوں۔ اٹل جی کی اور میری بھی خارجہ پالیسی کے کچھ مدعوں پر تیکھی بحث ہو جاتی تھی۔ میں تو بھارت ٹائمز' میں بھی لکھ دیتا تھا' لیکن وہ گھر بلا کر مٹھائی کھلا کر مجھ سے بحث کرتے تھے۔ انہوں نے کبھی بھی ناپسندیدہ لفظ کا استعمال نہیں کیا' لیکن خراج تحسین کے وقت کسی فقیر سنیاسی کے ساتھ ایسی بدسلوکی کرنے والوں کی اگر سنگھ اور بھاجپا کے لیڈر مذمت نہیں کریں گے تو کیا یہ اٹل جی کو دلی خراج تحسین مانی جائے گی؟ دوسرا واقعہ' یہ ہوا کہ بہار میں موتی ہاری کی گاندھی یونیورسٹی میں ایک کم عقل پروفیسر نے انٹرنیٹ پر لکھ دیا کہ ''بھارتی پھاسی پرست کا ایک دور ختم ہوا' اٹل جی بہت لمبے سفر پر نکل چکے''۔ اس پروفیسر کو کچھ کارکنوں نے اتنی بری طرح سے مارا کہ وہ بے چارا ہسپتال میں پڑا ہوا ہے۔ ظاہر ہے کہ اس پروفیسر کی یہ بات خالصتاً بے وقوفانہ تھی' لیکن اٹل جی اسے سنتے تو وہ قہقہے لگاتے۔ کہتے کہ واہ کیا بات ہے؟ اسے تو نوبل پرائز دلوایئے! تیسری بات' نوجوت سنگھ سدھو کے عمران خان کی حلف برداری کی تقریب میں شریک ہونے اور پاک فوج کے سربراہ جنرل قمر جاوید باجوہ سے مصافحے اور گلے ملنے کو ہمارے بھاجپا لیڈر اور کچھ ٹی وی چینلوں نے اتنا بڑا مدعا بنا دیا ہے کہ یہ بحث حاشیہ میں چلی گئی کہ عمران خان کے برسر اقتدار آنے کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال سے کیسے نمٹا جائے۔ مجھے خوشی ہے کہ دو تین چینلوں کے غصہ باز اینکروں نے میری مداخلت کے بعد اپنی پٹڑی بدل لی۔ جب ملک کے بڑے بڑے لیڈر غیر ملکی لیڈروں سے ملتے وقت ان کے گلے پڑنے سے نہیں چوکتے تو بے چارا سدھو کیا کرتا؟ اس نے بھی نقل ماردی۔ ابھی تک تو وہ گلے پڑو لیڈر کا ہی مرید تھا۔ سدھو بارہ برس تک بھاجپا کا ایم پی رہا۔ وہ ابھی ڈیڑھ برس پہلے ہی کانگریس میں شامل ہوئے ہیں۔

عمران خان سے بھارت کی امیدیں

گزشتہ دنوں کئی ٹی وی چینلز مجھ سے پوچھتے رہے کہ پاکستان کے نئے وزیر اعظم عمران خان بھارت پاک تعلقات کی کیا نئی عبارت لکھیں گے؟ ہر چینل پر جو دوسرے ترجمان یا تجزیہ نگار بیٹھے تھے' ان میں سے کئی بڑے فوجی' کئی تجربہ کار سفارت کار' سیاست دان اور کچھ لیڈر ٹائپ لوگ بھی تھے۔ لگ بھگ سب کی رائے ناامیدی والی تھی۔ ان ماہرین کا یہ بھی کہنا تھا کہ عمران کے اس بیان پر کوئی بھروسہ نہ کرے کہ بھارت ایک قدم آگے بڑھائے گا تو ہم دوستی کے لیے دو قدم آگے بڑھائیں گے۔ بھارتی فوجی جنرل اور ہمارے سفارتی ماہرین پوری طرح سے ناامید تھے' لیکن میں نے باادب لہجے میں گزارش کی کہ کیا انہوں نے پاکستان کے موجودہ حالات پر غور کیا ہے؟ پاکستان اس وقت اقتصادی مشکل میں پھنسا ہوا ہے' مہنگائی' بے روزگاری' قرض اور بدعنوانی نے مسائل کو بڑھا دیا ہے۔ ایسی حالت میں امریکہ نے بھی ہاتھ اونچے کر دیئے ہیں۔ ٹرمپ نے پاکستان کو دی جانے والی اربوں ڈالر کی امداد پر روک لگا دی ہے۔ کچھ اور پابندیاں بھی عاید کی گئی ہیں۔ اسے چین کا بہت سہارا تھا' لیکن چین کی تجویز' شاہراہ ریشم بھی کھٹائی میں پڑ رہی ہے۔ اس میں ہوئے خرچے کا ازالہ نہیں ہو پا رہا ہے۔ میرے خیال میں کچھ دنوں میں اکانومی مزید خراب ہو سکتی ہے۔ پھر دہشتگردوں کے خلاف ایسی کارروائی کرنی پڑے گی' جس سے امریکہ اور چین بھی مطمئن ہوں۔ گزشتہ دنوں برکس' کی بیٹھک میں دہشتگردی کا ایشوز یر غور لایا گیا۔ اس کے علاوہ چناوی مشن کے دوران جیسی جملے بازی کی جاتی رہی' ویسی پاکستان اور بھارت کے لیڈر ایک دوسرے کے خلاف اکثر کرتے رہتے ہیں۔ اب عمران خان وزیر اعظم ہیں۔ ان کا لہجہ بدلا ہوا ہے۔ کل ہی انہوں نے میاں نواز شریف پر طنز کرتے ہوئے کہا تھا کہ وہ فوج کے بنائے ہوئے لیڈر نہیں ہیں۔ انہوں نے بائیس برس تک پسینہ بہایا ہے۔ عمران خان کے بھارت میں جتنے آج دوست ہیں' اتنے کسی پاکستانی وزیر اعظم کے نہیں رہے۔ یہ بھی ایک سبب ہو سکتا ہے' دونوں ملکوں کے بیچ ایک بحث شروع کرنے کا۔ اٹل جی کے آخری رسومات میں پاکستان کے وزیر اطلاعات کے آنے سے بھی کچھ اچھا اشارہ ابھرا ہے۔ مودی نے عمران کو مبارک دے کر اور ہمارے سفارت کار اجے بسار یا نے عمران کو کرکٹ بیٹ کا تحفہ دے کر اچھی شروعات کی ہیں۔ یہ سلسلہ جاری رہنا چاہیے!

کلدیپ نیئر، ایک انسان دوست جنھیں اپنی اردو والی پہچان پر اصرار تھا

شاہین نظر

کلدیپ نیئر نے اپنے کاموں سے ایک پوری نسل کی ذہن سازی کا کام کیا۔ نو واردان صحافت میں ان کی خاص دلچسپی تھی۔ اس کا ندازہ ذاتی طور پر مجھے علیگڑھ مسلم یونیورسیٹی میں اپنی طالب علمی کے زمانے میں ہوا۔

جو لوگ اردو میں لکھتے پڑھتے ہیں ان کے دلوں میں کلدیپ نیئر کا ایک خاص مقام تھا۔ مذہبی رواداری اور انسان دوستی کا اُن جیسا علم بردار اب مشکل سے ہی نظر آتا ہے۔ ایک خلا ہے جو دور دور تک پُر ہوتا ہوا نظر نہیں آتا۔ کلدیپ نیئر خود بھی اردو اور اس زبان کے بولنے والوں کو بہت عزیز رکھتے تھے۔ گو کہ اردو اخبار انجام میں جہاں سے انہوں نے اپنے صحافتی کیریئر کا آغاز کیا تھا ان کا قیام بہت ہی قلیل مدّت کے لئے تھا مگر وہ زندگی بھر اس بات کا اظہار کرتے رہے کہ انہوں نے اپنے صحافتی کیریئر کا آغاز ایک اردو اخبار سے کیا تھا۔

وہ بہت کم وقت میں بہت اونچے مقام تک پہنچ گئے۔ انگریزی کے دو معتبر روزناموں سٹیٹسمین اور انڈین ایکسپریس میں اہم ذمّہ داریاں نبھائیں اور ہندوستان میں دو میں سے ایک نیوز ایجنسی یو این آئی کے سربراہ رہے۔ اس کے علاوہ پچیس سالوں تک دی ٹائمز لندن کے نامہ نگار رہے۔ انھیں اپنی اردو والی پہچان کو ڈھونے کی ایسی کوئی ضرورت نہیں تھی اس کے باوجود وہ زندگی بھر اس پر اصرار کرتے رہے۔ یہی وجہ ہے کہ اخبارات میں ان پر چھپے تمام مضامین میں یہ ذکر موجود ہے کہ انہوں نے اپنی صحافت کا آغاز ایک اردو اخبار سے کیا تھا۔ وہ سیالکوٹ میں پیدا ہوئے تھے اور اس بات پر بھی فخر کرتے تھے کہ وہ اس جگہ کے رہنے والے ہیں جس نے اردو کے دو بڑے شاعروں علامہ اقبال اور فیض احمد فیض کو پیدا کیا۔

اردو سے ان کے لگاؤ کا ایک اور ثبوت ان کا ہفتہ وار سنڈیکیٹڈ کالم "بٹوین دی لائنز" تھا جو وہ انیس سو پچاسی سے مسلسل لکھ رہے تھے۔ انگریزی میں لکھا ہوا ان کا یہ کالم ہندوستان کی تمام اہم زبانوں کے تقریباً اسی اخبارات میں چھپا کرتا تھا جن میں اردو کے اخبارات بھی شامل تھے۔ مگر اردو اخبارات کو یہ امتیاز حاصل تھا کہ انھیں ان کا کالم اردو میں ہی ملتا تھا کیونکہ اس کا اردو ترجمہ وہ اپنی نگرانی میں کرواتے تھے۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ کلدیپ نیئر ہندوستان کے واحد سنڈیکیٹڈ کالم نویس تھے جو ہندوستان کی ہر زبان میں پڑھے جاتے تھے۔ یوروپ اور امریکا میں بہت سارے معروف صحافیوں نے اپنے نام سے سنڈیکیٹڈ کالم جاری کر رکھا ہے۔ ہندوستان میں اس کی روایت کلدیپ نیئر نے شروع کی اور کامیاب رہے۔ یہ حقیقت غور طلب ہے کہ ہمارے یہاں تقریباً تمام معروف صحافی اپنے نام سے کالم لکھتے ہیں جو کسی مخصوص اخبار یا رسالے میں شائع ہو کر رہ جاتا جبکہ کلدیپ نیئر کا کالم نہ صرف ہندوستان کے مختلف علاقائی اور لسانی اخبارات میں چھپتا تھا بلکہ پاکستان، بنگلہ دیش اور خلیجی ممالک کے اخبارات کی زینت بھی بنتا تھا۔ خشونت سنگھ ملک کے دوسرے مقبول ترین کالم نویس تھے۔ ان کے قارئین ان کے قلم کی چاشنی کے اسیر تھے اور ان کے کالم کا انتظار کیا کرتے تھے۔ اس کے باوجود انہوں نے اپنے نام سے سنڈیکیٹ شروع نہیں کیا اور اپنے آپ کو ہندوستان ٹائمز اور انگریزی زبان تک محدود رکھا جبکہ وہ اردو اور فارسی کے اسکالر بھی تھے۔

کلدیپ نیئر کی پہچان ایک سیاسی مبصر کی تھی۔ اپنی تحریروں کے ذریعہ انہوں نے اپنے وقت کے تمام اہم مسائل پر نہ صرف لکھا بلکہ کہیں زیادتی ہوتے دیکھی تو عملاً اس کے خلاف کھڑے بھی ہوئے۔ ان کی تحریروں میں جدید ہندوستان کی ایک پوری تاریخ نظر آتی ہے۔ جواہر لال نہرو سے لے کر نریندر مودی تک تمام وزیر اعظم کے کاموں کا انہوں نے تجزیہ کیا اور آزادانہ طور پر ان سے اتفاق و اختلاف کیا۔ ایک وزیر اعظم نے انھیں جیل بھیجا تو دوسرے نے انہیں ملک کا ہائی کمشنر بنا کر لندن میں تعینات کیا۔ مگر اُن کے اوپر نہ سزا کا اثر ہوا نہ جزا کا۔ وہ ہمیشہ ایک آزاد صحافی کے طور پر جئے جو صرف اپنے ضمیر کی آواز سنتا ہے۔ صدر جمہوریہ نے انھیں ایک بار راجیہ سبھا کے لئے بھی نامزد کیا جہاں پوری مستعدی کے ساتھ انہوں نے چھ سالوں تک کام کیا۔

وہ اظہار رائے کی آزادی کے زبردست حامی تھے۔ یہی وجہ ہے کہ حکومت وقت کی طرف سے جب کبھی پریس کی آزادی صلب کرنے کی کوشش ہوئی وہ اس کے خلاف میدان میں کود پڑے۔ ایمرجنسی کے دوران وہ اس وجہ سے جیل گئے مگر اپنی روش نہیں بدلی۔ اسّی سو بیاسی میں جب اندرا گاندھی کے اشارے پر "بہار پریس بل" لا کر پریس کی آزادی پر دوبارہ حملے کی کوشش ہوئی تو اس کے خلاف کھڑے ہونے والوں میں کلدیپ نیئر پیش پیش تھے۔ اسی طرح دو سال قبل جب این ڈی ٹی وی پر موجودہ سرکار نے پابندی لگانے کی کوشش تو اس وقت بھی دہلی پریس کلب میں جو احتجاج ہوا اس میں کلدیپ نیئر ضعیف العمری کے باوجود موجود رہے۔

کلدیپ نیئر حقوق انسانی کے زبردست علم بردار تھے۔ وہ اس سلسلے میں قائم کی گئی پہلی تنظیم پی یو سی ایل یعنی پیوپلس یونین فار سول لبرٹیز کے اولین سپاہیوں میں سے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ انسانی حقوق کی پامالی اور سماجی نابرابری کے خلاف مہم چلانے والوں کے ساتھ برابر کھڑے نظر آئے۔ اس کام کے لئے وہ مسلسل سفر کرتے رہتے تھے۔

ہندوستان اور پاکستان کے بیچ نفرت کی جو دیواریں آج نظر آ رہی ہیں وہ اُن کے زمانے میں بھی تھیں بلکہ اس کی پہلی اینٹ ان کی ابتدائی زندگی میں رکھی گئی اور وہ ذاتی طور پر اس سے متاثر بھی ہوئے۔ انھیں اپنے آبائی وطن سے ہجرت کرنا پڑا جس کی کسک وہ پوری زندگی محسوس کرتے رہے مگر انہوں نے اس کا منفی اثر قبول نہیں کیا۔ پوری زندگی دونوں ملکوں کو قریب لانے کی کوشش کرتے رہے۔ ہر سال چودہ اگست کو واہگہ کی ہند۔ پاک سرحد پر جا کر کینڈل مارچ کرتے رہے۔

بقیہ آرٹکل پیج پر۔۔۔۔۔۔

عمران خان کی پیشکش کو مان لینا چاہئے، خوشگوار تعلقات دونوں ملکوں کی ضرورت ہے

عبدالعزیز

ہندستان اور پاکستان میں اچھے تعلقات ہوں دونوں ملکوں کے عوام کی خواہش ہے مگر سیاست دانوں کی سیاست عوام کی خواہشات کا خیال نہیں کرتی۔ محض اپنی اور اپنی پارٹی کے مفادات کو ترجیح دیتی رہتی ہے جس کی وجہ سے حالات دونوں ملکوں میں کشیدہ رہتے ہیں۔ جب نریندر مودی جی نواز شریف کے بن بلائے مہمان ہوئے، ان سے گلے ملے، ان کی ماں کی قدمبوسی کی تو ملک بھر میں اس کی سراہنا ہوئی۔ پاکستانیوں نے سے بیحد پسند کیا مگر اب نوجوت سنگھ سدھو وہاں کے لوگوں سے گلے ملے اور خاص طور سے پاکستان کے فوجی سربراہ سے تو آر ایس ایس اور بی جے پی نے اسے موضوع بحث بنا لیا کہ نوجوت سنگھ سدھو کو گلے نہیں ملنا چاہئے۔ اسی طرح راہل گاندھی نے لوک سبھا کے اجلاس میں مودی کے گلے لگے تو مودی کے سینہ میں آگ لگ گئی۔ ایسا ڈرامہ کرنے لگے جیسے وہ ڈرامٹسٹ ہیں۔ ان کو اپنے وقار کا خیال رہا اور نہ ہی ملک کے وقار کا پاس و لحاظ رہا کہ آخر کون سی غلطی راہل گاندھی نے کر دی کہ اس پر مودی جی کو برا لگا اور ان کی پارٹی کے لوگوں نے طوفان برپا کر دیا۔ اسپیکر اور وزیر داخلہ کو بھی پسند نہیں آیا۔ آج سدھو کے گلے ملنے کو جس طرح موضوع بحث بی جے پی کے لوگ بنا رہے ہیں اس سے پاکستانیوں پر کوئی اچھا اثر نہیں پڑے گا۔ وزیر اعظم عمران خان نے سدھو کی پاکستان میں آمد اور رسم حلف وفاداری میں شرکت کو پیغام امن و محبت سے تعبیر کیا ہے۔

عمران خان نے الیکشن میں کامیابی کے فوراً بعد کہا کہ اگر ہندستان دوستی کیلئے ایک قدم بڑھائے گا تو پاکستان دو قدم بڑھائے گا۔ عمران خان نے اگرچہ اپنی انتخابی جنگ میں ہندستان دشمنی کو الیکشن جیتنے کیلئے اپنایا تھا اور نواز شریف کو مودی کا آدمی بتاتے رہے اور انھیں ہندستان کے مفاد میں کام کرنے کا طعنہ دیتے رہے۔ یہ یقینا قابل گرفت اور قابل مذمت ہے مگر یہی کام مودی جی بھی کرتے ہیں۔ خواہ انھیں گجرات کا الیکشن جیتنا ہو یا ہندستان میں اپنی کامیابی حاصل کرنی ہو۔ میاں، مسلمان اور پاکستان ان کا محبوب موضوع رہتا ہے۔ گجرات اسمبلی کے گزشتہ الیکشن میں تو انھوں نے حد کر دی تھی۔ کانگریس پر الزام لگایا گیا کہ وہ احمد پٹیل کو گجرات کا وزیر اعلیٰ بنانا چاہتی ہے۔ یہاں تک کہہ دیا کہ کرشنا ایئر کے ساتھ پاکستان کی فوج کے نمائندہ اور وہاں کے سفیر نے دہلی میں ان کو ہرانے کیلئے سیٹنگ کی ہے۔ بہر حال یہ خرابی دونوں ملکوں کے سیاست دانوں میں ہے جو قابل مذمت ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ عمران خان کی شخصیت بھی متنازعہ ہے مگر ان کی یہ بات صحیح ہے کہ وہ دیگر حکمرانوں کے مقابلے میں ہندستان سے زیادہ قری

بچے غلطیوں سے سیکھ کر با اعتماد بنتے ہیں

لیاقت علی جتوئی

والدین اپنے بچوں کو مثالی بنانے کے لیے بہت محنت کرتے ہیں اور اسی فکر میں بعض والدین اپنے بچوں کو کچھ نہیں کرنے دیتے کہ وہ غلطیاں کریں گے، گریں گے، گندے ہوجائیں گے اور انھیں نقصان پہنچے گا۔ شاید وہ اپنے بچوں سے بے انتہا پیار میں یہ بھول جاتے ہیں کہ اس کوشش میں وہ اپنے بچوں کو سست اور کاہل بنا رہے ہوتے ہیں۔ جب آپ اپنے بچے کو ہر چیز آسانی سے مہیا کر دیں گے تو وہ محنت کرنا کیسے سیکھے گا؟ والدین کی ایک دوسری قسم وہ ہوتی ہے، جو ہر وقت اپنے بچوں کو ڈانٹتے رہتے ہیں۔ یہ ایسے کیوں کر دیا؟ وہ کیوں کر دیا؟ اُدھر کہاں جارہے ہو/رہی ہو؟ وغیرہ وغیرہ۔ ایسے والدین کو بچوں کی نفسیات کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔

بچے اگر غلطیاں نہیں کریں گے تو سیکھیں گے کیسے؟ وہ اگر گریں گے نہیں تو انھیں کیسے پتہ چلے گا کہ گِرنا کیا ہوتا ہے اور چوٹ لگنا کیا ہوتا ہے؟ بچے اپنی غلطیوں سے سیکھ کر ہی اپنی شخصیت کو سنوارتے ہیں، زندگی میں آگے بڑھنا سیکھتے ہیں اور مضبوط شخصیت کے مالک بن کر اُبھرتے ہیں۔ جن بچوں کو غلطیاں کرنے کا موقع دیا جاتا ہے، وہی بڑے ہوکر بااعتماد، لائق، خوش مزاج اور کامیاب انسان ثابت ہوتے ہیں۔ جن بچوں کو غلطی کرنے اور کبھی کبھی ان کی کوشش میں انھیں ناکام ہونے کا موقع دیا جائے تو ان بچوں کی میں زندگی میں سماجی (Social) اور جذباتی (Emotional) خصلتیں (Skills) پروان چڑھتی ہیں۔

بچے اسی طرح سیکھتے ہیں

ہم تمام لوگوں نے یہ کہاوت سُن رکھی ہے کہ 'انسان اپنی غلطیوں سے سیکھتا ہے'، اور یہ کہاوت سب سے زیادہ بچوں کے لیے موزوں ہے۔ کوشش کرنے اور غلطی کرنے سے بچوں کا ذہن اور ان کا ہنر بڑھتا ہے۔ مِشی گن اسٹیٹ یونیورسٹی کے ماہر نفسیات کا کہنا ہے کہ بچے جب غلطیاں کرتے ہیں تو انھیں ان سے سیکھنے اور اپنے ذہن کو کھولنے میں مدد ملتی ہے۔ 123 بچوں کو ذہین بنانے کے مطالعے کے دوران، انھوں نے یہ دیکھا کہ جن بچوں نے اپنی غلطیوں پر زیادہ توجہ دی انھوں نے زیادہ سیکھا۔

اسکے غیر متوقع مثبت اثرات ہوسکتے ہیں

صرف بچے ہی غلطیوں سے نہیں سیکھتے۔ کئی عظیم چیزوں کی دریافت کے پیچھے دراصل، ان کے مؤجدین کی غلطیاں بھی کارفرما تھیں۔ اسکاٹ لینڈ کے سائنسدان الیگزینڈر فلیمنگ کی ایک چھوٹی سی غلطی پنسلین کی دریافت کی وجہ بنی۔ وہ 1928ء میں انفلوئنزا کے موذی وائرس کو کنٹرول کرنے کے طریقوں پر کام کررہے تھے کہ اس دوران وہ چھٹیوں پر چلے گئے۔ واپسی پر انھوں نے دیکھا کہ لیبارٹری کی جس ڈش میں انھوں نے بیکٹیریاز کلچر کیے تھے، اس ڈش پر پھپوند جم گئی تھی اور اس پھپوند نے بیکٹیریاز کی افزائش روک دی تھی۔ یہ کوئی معمولی پھپوند نہیں تھی یہ پنسلیم نوٹیٹم تھا۔ اور یہی پنسلین کی دریافت کا مؤجب بنا، جس سے بیکٹیریا کے انفیکشن کا علاج کیا جانے لگا۔ کس طرح ایک چھوٹی سی بھول، لاکھوں جانیں بچانے کا موجب بنی۔

غلطی درحقیقت ایک تجربہ ہوتا ہے

معروف انگریزی مصنف آسکر وائلڈ نے لکھا، 'ہر آدمی اپنی غلطیوں کو تجربے کا نام دیتا ہے'۔ ان کے مزاح نے بہت ہی اہم نکتے کو اجاگر کیا ہے۔ آپ کسی بڑے امتحان میں ناکام ہوں تو آپ یہ سیکھ جاتے ہیں کہ آپ کو حقیقی مایوسی سے کس طرح نمٹنا ہے۔

یہ مقصد کے حصول کی آزادی دیتا ہے

امریکا کے سابق صدر تھیوڈور روزویلٹ نے کہا تھا، 'صرف وہی شخص کبھی غلطی نہیں کرتا جو کبھی کوئی کام نہیں کرتا'۔ غلطی کا ڈر ہمیں اکثر نئے کام کرنے سے روکتا ہے جبکہ غلطیوں کو قبول کرنے سے معاملہ اس کے برعکس ہوتا ہے۔ غلطیوں کا اعتراف ہمیں ہمارے مقصد کے حصول کے لیے لامحدود آزادی دیتا ہے۔ اسی طرح، اگر ہم بچوں کو محض غلطی کرنے کے ڈر سے ہر وقت ڈانٹتے رہیں گے تو آئندہ وہ ڈانٹ کے ڈر سے صحیح کام میں بھی ہاتھ نہیں ڈالیں گے اور ان کی شخصیت سہمی سہمی سی رہے گی۔ ایسے بچے بڑے ہوکر بھی ہر چیز سے ڈرتے رہیں گے۔

ہم اپنی ترجیحات واضح کرسکتے ہیں

معروف مصنفہ جے کے رؤلنگ کہتی ہیں کہ جب وہ 20 اور 30 کی عمر کے درمیان تھیں تو وہ 'بڑے پیمانے پر ناکام ہوچکی تھیں'۔ ان کی شادی ٹوٹ چکی تھی۔ وہ اور ان کی بیٹی غربت میں جی رہے تھے، ایسے میں ایک مصنف کے طور پر ان کی کامیابی کے کیا امکانات تھے؟ 2008ء میں ہارورڈ یونیورسٹی میں گریجویشن کرنے والے طالب علموں سے انھوں نے کہا کہ، 'میں نے خود فریبی کو چھوڑ دیا کہ میں کیا تھی اور ایک ہی چیز پر توجہ مرکوز رکھی، جو ہمارے لیے اہم تھی۔ اس سے مجھے آزادی حاصل ہوئی، کیونکہ میں نے اپنے سب سے بڑے ڈر کو جھیل لیا، میں پھر بھی زندہ تھی، میرے پاس ایک بیٹی ہے جسے میں پیار کرتی ہوں، میرے پاس ایک ٹائپ رائٹر ہے اور ذہن میں ایک بڑا خیال موجود ہے'۔ اسی بات نے ہیری پوٹر کی مصنفہ کو بدل دیا اور آج وہ دنیا کی معروف اور امیر ترین مصنفوں میں سے ہیں۔ بالآخر غلطیوں سے ہمیں سیکھنے کا موقع ملتا ہے۔

آئزک نیوٹن، ایک عظیم سائنس دان

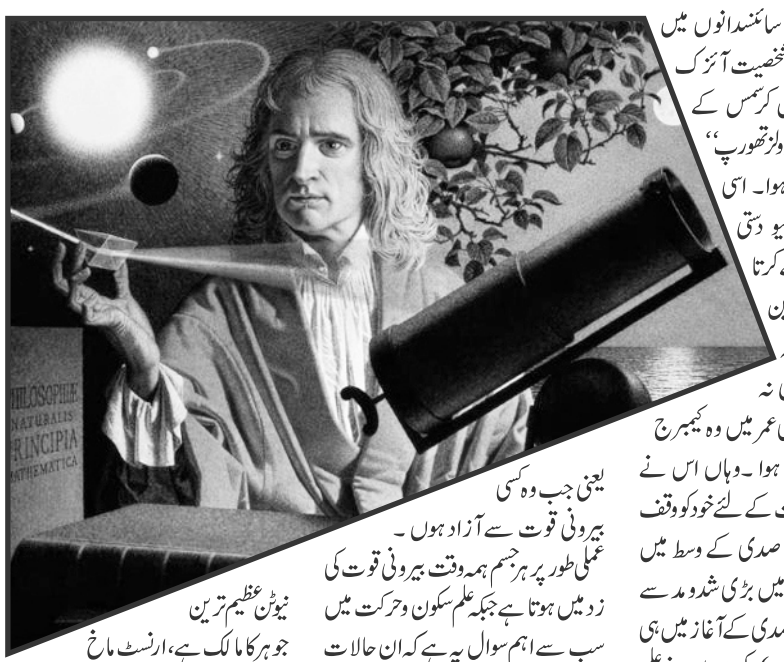

عظیم سائنسدانوں میں سب سے متاثر کن شخصیت آئزک نیوٹن 1642ء میں کرسمس کے روز انگلستان میں ''وولزتھورپ'' کے مقام پر پیدا ہوا۔ اسی برس گلیلیو مرا۔ گلیلیو دستی کام بڑی عمدگی سے کرتا تھا۔ نیوٹن ایک ذہین بچہ تھا، لیکن مدرسہ سے اسے کوئی دلچسپی نہ تھی۔ اٹھارہ برس کی عمر میں وہ کیمبرج یونیورسٹی میں داخل ہوا۔ وہاں اس نے سائنس اور ریاضیات کے لئے خود کو وقف کر دیا۔ سترہویں صدی کے وسط میں سائنس کے میدان میں بڑی شدومد سے کام ہورہا تھا۔ اس صدی کے آغاز میں ہی ٹیلی سکوپ (دور بین) کی ایجاد نے علم فلکیات کے میدان میں تہلکہ مچا دیا تھا۔ نیوٹن کے معرکے اسے عظیم سائنس دانوں کی فہرست میں جگہ دلوانے کے لئے کافی تھے۔ تاہم یہ خالص ریاضیات اور مشین دانی میں اس کی کامیابیوں کے مقابلے میں ہیچ ہیں۔ ریاضیات میں اس کی بڑی کامیابی مکمل علم الاحصاء (Calculus) کی ایجاد ہے۔ جو اس نے غالباً تیئس یا پچاس برس کی عمر میں ممکن بنا لی تھی۔ تاہم نیوٹن کی اہم ایجادات ''مشین دانی'' کے شعبے میں ہیں۔ یہ علم مادی اشیاء کی حرکت سے تعلق رکھتا ہے۔ گلیلیو نے حرکت کا پہلا قانون دریافت کیا۔ جو اجسام کی حرکت کی توجیح کرتا ہے یعنی جب وہ کسی بیرونی قوت سے آزاد ہوں۔ عملی طور پر ہر جسم ہمہ وقت بیرونی قوت کی زد میں ہوتا ہے جبکہ علم سکون وحرکت میں سب سے اہم سوال یہ ہے کہ ان حالات میں جسم کس طرح حرکت کرتا ہے؟ اس مسئلے کو نیوٹن نے اپنے حرکت کے دوسرے قانون کی وجہ سے حل کیا۔ جسے بجا طور پر کلاسیکی طبیعات کا انتہائی بنیادی قانون تسلیم کیا جا سکتا ہے۔ نیوٹن کے قوانین کو انتہائی بڑے تناظر میں سائنس اور انجینئرنگ کے مسائل میں استعمال کیا گیا ہے۔ 1687ء میں اس کی عظیم کتاب ''فطری فلسفہ کے ریاضیاتی قوانین'' شائع ہوئی۔ اس میں اس نے اپنے کشش ثقل اور حرکت کے قوانین کو بیان کیا۔ نیوٹن نے ثابت کیا کہ کس طرح ان قوانین کے ذریعے سورج کے گرد گھومتے سیاروں کی حرکت کے متعلق پیشگوئی کی جا سکتی ہے۔ لاگرینج اکثر با اصرار کہتا کہ نیوٹن عظیم ترین جوہر کا مالک ہے، ارنسٹ ماخ 1901ء میں ایک مضمون میں لکھتا ہے۔ ''ریاضیات کے علم میں جو کچھ بھی اضافہ ہوا ہے وہ نیوٹن کے قوانین کی بنیاد پر ہونے والا مشین دانی کا ماخوذ، رسمی اور ریاضیاتی ارتقاء ہے''۔ نیوٹن کی کامیابی، سائنسی حقائق کی بدولت تھی۔ اس نے جو کچھ کہا وہ پرانی تحقیق کا ملغوبہ نہیں تھا۔ اس مختصر مضمون میں نیوٹن کی تمام دریافتوں کی مکمل تفصیل دینا ممکن نہیں، سو کئی اہم ایجادات کا تذکرہ ممکن نہیں۔ یہ معاملہ تو صاف ہے کہ نیوٹن واقعی دنیا کا سب سے عظیم اور متاثر کن سائنس دان ہے۔ 1727ء میں نیوٹن کا انتقال ہوا۔ اسے ''ویسٹ منسٹر'' کے گرجا میں دفنایا گیا۔

خوبصورت دنیا کے بدصورت باسی: ۲

ذیشان محمد بیگ

11- شیطانی شارک (Goblin Shark)

اس نفرت انگیز جاندار کو دیکھ کر یوں محسوس ہوتا ہے کہ جیسے ڈراؤنی فلموں کا کوئی کردار پردۂ سیمیں سے نکل کر ہمارے سامنے آگیا ہو۔ تاہم اس کے اندر ایک زبردست خوبی پائی جاتی ہے اور وہ یہ کہ یہ اپنے جبڑے کو قریباً 3 انچ تک اپنے منہ سے باہر نکال سکتی ہے تاکہ اپنے شکار کو آسانی سے دبوچ سکے۔ یہ اپنی ہم نسل دیگر شارکوں میں بہت کمیاب ہے اور جانوروں کے اس قدیم خاندان سے تعلق رکھنے والی وہ واحد مخلوق ہے جو 125 ملین سال پرانی ہے۔ اس کی سفاکی اس کے تیز نوکیلے دانتوں سے عیاں ہے جو دوسری شارکوں کا بھی خاصہ ہیں۔ اس کی لمبائی 10 تا 13 فٹ ہوتی ہے۔ اس میں ایک خامی اس کی سستی ہے۔ اسی لیے یہ سمندر کی تہہ کے ساتھ تیرنے والی چھوٹی مچھلیوں اور آبی جانداروں کی گھات میں رہتی ہے اور ہاں انسانوں کے لیے بھی یہ یقیناً انتہائی خطرناک ہے۔

12- چیونٹی خور (Baby Aardvark)

یہ جانور خنزیر اور خرگوش کے مرکب جیسا دکھائی دیتا ہے۔ یہ ایک شرمیلا جانور ہے اور دن میں یہ خود کو دنیا کی نظروں سے چھپا کر رکھتا اور رات کو خوراک کی تلاش میں نکلتا ہے۔ اس کی غذا چیونٹیاں ہیں۔ یہ اپنی لمبی تھوتھنی سے زمین کو سونگتا ہوا چلتا ہے اور جہاں اسے چیونٹیوں کا بل مل جائے اسے یہ اپنے نوکیلے پنجوں سے کھود ڈالتا ہے اور چیونٹیوں کو چٹ کر جاتا ہے۔ اس کو چیونٹیاں کھانے والا افریقی ریچھ بھی کہا جاتا ہے۔ اس کی لمبائی عموماً 4 سے 5 فٹ اور وزن 60 تا 80 کلوگرام تک ہوتا ہے۔

یہ زمین میں سرنگیں کھودنے کا ماہر اور بہترین تیراک تصور کیا جاتا ہے۔ جنگلی قبائل اس کے دانتوں کا برسلیٹ خوش بختی کی علامت کے طور پر پہنتے ہیں اور جادوگر اس کے دل، کھال، ماتھے اور ناخنوں پر مشتمل مالا کے پہننے والے کے متعلق یہ دعویٰ بھی کرتے ہیں کہ اس کے اندر دیواروں اور چھتوں کے آر پار گزرنے کی طاقت پیدا ہوجاتی ہے۔ امریکی ایئرفورس کے سپرسونک فائٹر بمبار طیارے F-III/FB-III کو اسی کے نام پر ''آرڈوارک'' کا نام دیا گیا ہے کیونکہ اس طیارے کا اگلا لمبا حصہ بالکل اس کی تھوتھنی کے مشابہہ ہے۔

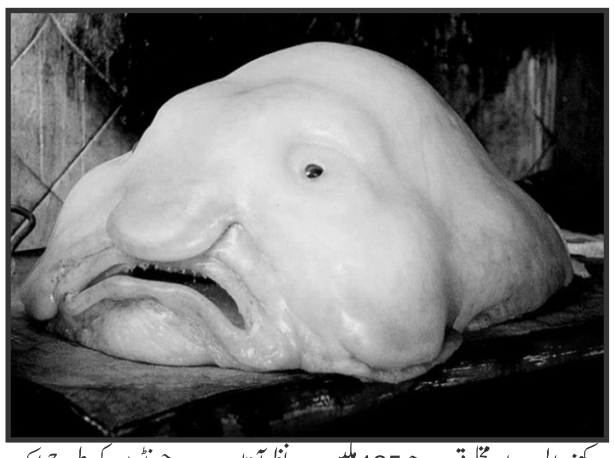

13- چھچھوندر نما چوہا (Naked Mole Rat)

بالوں سے محروم چپچپی سی جلد والا یہ چوہا گوشت کے ایک لوتھڑا کی طرح نظر آتا ہے۔ یہ چیونٹیوں کی طرح ایک نظام کے تحت زندگی گزارتے ہیں۔ جن کی سربراہی ایک مادہ کے ذمے ہوتی ہے اور باقی تمام نر مادہ اپنے اپنے کاموں، جیسے خوراک جمع کرنا اور ساری کالونی کی حفاظت کرنا وغیرہ سرانجام دیتے ہیں۔ اس کا مسکن مشرقی افریقہ ہے۔ دمہ اور سرطان جیسی بیماریوں کے خلاف اس میں زبردست قوت مدافعت پائی جاتی ہے۔ یہ 3 سے 4 انچ تک لمبا ہوتا ہے اور اس کا وزن 30 تا 35 گرام ہوتا ہے۔ چوہوں کے خاندان میں اس کی عمر سب سے طویل ہوتی ہے اور یہ 32 سال تک کی زندگی بھی پالیتا ہے۔ ان کے بلوں کی لمبائی 3 سے 5 کلومیٹر تک ہوتی ہے جس کی آبادی اوسطاً 75 نفوس پر مشتمل ہوتی ہے۔ سانپ ان کا جانی دشمن ہے۔

14- سمندری گائے (Sea Cow)

زیر آب پائے جانے والے قوی الجثہ جانداروں میں یہ سب سے زیادہ سست الوجود واقع ہوئی ہے، جیسا کہ اس کی ظاہری شباہت سے بھی مرتعش ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ جیسے ایک بہت بڑا سا آلو اپنے 'پروں' کے بل بوتے پر تیرتا پھر رہا ہو۔ ابتدائی اس کو 1741ء میں یورپ کے لوگوں نے الاسکا اور روس کے درمیانی سمندر میں دریافت کیا۔ اس کی لمبائی 30 فٹ اور وزن 8 سے 10 میٹرک ٹن تک ہوتا ہے۔ اپنے حجم کے ساتھ یہ وہیل مچھلی کے مقابلے کا جاندار ہے۔ اس کے جسم کے تناسب سے اس کا سر کافی چھوٹا ہوتا ہے، جو اسے عجیب الخلقت بناتا ہے۔

اس کے دل کا وزن 16 کلوگرام جبکہ اس کا معدہ 6 فٹ لمبا اور 5 فٹ چوڑا ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے اس کا دن کا زیادہ تر حصہ کھانے پینے میں ہی گزرتا ہے اور یہ سارے دن میں محض 4 سے 5 منٹ سانس لینے میں صرف کرتی ہے۔ الاسکا میں اس کی کھال اور گوشت کے حصول کے لیے اس کا بے دریغ شکار کیے جانے کے باعث اس کی نسل معدومی کے خطرے سے دوچار ہوگئی تھی بعدازاں اس کے شکار پر پابندی عائد کردی گئی۔

15- ستارا ناک والا چھچھوندر (Star Nosed Mole)

ستارے جیسی ناک والا یہ چھچھوندر شمالی امریکہ میں پایا جاتا ہے۔ یہ اپنی تھوتھنی کے گرد موجود گوشت کے 22 گلابی لوتھڑوں کی وجہ سے باآسانی شناخت کیا جاسکتا ہے۔ اس کی تھوتھنی کسی اکٹوپس جیسی نظر آتی ہے۔ لگتا ایسا ہے کہ جیسے ان کا مصرف صرف بچوں کو ڈرانا ہوگا لیکن ایسا نہیں ہے بلکہ ان میں موجود 100,000 اعصابی تار اس کے دماغ کو کسی بھی چیز کے بارے میں مفصل معلومات پہنچانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ایک لاکھ اعصابی ریشوں کا مطلب ہے کہ یہ انسانی ہاتھ سے بھی 5 گنا زیادہ حساسیت رکھتا ہے جو اس کے اضطراری افعال کی بہت زیادہ فعالیت کو ظاہر کرتا ہے۔ قطع نظر اس کی بدصورتی کے، یہ چیز اس کے لیے بہت فائدہ مند ہے کیونکہ اس کی نظر انتہائی کمزور ہوتی ہے۔ اگر قدرت اسے یہ خوبی ودیعت نہ کرتی تو وہ شاید بھوکا ہی مرجاتا۔

16- میٹامیٹا ٹرٹل (Matamata Turtle)

اس کچھوے کا خول درخت کی چھال جیسا جبکہ اس کا سر سوکھے ہوئے پتوں کا سا منتظر پیش کرتا ہے۔ اس کی کھردری کھال، گٹھیلا جسم اور لمبا منہ دیکھ کر یوں محسوس ہوتا ہے کہ جیسے کسی چٹان میں زندگی کی رو دوڑ گئی ہو۔ کچھوے تو ویسے بھی سست ہی ہوتے ہیں مگر یہ اتنا شاطر و چالاک ہے کہ پانی میں گھنٹوں بے حس وحرکت پڑا رہتا ہے۔ جیسے ہی کوئی چھوٹی سی مچھلی اس کے قریب آتی ہے تو یہ آہستگی سے اپنا منہ کھول کر ایک گہری سانس اندر کو کھینچتا ہے اور مچھلی کو تب پتا چلتا ہے جب وہ اس کے پیٹ میں پہنچ جاتی ہے۔ آج کل اسے گھروں میں پالتو جانور کے طور پر بھی پالا جاتا ہے۔

17- فلپائنی لنگور (Philippine Tarsier)

اس کو دنیا کا سب سے چھوٹا بندر بھی کہا جاتا ہے لیکن تکنیکی لحاظ سے یہ بندروں میں شمار نہیں کیا جاتا کیونکہ اس کی لمبائی محض 5 یا 6 انچ اور وزن 120 گرام کے لگ بھگ ہوتا ہے۔ اس کی نسل کا تعلق 45 ملین سال پرانے دور سے ہے۔ دوسرے لنگوروں کی طرح اس کی بڑی بڑی آنکھیں اپنے حلقوں میں ہی جڑی ہوتی ہیں۔ یہ اتنا بدصورت دکھائی دیتا ہے کہ سائنس دان ابھی تک یہ فیصلہ نہیں کرپاتے کہ اس شریر کو جانوروں کے کس درجے میں رکھیں۔ تاہم اس کی مجموعی خصوصیات اور اس کی بڑی بڑی چمکدار آنکھیں اس کو جانوروں کے مقابلہ بدصورتی میں اول نمبر دیئے جانے کا مستحق بناتی ہیں۔ کیا خیال ہے آپ کا؟

18- کیلیفورنیا کا گدھ (California Condor)

اس کے پروں کے متاثر کن پھیلاؤ اور اس کی بلند پروازی کے سبب اس کو ''تھنڈر برڈ'' (Thunder Bird) یعنی طوفانی پرندہ کا خطاب دیا جاتا ہے۔ تاہم اس کی جھریوں دار گلابی گردن، کھردرا چہرہ اور آپس میں ملی ہوئی بھوؤں کا نظارا کسی بھی انسان کو قے کرنے پر مجبور کرسکتا ہے۔ یہ سب پرندوں میں طویل العمر مانا جاتا ہے کیونکہ اس کی عمر 60 سال تک ہوسکتی ہے۔ یہ امریکہ کے مقامی قبائل کے عقائد میں اہم مقام رکھتا ہے۔ کچھ قبائل اس کو مقدس جبکہ چند اسے منحوس تصور کرتے ہیں۔

کم سن بچوں کیلئے بہترین تعلیمی ایپس

سلیم انور عباسی

اسکول میں تعلیم کے حصول کے لیے داخلہ لینے سے پہلے 3 سے 4 سال عمر کے بچوں کے لیے آئی فون، آئی پیڈ اور اینڈرائڈ پر کئی دلچسپ تعلیمی ایپلی کیشنز دستیاب ہیں، جو آپ کے بچے کے لیے پختہ تعلیمی بنیاد مہیا کرسکتی ہیں۔ تعلیم یافتہ والدین کا یہ بنیادی فریضہ بنتا ہے کہ وہ اسکول جانے کی عمر سے پہلے اپنے بچوں کو ان تعلیمی ایپلی کیشنز کے استعمال کی طرف مائل کریں۔ روبوٹس کی بلڈنگ بناتے، خزانے کے لیے کھدائی کرتے اور خلائی مخلوق کے جہازوں کو نشانہ بناتے ہوئے انگریزی کے حروفِ تہجی ABC سیکھنے کا یہ کھیل بہت دلچسپ ہے، جس میں 26 متحرک الفاظ کے ساتھ حروف اور تلفظ کی پہچان آسان ہوجاتی ہے۔ اس ایپ میں 26 پزل گیم اور دیگر چھوٹے کھیل بھی شامل کئے گئے ہیں جو حروفِ تہجی کی مکمل تفہیم میں کارگر ثابت ہوتے ہیں۔

Animatch

یہ سادہ الیکٹرانک میچنگ گیم 30 فارم اور سفاری جانوروں کے کارڈز پر مبنی ہے، جسے تاش کے پتوں کی طرح پھینٹ کر آپ کا بچہ کھیل سکتا ہے۔ یہ گیم آپ کو بھی اپنے بچپن میں اسکول کی یاد دلائے گا کہ آپ کارڈز کے کھونے پر پریشان ہوا کرتے تھے لیکن اس میں کارڈز کے کھوجانے کا ڈر نہیں ہے۔ جب کھیل مکمل ہوتا ہے تو آپ کو جانور کی خوبصورت آواز سنائی دے گی اور وہ اچھل کود کرکے آپ کے بچے کو تفریح مہیا کرے گا۔ توجہ، یادداشت اور دماغی صلاحیت کو بڑھانے کے لیے یہ بہت اچھا کھیل ہے۔

Monkey Preschool Lunchbox

یہ ایپ کم سن بچوں کو حروف، رنگوں، اشکال، گنتی اور ساخت کو پہچاننے کے لیے متعارف کرائی گئی ہے۔ گیم کا مقصد چھ مختلف سرگرمیوں کے ذریعے بندر کے لنچ باکس کو پھلوں سے بھرنا ہے۔ اس میں بچوں کے لیے بہترین تفریح یہ ہوگی کہ وہ پھلوں کی گنتی کرنے میں بندر کی مدد کریں گے۔ پھل سے ملتے جلتے کارڈز مہیا کرکے بھول بھلیوں کو حل کریں گے۔ جب کچھ سرگرمیاں بچے جیت جاتے ہیں تو وہ کارٹون اسٹکر منتخب کرکے اسے اپنے ذاتی ورچوئل کینواس بورڈ پر چپکا سکتے ہیں۔

Etch a Sketch IT

ہم بچپن میں ڈرائنگ کاغذ پر کرتے تھے لیکن اس ایپ کی مدد سے آپ کا بچہ آئی فون یا آئی پیڈ پر ڈرائنگ کرسکتا ہے۔ آپ اپنے نونہال کی رہنمائی کرتے ہوئے انہیں اسکیچ بنانے کا ہنر سکھا کر آنے والے دنوں میں پختہ مصوری کی بنیاد رکھ سکتے ہیں۔ آپ اپنی ذاتی تصاویر ڈاؤن لوڈ کرکے اپنے بچے کو اس پر اسکیچ بنا کر فیس بک پر بھیجنے پر بھی راغب کرسکتے ہیں۔

JumpStart Preschool Magic of Learning

جوئن فرینکی نامی کتے پر مشتمل یہ جادوئی لرننگ ایڈونچر ہے، جس میں فرینکی چار اقسام کے کھیل کھیلتا ہے۔ اس میں کل 15 گیم ہیں۔ بگ کیچر کا دھیان رنگ، ساخت اور اعداد کو شناخت کرنے پر ہے۔ تحفے کی تلاش کے دوران بچوں کو توجہ سے سننے اور ہدایات پر عمل کرنے کے لیے کہا گیا ہے۔ میچنگ ڈکیز، تصویر کو ظاہر کرکے یادداشت کو تیز کرتا ہے اور بارنی یارڈ بچوں کو اوپر اور نیچے کے حروف کو پہچاننے میں مدد کرتا ہے۔ یہ ایپ کم سن بچوں کو مصروف رکھتے ہوئے ریاضی، مطالعہ اور کریٹیکل تھنکنگ اسکلز کی تدریس دیتی ہے۔

Kindergarten:TeachMe

ریاضی، پڑھنے اور ہجے کے تصورات، تصویری الفاظ، اعداد، جمع، تفریق، حروف تہجی اور منتخب مضامین کے بارے میں یہ ایپ بچوں کو بنیادی معلوما فراہم کرتے ہوئے آگے کی تعلیم کے مشکل مراحل کا سامنا کرنے کا شاندار موقع مہیا کرتی ہے۔ اس میں الفاظ کے صحیح تلفظ کا انداز آپ کے بچوں کو بھائے گا اور وہ زندگی بھر اس دلچسپ گیم کو یاد رکھیں گے۔ اس میں الفاظ کی درست ادائیگی پر انعام کے طور پر سکے بھی ملتے ہیں جو بچوں کے لیے اس کھیل کو اور پُرلطف بنا دیتے ہیں۔ یہ انعام ورچوئل اسٹیکر یا ایکوریم بنا کر مچھلی حاصل کرنے سے بھی مل سکتا ہے۔ ان اہم مراحل کی پریکٹس کے لیے فرسٹ گریڈ کے بچوں کے لیے یہ ایپ دستیاب ہے، جسے آئی فون اور آئی پیڈ پر چلایا جاسکتا ہے۔

Shape Builder

اگر آپ کا بچہ جگ ساپزلز حل کرنے کا شوقین ہے تو یہ ایپ ایسے ہی بچوں کے لیے تیار کی گئی ہے، جس میں انٹرایکٹیو لچ اسکرین اس کھیل کو اور مزیدار بنا دیتی ہے۔ یہ پزل 5 سے 10 ٹکڑوں میں ہیں۔ اس میں موسیقی کے سروں کے ساتھ حروفِ تہجی، پھل، سبزیاں، جانور، چیزیں اور اعداد دیئے گئے ہیں۔ آپ کا بچہ اپنے الفاظ کی الگ فہرست بھی بنا سکتا ہے اور اپنی کامیابی کے احساس کو بڑھا سکتا ہے۔ جب بچہ پوری پزل حل کرتا ہے تو اسے چیز کا نام بتایا جاتا ہے۔

بقیہ: کلدیپ نیئر: ندوستان اور پاکستان کے تعلقات ہوں یا ہندوؤں اور مسلمانوں کے باہمی رشتے ان کے قلم نے کبھی معروضیت کا دامن نہیں چھوڑا۔ وہ زندگی بھر اپنی تحریروں کے ذریعہ، اور اپنی سماجی سرگرمیوں کے ذریعہ بھی، امن کے پیامبر بنے رہے اور ایسی طاقتوں کے خلاف کھڑے نظر آئے جو نفرتوں کو ہوا دیتے ہیں۔ اُن کی اِن کوششوں کا موازنہ آج کے بہت سارے سینئر صحافیوں اور تجزیہ نگاروں سے کیا جائے تو سب کے سب مضحکہ خیز معلوم ہوتے ہیں۔ خاص طور پر جب وہ پاکستان پر بات کرتے ہیں تو جیسے ان پر جنونی کیفیت طاری ہوجاتی ہے۔ کلدیپ نیئر نے اپنے کاموں سے ایک پوری نسل کی ذہن سازی کا کام کیا۔ نو واردان صحافت میں ان کی خاص دلچسپی تھی۔ اس کا ندازہ ذاتی طور پر مجھے علیگڑھ مسلم یونیورسیٹی میں اپنی طالب علمی کے زمانے میں ہوا۔ ایک سال وہ سٹوڈنٹس یونین کی دعوت پر وہاں آئے تو اس خواہش کے ساتھ آئے کہ ان کی ملاقات جرنلزم کے طالب علموں سے کرائی جائے۔ ہمارے لئے یہ ایک بڑا اعزاز تھا چنانچہ پوری کلاس شہناز ہاشمی صاحبہ جو کہ ہمیں انگلش جرنلزم پڑھاتی تھیں کے ساتھ یونیورسیٹی گیسٹ ہاؤس ان سے ملنے گئی اور تقریباً پورا دن ان کے ساتھ گزارہ۔ اس وقت انہوں نے ایک نصیحت کی جو کم از کم میرے لئے مشعل راہ ثابت ہوئی۔ یہ نصیحت ایک صحافی کے کردار سے متعلق تھی۔ انہوں نے کہا کہ پڑھنے والا ایک صحافی کو صرف اس کی تحریر کے حوالے سے جانتا ہے۔ اس لئے جو کچھ بھی تمہارے نام سے چھپے وہ قابل اعتنا ہو ورنہ لوگ تم پر اعتبار کرنا چھوڑ دیں گے۔

آج کے تناظر میں کلدیپ نیئر کی یہ نصیحت بڑی اہمیت کی حامل ہے۔ ٹیلی ویژن چینلوں نے صحافت کو جہاں گلیمر عطا کیا ہے وہیں صحافیوں کو ننگا بھی کر دیا ہے۔ ایسے صحافی جن پر عوام کا واقعی بھروسہ ہو انگلیوں پر گنے جاسکتے ہیں۔ کیا ٹیلی ویژن اور کیا پرنٹ ہر جگہ ایسے صحافیوں کی بھرمار ہے جو پیشہ ورکم اور پیشہ کرنے والے زیادہ لگتے ہیں۔ کلدیپ نیئر صحافیوں کی اس نسل سے تعلق رکھتے تھے جنہوں نے کبھی اپنے پیشے سے سمجھوتہ نہیں کیا۔ جیل جانا منظور کیا مگر گھٹنے نہیں ٹیکے۔ ان کے لئے صحافت محض ایک پیشہ نہیں تھا بلکہ بامقصد زندگی جینے کا ایک عمل بھی تھا۔

بقیہ: فتوؤں کا: حال ہی میں ایک فتوی جاری ہوا ہے کہ بینکر سے شادی نہ کریں، کیونکہ اسلام میں سود خوری حرام ہے۔ بیشتر مسلمان اس رائے سے اتفاق نہیں رکھتے، کیونکہ آج کے دور میں کس سماج کے کھاتے بینک میں نہیں ہیں، کیا وہ قرض نہیں لیتے یا سود کا لین دین نہیں کرتے، ایف ڈی نہیں کرتے؟ یہ تو منافع ہے۔ بدلتے وقت میں بیداری کی روشنی اعلی سے ادنی طبقہ تک پہنچ چکی ہے، معلومات کے سیلاب نے ان کو بھی بیدار کر دیا ہے، اس کا نتیجہ ہے کہ تین طلاق کے معاملے میں گاؤں اور قصبوں سے بھی رائے آنے لگی ہیں اور آوازیں بلند ہونے لگی ہیں۔ بریلی کی ندا خان اور فرحت نقوی کے خلاف ایک مذہبی ادارے نے اسلام سے خارج ہونے کا جو فتوی جاری کیا، اس سے بھی سماج میں انتشار کا ماحول پیدا ہوا۔ ہمیں سمجھنا چاہئے کہ مفتی حضرات کی رائے صرف اسلامی روشنی میں ہوتی ہے، اب نوجوانوں میں یہ سوچ بڑھ رہی ہے کہ فتوؤں کی سیاست ان کی روزمرہ کی زندگی اور مکمل جماعت کی ترقی میں رکاوٹ بن رہی ہے، اسی کے پیش نظر

سعودی عرب

سرکار نے اعتدال پسند نظریہ اپنا کر عورتوں کو کار چلانے کی، اسٹیڈیم میں میچ دیکھنے کی اجازت دے دی۔ سعودی حکمراں شاہ سلمان نے کھیل اتھاریٹی کی تشکیل کی اور عالمی سطح پر بدلتے حالات کے پیش نظر اعتدال کی راہ اپنانے کیلئے نئے راستے نکالنے کی کوشش کی ہے۔ کنگ سلمان اور اس کی میانہ پالیسی سے مسلم دنیا، مذہبی رہنما اور شرعی قوانین پر عمل کرنے والوں کو سبق لینا چاہئے اور فتوؤں کے بے جا استعمال سے گریز کرنا چاہئے۔

نہرو میموریل سے چھیڑ چھاڑ نہیں کی جانی چاہئے: منموہن سنگھ

وزیراعظم سے اپیل میں واجپئی کے خیالات کا حوالہ دیا

نئی دہلی، 27اگست (یواین آئی) سابق وزیراعظم منموہن سنگھ نے حکومت کے ذریعہ تاریخی مقامات سے چھیڑ چھاڑ کرنے پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی سے پنڈت جواہر لال نہرو میموریل میوزیم میں کسی طرح کی تبدیلی نہیں کرنے کی گزارش کی ہے۔ڈاکٹر سنگھ نے وزیراعظم کو 24اگست کو تحریر کردہ خط میں کہا کہ تین مورتی کے نہرو ممورییل میوزیم اینڈ لائبریری (این ایم ایم ایل) میں پنڈت نہرو کی زندگی سے وابستہ کئی اہم یادگار ہیں۔ پنڈت نہرو نے ملک کی آزادی میں اہم کردار ادا کیا تھا اور وہ 10 برس تک جیل میں رہے۔ ان کی خدمات کو کوئی فراموش نہیں سکتا۔ انہوں نے نہ صرف ملک بلکہ دنیا کو سمت دی اور این ایم ایم ایل ان کی یادگاروں کا مرکز ہے اس لئے اس سے کسی طرح کی چھیڑ چھار نہیں کی جانی چاہئے۔انہوں نے لکھا ہے کہ سابق وزیراعظم اٹل بہاری واجپئی چھ برس تک ملک کے وزیراعظم رہے اور ان کے دور اقتدار میں این ایم ایل کی شکل وصورت میں تبدیل کی کوشش نہیں کی گئی لیکن بدقسمتی سے آج کی حکومت کا یہ ایجنڈہ بن گیا ہے ۔سابق وزیراعظم منموہن سنگھ نے کہا کہ مسٹر واجپئی نے پارلیمنٹ میں پنڈت نہرو کے انتقال پر کہا تھا کہ تین مورتی کو اس طرح کی شخصیت اب نہیں ملے گی۔ اپوزیشن کو ساتھ لیکر چلنے والا ایسا وسیع النظر، انتہائی بہتر شخصیت اور عظیم انسان مستقبل قریب میں نہیں ملے گا۔نظریاتی اختلاف کے باوجود ہم ان کے عظیم خیالات، ان کی سنجیدگی اور ملک کے تئیں ان کی محبت اور غیر معمولی ہمت کا احترام کرتے ہیں۔ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ ان خیالات کا احترام کرتے ہوئے ہمیں تین مورتی کو ملک کے پہلے وزیراعظم کی یادگاروں کے میوزیم کو قائم رکھ کر اس کے پورے کمپلکس کو پہلے کی طرح غیر متنازعہ رکھنا چاہئے۔انہوں نے مزید کہا کہ پنڈت نہرو کا تعلق صرف کانگریس سے نہیں بلکہ پورے ملک سے ہے۔

کیرلہ کے تئیں مرکز اپنی ذمہ داری نبھانے میں ناکام: شرد یادو

نئی دہلی، 27اگست (یواین آئی) لوک تانترک جنتادل کے لیڈر شرد یادو نے مرکزی حکومت سے کیرالہ میں آئے سیلاب کو قومی آفت اعلان کرنے اور اسے بازآبادکاری کاموں کے لئے کافی رقم دستیاب کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔مسٹر یادو نے یہاں پریس کانفرنس میں کہا کہ سیلاب کے بعد کیرالہ میں خطرناک صورتحال ہے اور ریاستی حکومت نے بازآبادکاری کے کاموں کے لئے 20ہزار کروڑ روپے کی مانگ کی ہے جبکہ مرکز نے اسے صرف 600 کروڑ روپے دستیاب کرائے ہیں جو 'اونٹ کے منہ میں زیرہ' ہے۔انہوں نے کہا کہ پورا ملک کیرالہ کے ساتھ ہے۔مسٹر یادو نے کہا کہ یہ صحیح ہے لیکن لگتا ہے کہ مرکزی حکومت کیرالہ کے ساتھ نہیں ہے۔ مرکز اپنی ذمہ داری ادا کرنے میں ناکام رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ متحدہ عرب امارات کیرالہ کو مالی مدد دینا چاہتا ہے لیکن مرکزی حکومت نے قومی وقار کا حوالہ دیکر اس پر روک لگادی ہے۔انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت کا یہ غیر ہمدردانہ رویہ واضح طور پر سیاسی مفاد سے پر مبنی ہے اور یہ کیرالہ کے لوگوں کے ساتھ ناانصافی بھی ہے۔

مودی سرکار کی تازہ اڑان

شعبہ شہری ہوابازی میں منصوبہ 2035 کی تیاریاں

نئی دہلی 27اگست (یواین آئی) حکومت شہری ہوابازی کے شعبے میں اصلاحات کے سلسلے میں جلد ہی 'منصوبہ 2035' تیار کر رہی ہے جس میں طیارہ ایندھن کے طور پر بائیو ایندھن کے استعمال کو فروغ دینے کا خاکہ بھی ہوگا۔شہری ہوابازی کے وزیر سریش پربھو نے آج دہلی کے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر بائیو ایندھن سے پرواز کرنے والی ملک کی پہلی آزمائشی پرواز کا استقبال کرنے کے بعد پریس کانفرنس میں یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا، 2035" تک دنیا میں ہوابازی کے شعبے میں کیا تبدیلی ممکن ہے اس سلسلے میں حکومت ایک منصوبہ بنا رہی ہے۔اس میں روایتی طیارہ ایندھن میں بائیو ایندھن ملانے کے ساتھ ہی دیگر مختلف قسم کی ضروری تبدیلیوں کے سلسلے میں منصوبہ ہوگا۔ "انہوں نے کہا کہ ملک کا شہری ہوابازی کا شعبہ تیزی سے ترقی کر رہا ہے اور ایسے میں طیارہ کے ایندھن کی کھپت بڑھنے سے ملک کی درآمد پر خرچ بڑھ رہا ہے تو دوسری طرف آلودگی میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔لہذا طیارہ ایندھن کو صاف ایندھن سے تبدیل کرنا ضروری ہے۔سستی طیارہ سروس فراہم کرنے والی کمپنی اسپائس جیٹ نے اس تجرباتی پرواز کا انعقاد کیا تھا۔طیارہ دہرادون سے پرواز بھر کر 45منٹ بعد دہلی ہوائی اڈے پر اترا۔اس میں 23مسافر اور عملے کے رکن شامل تھے۔مسافروں میں ایئر لائن کے ماہر، سول ایوی ایشن ڈائریکٹوریٹ جنرل کے افسر اور ماہر اور بائیو ایندھن طیارہ بنانے کی ٹیکنالوجی تیار کرنے والے ہندوستانی پٹرولیم انسٹی ٹیوٹ (آئی آئی پی) اور دہرادون کے ڈائریکٹر انجن رے شامل تھے۔اس تجرباتی پرواز کے لئے بومبارڈیر کے کیو 400طیاروں کا استعمال کیا گیا تھا۔اس کے ایک انجن میں روایتی طیارہ ایندھن اور دائیں انجن میں 25فیصد بائیو ایندھن مکسڈ طیارہ ایندھن تھا۔کل 430لیٹر حیاتیاتی ایندھن ملایا گیا تھا جسے آئی آئی پی کی لیبارٹری میں تیار کیا گیا تھا۔اس سے پہلے اتوار کو دہرادون کے آسمان میں ہی طیارہ نے 25منٹ تک بایو ایندھن طیارہ کے ساتھ پرواز بھری تھی۔دہرادون کے جولی گرانٹ ہوائی اڈے پر آج اس طیارے کو اتراکھنڈ کے وزیراعلی ترویندر راوت نے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔اس موقع پر وہاں خواتین و اطفال کے فلاح و بہبود کی ریاستی وزیر ریکھا آریہ اور اسپائس جیٹ کے چیف اسٹریٹجک افسر جی پی گپتا بھی موجود تھے۔

محمود مدنی سیلاب زدگان کی مدد کیلئے کیرالہ میں

ایک کروڑ روپے جاری کرنے کا اعلان

کیرلہ، 27؍اگست: کیرلہ میں صدی کے سب سے زیادہ تباہ کن سیلاب زدگان کے لیے جمعیۃ علماء ہند نے وسیع پیمانے پر ریلیف وبازآبادکاری کا کام شروع کردیا ہے۔جمعیۃ کے راحتی کاموں کا جائزہ لینے اور متاثرین کا دکھ بانٹنے کے لیے جمعیۃ علماء ہند کے جنرل سکریٹری مولانا محمود مدنی اتوار کی شام کیرالہ پہنچے۔مولانا مدنی نے آج صبح کایم کلم کے تباہ حال علاقے کا دورہ کیا اور اپنے ہاتھوں سے متاثرین کے درمیان ریلیف کٹس تقسیم کیے۔اس موقع پر انہوں نے جمعیۃ علماء ہند اور اس کی یونٹوں کی طرف سے سردست کیرالہ کے لیے ایک کروڑ روپے جاری کرنے کا اعلان کیا۔ نیز کرناٹک کے ساحلی ضلع کورگ سیلاب متاثرین کے لیے علیحدہ ۵۱ لاکھ روپے جاری کیا۔ریلیف وراحت اور مرحلہ وار بازآبادکاری کے طور طریقوں کو منظم کرنے کے لیے مولانا مدنی کی سرپرستی میں پیر کی صبح جامعہ حسنیہ کایم کلم میں ایک مشاورتی نشست بھی منعقد ہوئی جس میں جمعیۃ کی طرف سے کیرالہ میں ریلیف کمیٹیوں کے ذمہ داران، کیرالہ کے علمائے مدارس ومساجد بڑی تعداد میں شریک ہوئے۔میٹنگ میں گھروں کی صفائی و مرمت، الیکٹرک وپلمبنگ ورک، دوہزار گھروں میں ضروری استعمال کے سامان اور برتن وغیرہ کی تقسیم سے متعلق فیصلے کیے گئے۔میٹنگ میں ابتدائی مرحلے میں پانچ سو مکانات کی تعمیر کا خاکہ بھی پیش کیا گیا۔اس میٹنگ میں ایک ریلیف کمیٹی بھی تشکیل دی گئی جس کے کنوینر مولانا سفیان نامزد ہوئے۔مولانا محمود مدنی نے سیلاب زدہ علاقے کے دورہ کے بعد کہا کہ کیرالہ میں مسلسل بارش اور ندی کی طغیانی نے جو حالات پیدا کیے ہیں وہ انتہائی تکلیف دہ ہیں۔ لوگوں کی زندگیاں اجڑ گئی ہیں، ایسی صورت حال ہے کہ کیرالہ میں دوبارہ زندگی کی آبادکاری ایک مشکل کام ہے۔

واٹر ٹینکر کی زد میں آکر ایک طالبہ ہلاک دوسری شدید زخمی

نئی دہلی 27اگست (یواین آئی) دارالحکومت کے جنک پوری علاقے میں ماں چانن دیوی اسپتال کے سامنے آج پانی کے ٹینکر نے دو طالبات کو کچل دیا جن میں سے ایک کی موت ہوگئی جبکہ دوسری شدید طور پر زخمی ہے۔پولیس ذرائع کے مطابق یہاں سی 1-جنک پوری میں دو طالبات پیدل اسکول جا رہی تھیں۔ وہ جب چانن دیوی اسپتال کے پاس پہنچی ہی تھیں کہ پیچھے سے آرہے ٹینکر نے انہیں ٹکر ماردی۔حادثے میں دونوں طالبات شدید طور پر زخمی ہوگئیں۔زخمی طالبات کو اسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں ایک طالب علم کی موت ہوگئی۔حادثے کے بعد ٹینکر ڈرائیور موقع سے فرار ہوگیا۔ پولیس معاملے کی تفتیش کر رہی ہے۔

دہلی کو مکمل ریاست کا درجہ دینے کا مطالبہ

آپ کے ممبران اسمبلی کا وزیر اعظم کی رہائش گاہ تک مارچ

نئی دہلی ، 27اگست (یواین آئی) عام آدمی پارٹی کے دہلی کنوینر گوپال رائے کی قیادت میں پارٹی ارکان اسمبلی نے دہلی کو مکمل ریاست کا درجہ دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے وزیراعظم کی رہائش گاہ کی طرف پیر کے روز مارچ کیا۔انکے پاس دہلی کے 10لاکھ شہریوں کے خطوط بھی تھے۔دہلی کے شہریوں کے خطوط کے ساتھ وزیراعلی اروند کیجریوال کی رہائش گاہ سے وزیراعظم کی رہائش گاہ تک مارچ کرنے والے عام آدمی پارٹی کے ارکان اسمبلی کو دہلی پولیس نے سنسد مارگ پر روک دیا۔دہلی کے شہریوں کی طرف سے وزیراعظم کو بھیجے گئے خط کے تعلق سے مسٹر رائے نے کہا کہ "تقریبا ایک دہائی سے دہلی کے عوام اسے مکمل ریاست کا درجہ دینے کا مطالبہ کر رہے ہیں اور اس سلسلہ میں 10لاکھ شہریوں نے دہلی کو مکمل ریاست کا درجہ دینے کی آپ (وزیراعظم) سے اپیل کرتے ہوئے آپ کو خط لکھا ہے۔"عام آدمی پارٹی نے دہلی کو مکمل ریاست کا درجہ دینے کے مطالبہ کی ہمیشہ ہی حمایت کی ہے اور پارٹی مطالبہ کرتی ہے کہ دہلی کے عوام کو انکا حق ملنا چاہئے۔اس سلسلہ میں، میں نے (مسٹر رائے) آپ (وزیراعظم) سے ملنے کا وقت مانگا تھا۔آج دہلی کے عوام کے خطوط کے ساتھ عام آدمی پارٹی کے سبھی ارکان اسمبلی آپ آپ (وزیراعظم) سے ملنے کے لئے آئے ہیں۔ہماری مودبانہ درخواست ہے کہ دہلی کے عوام کے جذبات کا احترام کرتے ہوئے، دہلی کو جلد از جلد مکمل ریاست کا درجہ عطا کریں۔

کونراڈ سنگما کو اسمبلی ضمنی انتخاب میں کامیابی

شیلانگ، 27اگست (یواین آئی) میگھیالیہ کے وزیر اعلی اور نیشنل پیپلز پارٹی (این پی پی) کے امیدوار کونراڈ سنگما نے کانگریس کے امیدوار کو شکست دے کر جنوبی ترا سیٹ پر ہوئے ضمنی انتخاب میں کامیابی حاصل کر لی ہے۔سنگما نے کانگریس کے شارلاٹ ڈبلیو مومن کو 8421ووٹوں سے شکست دی۔انہوں نے 13656ووٹ حاصل کئے جب کہ مومن کو 5232ووٹ ملے۔ دو دیگر پارٹیوں کے امیدواروں نے بھی نے بھی انتخاب میں حصہ لیا۔خیال رہے کہ این پی پی کے لیڈر اگاتھا سنگما کے استعفی دینے کی وجہ سے جنوبی ترا سیٹ پر ضمنی انتخاب ہوا تھا۔انہوں نے اپنے وزیر اعلی بھائی کونراڈ اسنگما کے لئے یہ سیٹ خالی کی تھی۔وہیں دوسری جانب رانی کورا اسمبلی حلقے سے یونائیٹڈ ڈیموکریٹک پارٹی کے امیدوار پی ایس مارون نے اس حلقے سے 5بار لگاتا کامیابی حاصل کرنے والے این پی پی کے امیدوار مارٹن ڈانگو کو شکست دے دی۔سابق اسمبلی اسپیکر ڈانگو نے فروری میں ہوئے اسمبلی انتخابات میں کانگریس کے ٹکٹ پر ماورن کو 2002 ووٹوں سے شکست دی تھی۔خیال رہے کہ رانی کور میں ڈانگو نے استعفی دے کر این پی پی کا دامن تھام لیا تھا جس کی جہ سے یہاں بھی ضمنی الیکشن کرانا ضروری ہوگیا تھا۔قابل ذکر ہے کہ لوک سبھا میں این پی پی کے واحد رکن کونراڈ کو چھ مارچ کو میگھیالیہ کا 12واں وزیراعلی منتخب کیا گیا جس کے بعد انہیں چھ مہینے کے اندر 60 اراکین کی اسمبلی کی رکنیت حاصل کرنا ضروری تھا۔

انتخابی اصلاحات: سیاسی پارٹیوں کے ساتھ الیکشن کمیشن کی میٹنگ

نئی دہلی، 27اگست (یواین آئی) لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات کے پیش نظر انتخابی اصلاحات پر تبادلہ خیال کے لئے الیکشن کمیشن کی جانب سے بلائی گئی سیاسی پارٹیوں کی میٹنگ پیر کو یہاں شروع ہو گئی۔کمیشن نے اس میٹنگ کے لئے سات رجسٹرڈ قومی پارٹیوں اور 51علاقائی پارٹیوں کو دعوت دی تھی۔میٹنگ میں ووٹر فہرستوں کی شفافیت، سیاسی پارٹیوں کے انتخابی اخراجات کو محدود کرنے اور خرچ کی آڈٹ رپورٹ مقررہ وقت پر پیش کرنے جیسے ایشوز پر بات چیت ہوگی۔ میٹنگ میں پوسٹل ووٹ کو الیکٹرانک سسٹم سے بھیجنے اور معذور رائے دہندگان کو ووٹنگ کے عمل میں زیادہ سے زیادہ شامل کئے جانے کے بارے میں سیاسی پارٹیوں کی رائے لی جائے گی۔ انتخابات کو زیادہ جامع بنانے کے لئے سیاسی پارٹیوں میں خواتین کو مزید نمائندگی دینے پر بھی تبادلہ خیال کریں گے۔

احمد آباد میں ایک عمارت منہدم، بچاؤ اور راحت کا کام جاری

احمد آباد، 27؍اگست: گجرات کے احمد آباد میں ایک چار منزلہ عمارت اتوار کو منہدم ہوگئی جس کے ملبے میں دس لوگوں کے دبے ہونے کا خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے۔فائر بریگیڈ کے ایک اہلکار نے بتایا کہ اوڈھو علاقے میں گرودوارہ کے نزدیک شام کے وقت چار منزلہ عمارت کا ایک بلاک اچانک منہدم ہوگیا۔اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی 15 گاڑیوں کے ساتھ اہلکار موقع پر پہنچ گئے ہیں اور ملبے میں دبے لوگوں کو نکالنے میں مصروف ہیں۔ پانچ لوگوں کو ملبے سے نکال کر اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔مزید دس لوگوں کے ملبے میں دبے ہونے کا خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے۔کمشنر وجے نہرا نے بتایا کہ یہ حکومت کی طرف سے بنائی گئی عمارت تھی۔اسے 1999 میں بنایا گیا تھا۔اس میں کل 32فلیٹ میں تقریبا 150لوگ اس بلڈنگ میں رہتے تھے۔کچھ دنوں پہلے ہی اسے خالی کرایا گیا تھا۔لیکن ایک دو خاندان کے آٹھ سے دس لوگ واپس اس میں آ گئے تھے۔ شام کے وقت اس کا ایک بلاک اچانک منہدم ہوگیا۔ ملبے میں دس لوگوں کے دبے ہونے کا خدشہ ہے۔این ڈی آر ایف کی ٹیم کو بھی یہاں بلالیا گیا ہے۔

بہار کا مطلوبہ ملزم دہلی میں گرفتار

نئی دہلی 27اگست (یواین آئی) بہار میں اغوا اور تاوان وصول کرنے کے مطلوبہ مجرم کو دہلی پولیس کی کرائم برانچ نے گرفتار کیا ہے۔کرائم برانچ کے ذرائع نے آج بتایا کہ مطلوبہ مجرم کی شناخت وکاس سنگھ کے طور پر ہوئی ہے اور وہ موتیہاری ضلع کا رہنے والا ہے۔پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ بہار کا گینگسٹر وکاس دہلی میں چھپ کر رہ رہا ہے۔پولیس نے اطلاعات کی بنیاد پر چھاپہ مار کر اسے گرفتار کیا ہے۔ذرائع نے بتایا کہ وکاس نے سال 2017میں گینگسٹر ببلو دوبے کا بیتیا کی عدالت کے اندر قتل کر دیا تھا۔وکاس کے خلاف قتل، تاوان اور اغوا جیسے کئی معاملات درج ہیں۔بہار پولیس کو کافی عرصے سے اس کی تلاش تھی۔اس کے علاوہ بہار کے ایک بڑے تاجر کو اغوا کر کے کروڑوں روپئے تاوان وصول کرنے کا بھی الزام ہے۔

وشنو مندر کی تعمیر کے اعلان سے بی جے پی بیک فٹ پر: ایس پی کا دعویٰ

اٹاوہ، 27اگست (یواین آئی) اٹاوہ میں بھگوان وشنو کی نگری بسانے کے سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ اکھلیش یادو کے اعلان سے پرجوش پارٹی کے حامیوں کا دعوی ہے کہ رام مندر کے نام پر ہندوتو کی سیاست کرنے والی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے برعکس سابق وزیراعلی کا ترقی کی سیاست کے ساتھ مذہب پر بھی ان کا اعتقاد ہے اور اسی عقیدہ کی وجہ سے انہوں نے یہ اعلان کیا ہے۔ایس پی حامیوں کو یقین ہے کہ ایس پی سربراہ کے اس اعلان سے مندر کا نام جپنے والی بی جے پی بیک فٹ پر آگئی ہے اور سیاحت کے لحاظ سے نظرانداز کئے گئے علاقے چنبل میں بھگوان ویشنو کی نگری بسانے اور مندر کی تعمیر سے وہاں ترقی کو نئی رفتار ملنا طے ہے۔مسٹر یادو نے حال ہی میں کمبوڈیا کے مشہور زمانہ اونکا روٹ مندر کی طرز پر اٹاوہ میں ویشنو مندر تعمیر کرنے کے ارادے کا اظہار کیا تھا۔ حالانکہ ان کا کہنا تھا کہ برسراقتدار آنے کے بعد وہ اس کام کو ترجیح دیں گے۔ ویسے اکھلیش یادو پر اس بات کے لئے الزام لگایا جاتا رہا ہے کہ وہ پوجا پاٹھ سے وہ الگ تھلگ رہتے ہیں لیکن ان کے بے حد نزدیک رہنے والے اس بات کا دعوی کرنے سے نہیں چکتے کہ اس طرح کی باتیں کہنے والے لوگ بھگوان پر عقیدہ رکھنے کے نام پر پاکھنڈ میں اضافہ کرتے ہیں لیکن اکھلیش یادو دکھاوے کرنے سے دور رہتے ہیں۔ ایس پی کے حامیوں کا کہنا ہے کہ اکھلیش نے اپنی وزیراعلی کے مدت کار میں اجودھیا، وردنداون اور متھرا وغیرہ مقام پر مندروں کی تعمیر کروائے وہیں دوسری جانب اپنے آبائی علاقے سیفئی میں منعقد ہونے والے عالیشان سیفئی مہوتسو کی ابتدا ہی ہنوما جی کی پوجا سے شروع کراتے رہے ہیں۔ پوجا کے لئے مورتی مٹی سے بہت ہی شاندار بنائی جاتی ہے اس کے بعد اسے پانی میں وسرجن کر دیا جاتا تھا۔یہ کام آج سے نہیں بلکہ تقریبا ڈیڑھ عشرے سے زیادہ وقت سے جاری ہے۔مسٹر یادو نے اپنے 2012کے وزیراعلی کے مدت کار میں سیفئی مہوتسو سمیتی کے تقریبا پانچ بگھہا اراضی پر ہنومان جی کی ایک بڑی مورتی لگوائی تھی۔کانسے سے بنی یہ مورتی دیکھنے لائق ہوتی تھی۔تقریبا پچاس فٹ اونچی یہ مورتی اتنے ہی فٹ اونچے ایک برج پر لگائی گئی تھی جہاں پر صبح شام لوگ پوجا کرنے کے لئے پہنچتے تھے۔اس سے قبل ایسی مورتی سیفئی گاؤں میں نہیں ہوا کرتی تھی۔ہنومان جی کی مورتی کے تعلق سے لوگوں کے درمیان چرچے جاری ہی تھی کی اچانک بھگوان شری کرشن کی مورتی لگانے کی چرچا عام ہونے لگی یہ مورتی اکھلیش یادو اپنی ماں مالتی دیوی کے نام پر بنائے گئے اسکول میں لگانے جارہے ہیں۔ فی الحال بھگوان شری کرشن کی یہ مورتی کالے کپڑے سے ڈھک کر رکھی گئی ہے۔ اسکول کے افتتاح پر اس مورتی کی نقاب کشائی شاندار طریقے سے کرانے کا دعوی کیا جارہا ہے۔جس میں ملک بھر کے معروف سماج وادی نظریات پر یقین رکھنے والے لوگوں دعوت دی جائے گی۔ ممکنہ طور پر 2019کے پارلیمانی الیکشن کے قبل اس مورتی کی نقاب کشائی ہوجائے گی۔

ملک میں خواتین کی حفاظت کے تئیں

کانگریس نے 'اندرا شکتی' ایپ لانچ کیا

نئی دہلی، 27اگست (یواین آئی) کانگریس نے سابق وزیر اعظم راجیو گاندھی کی سالگرہ کے موقع پر خواتین کی حفاظت کے تحت اہم قدم اٹھاتے ہوئے 'اندرا شکتی' ایپ لانچ کیا ہے جس کے استعمال سے بیک وقت درج کئے گئے چار نمبروں پر میسج چلا جاتا ہے۔ یہ بات کانگریس کے سکریٹری اور بہار امور کے انچارج راجیش للوٹیا نے بتائی۔مسٹر للوٹیا نے بتایا کہ ملک میں خواتین کے تئیں جرائم میں بے پناہ اضافہ ہوا ہے اور آج خواتین کہیں بھی محفوظ نہیں ہیں۔اس لئے کانگریس نے اس ایپ کے ذریعہ خواتین کے تحفظ کا منصوبہ بنایا ہے جس سے خواتین اس طرح کے حالات سے خود نمٹ سکتی ہیں اور ضرورت کے وقت اندرا شکتی مرچی اسپرے کا استعمال کر کے خود کو بچا سکتی ہیں۔انہوں نے بتایا کہ اس ایپ کا افتتاح آنجہانی راجیو گاندھی کی سالگرہ کے موقع پر کانگریس کے جنرل سکریٹری شکتی سنگھ گوہل نے کیا تھا۔انہوں نے بتایا کہ پہلے گوگل پلے اسٹور پر جائیں اور وہاں سے 'اندرا شکتی' لکھ کر اسے ڈاؤن لوڈ کریں اور پھر اس ایپ میں اپنا رجسٹریشن کروا کر چار اہم لوگوں کا نمبر جو مدد کے وقت آپ کے کام آسکتے ہیں، لکھیں۔ ایمرجینسی کی صورت حال میں ضرورت پڑنے پر اپنے موبائل کے پاور بٹن کو تین چار بار دبائیں یا ایپ کھول کر اس میں ایس او ایس بٹن دبائیں۔ ایسا کرنے پر آپ کو پہلے درج کئے ہوئے نمبر پر اپنے آپ فون چلائے گا اور آپ کے لوکیشن کے ساتھ مدد کے لئے سارے نمبر پر میسج چلائے گا۔سوشیو پولیٹکس مہم کے تحت اس ایپ کے ساتھ کانگریس پارٹی نے 'اندرا شکتی مہیلا سرکشا مرچی اسپرے' خواتین کے درمیان مفت تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ہنگامی صورت حال میں خواتین غیر سماجی عناصر سے نمٹ سکیں گی۔ انہوں نے بتایا کہ یہ مرچی اسپرے مرچی کے عام پاؤڈر سے 20 گنا زیادہ اثر کا حامل ہے۔ جب خواتین اپنے آپ کو بچانے کے لئے غیر سماجی عناصر پر ان کے چہرے کو نشانہ بنا کر اس کا استعمال کریں گی تو ان کی آنکھوں میں زبردست جلن ہوگی، سانس لینے میں تکلیف ہوگی، بار بار کھانسی آئے گی جس کی وجہ سے وہ بدمعاش خود مصیبت میں مبتلا ہوجائے گا اور اس کا اثر تیس سے چالیس منٹ تک رہے گا۔ایسی صورت حال کا فائدہ اٹھا کر متاثرہ خواتین بھاگ سکتی ہیں، کسی کو مدد کے لئے بلا سکتی ہیں یا جن کے پاس میسج اور فون گیا ہوگا وہ اس لوکیشن پر آسکتا ہے۔ پولیس کو خبر کی جاسکتی ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔مسٹر راجیش للوٹیا نے بتایا کہ کانگریس نے اس کے ذریعہ سوشیو پولیٹکس مہم شروع کی ہے جس کا مقصد خواتین کے تحفظ کے ساتھ یوتھ کو کانگریس سے بڑے پیمانے پر جوڑنا بھی ہے۔

2020 تک آندھرا کو ملک کی بہترین ریاستوں میں لے آئیں گے: چندرابابو نائیڈو

ممبئی 27اگست (یواین آئی) اے پی کے وزیراعلی چندرابابو نائیڈو نے بمبئی اسٹاک ایکسچینج میں امراوتی بانڈس کو شامل کرنے کی تقریب میں شرکت کی۔یہ بانڈس آندھرا پردیش کیپٹل ریجن ڈیولپمنٹ اتھاریٹی نے جاری کئے ہیں۔ان بانڈس کے ذریعہ اے پی کو دو ہزار کروڑ روپئے ملنے کی امید ہے۔اس طرح ریاستی حکومت نے ایک اور اہم سنگ میل کو عبور کیا ہے تاکہ اس کے ذریعہ فنڈس حاصل کرتے ہوئے نئے دارالحکومت امراوتی کی تعمیر کی جاسکے۔چندرابابو نائیڈو نے امراوتی بانڈس کی بمبئی اسٹاک ایکسچینج میں اجرائی کی تقریب کا گھنٹہ بجا کر آغاز کیا۔چندرابابو نائیڈو نے اس موقع پر سرکردہ صنعت کاروں اور سرمایہ داروں سے بھی ملاقات کی۔انہوں نے ریاست کے نئے دارالحکومت امراوتی میں سرمایہ کاری کے مواقع کے ساتھ ساتھ دیگر پروجیکٹس کی تعمیر کے مواقع کی تفصیلات سے بھی واقف کروایا۔امراوتی بانڈس کی اجرائی کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے چندرابابو نائیڈو نے کہا کہ عالمی درجہ کے دارالحکومت کی تعمیر کے لئے ریاستی حکومت کے عہد پر سرمایہ کاروں کے بھروسہ پر امراوتی بانڈس حکومت اے پی نے جاری کئے ہیں۔اس کے ذریعہ دو ہزار کروڑ روپئے ملنے کی امید ہے۔انہوں نے کہا کہ ان بانڈس کے ذریعہ حاصل ہونے والی رقم سے ریاستی دارالحکومت میں انفراسٹرکچر کی ترقی کے لئے استفادہ کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ دارالحکومت کے لئے فنڈس کے بہاؤ کو بہتر بنانے کے لئے ایک مخصوص ادارہ کا بھی قیام عمل میں لایا جائے گا۔یہ کہتے ہوئے کہ جاریہ سال کے اواخر تک اضافی 50,000افراد نئے دارالحکومت میں قیام کریں گے، انہوں نے کہا کہ ان کے لئے 12,000مکانات درکار ہوں گے۔کیپٹل ریجن ڈیولپمنٹ اتھاریٹی سے خواہش کی گئی ہے کہ وہ ہوٹلوں، مالس، تعلیمی اداروں، اسپتالوں اور دیگر سہولیات نئی آبادی کیلئے فراہم کی جائیں۔چندرابابو نے کہا کہ قبل ازیں انہوں نے حیدرآباد کو ترقی دی تھی اور دریائے کرشنا سے حیدرآباد کو پانی بھی لایا تھا۔ کسی بھی پروجیکٹ کے لئے انفراسٹرکچر کافی اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔اسی لئے حیدرآباد میں انفراسٹرکچر کی تیاری کا کام شروع کیا گیا تھا۔ہندوستان کے پہلے گرین فیلڈ ایرپورٹ کی تعمیر بھی حیدرآباد میں کروائی گئی تھی۔حیدرآباد میں 161کیلومیٹر پر محیط آوٹر رنگ روڈ کی بھی تعمیر عمل میں لائی گئی تھی جس کی مثال ملک میں کہیں نہیں ملتی۔اس سڑک کے سبب حیدرآباد کا شمار اب بہترین شہروں میں ہوتا ہے۔بعدازاں سائبرآباد کی تعمیر عمل میں لائی گئی جہاں سرکردہ کمپنیوں کو قائم کیا گیا۔انہوں نے اے پی کے نئے دارالحکومت کی تعمیر کے مسئلہ پر کہا کہ دارالحکومت کی تعمیر مشکل کام ہوتا ہے۔متحدہ آندھرا پردیش کی تقسیم کے بعد ہم امراوتی جانے کے لئے مجبور ہوگئے جہاں نئے دارالحکومت کی تعمیر عمل میں لائی جارہی ہے۔اس وقت امراوتی کا نام نہیں تھا۔ہم نے اس کو امراوتی کا نام دیا۔لینڈ پولنگ طریقہ کار کے تحت اس نئے شہر کی تعمیر عمل میں لائی جارہی ہے۔35000ایکڑ اراضی کسانوں سے بغیر ایک پیسہ دیئے حاصل کی گئی ہے۔نئے دارالحکومت کی تعمیر کے لئے سنگاپور حکومت سے مدد حاصل کی گئی کیونکہ سنگاپور حکومت ایمانداری، یکجہتی اور اقدار کیلئے جانی جاتی ہے۔سنگاپور نے تین ماسٹر پلانس بغیر ایک پیسہ کے فراہم کئے۔انہوں نے کہا کہ امراوتی وبصورت شہر ہے اور تاریخی حیثیت رکھتا ہے۔امراوتی دنیا کے پانچ بہترین شہروں میں سے ایک ہوگا اور یہی ان کی حکومت کا نظریہ ہے۔انہیں یقین ہے کہ وہ ایسا کر کے دکھائیں گے۔چندرابابو نے کہا کہ اے پی، ہندوستان کی آٹھویں بڑی ریاست ہے۔ہندوستان کی 13فیصد ساحلی پٹی یہاں ہے۔اس کی 124بلین ڈالر معیشت ہے۔وہ چاہتے ہیں کہ ریاست کی معیشت 2029تک ایک ٹریلین ڈالر تک کی جائے۔ریاست آئی آئی ٹی، ای گورننس میں نمبرون ہے۔1.4ملین ملازمت کے مواقع یہاں پیدا کئے جائیں گے۔انہوں نے اس موقع پر پریزنٹیشن بھی پیش کرتے ہوئے نئے دارالحکومت اور وہاں پیدا کئے جانے والے انفراسٹرکچر کی تفصیلات سے واقف کروایا اور کہا وہ امراوتی میں بہترین سہولیات دینا چاہتے ہیں۔انہوں نے ریاست میں سرمایہ کاری کی خواہش کی اور کہا کہ حکومت اس کے لئے بہترین وسائل فراہم کرے گی۔چندرابابو نے کہا کہ وہ گرین فیلڈ دارالحکومت کی تعمیر کا منصوبہ رکھتے ہیں۔اس نئے دارالحکومت کے ذریعہ ریاست کی معیشت بہتر ہوسکے گی۔انہوں نے کہا کہ ریاست کی شرح ترقی میں اضافہ ہوتا جارہا ہے۔انہیں یقین ہے کہ یہ 13-12فیصد کو عبور کرلے گی اور 2020تک اے پی کو ملک کی تین سرکردہ ریاستوں میں لا کھڑا کرنے میں ہم کامیاب ہوں گے۔وہ چاہتے ہیں کہ اے پی 2050تک سرکردہ عالمی منزل بن جائے۔انہوں نے اشوک کمار چوہان سی ای او و مینجنگ ڈائرکٹر بمبئی اسٹاک ایکسچینج سے خواہش کی کہ وہ امراوتی میں انوویشن سنٹر کا قیام عمل میں لائے۔وہ چاہتے ہیں کہ مستقبل قریب میں امراوتی میں اولمپکس کی میزبانی کی جائے۔یہ ان کا عظیم خواب ہے۔

ملک کی پہلی آنکس ایل ای ڈی سنیما اسکرین لانچ

نئی دہلی، 27اگست (یواین آئی) اہم ملٹی پلیکس کمپنی پی وی آر نے کنزیومر الیکٹرانکس کمپنی سیمسنگ کے ساتھ مل کر ملک کی پہلی اونکس ایل ای ڈی سنیما اسکرین لانچ کرنے کا اعلان کیا ہے۔پی وی آر کے جوائنٹ مینجنگ ڈائرکٹر سن

یمن: حوثیوں کے کیمپ پر عرب اتحاد کا فضائی حملہ

بھاری جانی نقصان

صنعاء، 27/اگست: یمن میں آئینی حکومت کو سپورٹ کرنے والے عرب اتحاد کے لڑاکا طیاروں نے دارالحکومت صنعاء کے جنوب مشرق میں حوثی ملیشیا کے ایک عسکری کیمپ پر کئی فضائی حملے کیے۔ مقامی ذرائع کے مطابق اتحادی طیاروں نے خولان ضلعے میں حوثیوں کے زیرانتظام ایک تربیتی کیمپ کو نشانہ بنایا۔ کیمپ میں "Battalion Rapid Intervention" بھی پائی جاتی ہے۔ ذرائع نے باور کرایا کہ حملے کے بعد حوثی ملیشیا کے عناصر درجنوں لاشوں اور زخمیوں کو کیمپ سے دارالحکومت کے ہسپتالوں میں منتقل کرتے دکھائی دیے۔ مذکورہ کارروائی حوثی ملیشیا کے لیے ایک کاری ضرب ثابت ہوئی جس کے دوران اسے بھاری جانی نقصان اٹھانا پڑا۔ اس کے نتیجے میں حوثیوں کی صفوں میں افراتفری پھیل گئی ہے۔ اتحاد نے الحدیدہ گورنری کے علاقے الدریھمی میں ایک کارروائی کے دوران متعدد حوثی باغیوں کو ہلاک کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ العمالقہ بریگیڈ کی طرف سے جاری ہونے والے بیان میں کہا گیا ہے کہ حوثی ملیشیا کا ایک اہم کمانڈر حسین عباد الراجحی، محمد الوشلی اور مرشد ثقافی سمیت متعدد جنگجو ہلاک ہو گئے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ سنہ 2014ء کو لبنانی عسکری ماہرین کی نگرانی میں ٹریننگ کرنے والے فضل شرف نامی ایک اہم کمانڈر کو بھی موت کے گھاٹ اتار دیا گیا ہے۔

ایران میں نئے جوہری پلانٹ کیلئے روس سے مذاکرات شروع

تہران، 27/اگست: ایران کے وزیر توانائی رضا اردکانیان نے کہا ہے کہ روس کے ساتھ نئے جوہری پلانٹ کی تعمیر کے لیے مذاکرات کا ا?غاز ہو چکا ہے اور منصوبے سے تقریباً 3 ہزار میگا واٹ بجلی پیدا کی جا سکے گی۔ ایرانی میڈیا نے جوہری ری ایکٹر سے متعلق خبر میں کہا ہے کہ ایران کے پاس جوہری بجلی پیدا کرنے کی موجودہ صلاحیت 1 ہزار میگا واٹ ہے۔ واضح رہے کہ ایران میں روس کا تعمیر کردہ ایک جوہری ری ایکٹر فعال ہے، روس کے ساتھ 2014 میں معاہدہ طے پایا تھا جس کے تحت ایران میں 8 سے زائد ری ایکٹر تعمیر کیے جانے تھے۔ واضح رہے کہ ٹرمپ انتظامیہ نے اپنے اتحادی ممالک کی تجاویز اور مشوروں کو رد کرتے ہوئے 8 مئی کو ایران کے ساتھ عالمی جوہری معاہدہ منسوخ کر دیا تھا جو سابق امریکی صدر باراک اوباما کے دور حکومت میں 2015 میں امریکا اور دیگر عالمی طاقتوں کے درمیان طے پایا تھا، جس میں برطانیہ، چین، فرانس، جرمنی اور روس شامل تھے۔

عراق: نئی حکومت کی تشکیل کے عمل میں پیش رفت

بغداد، 27/اگست: عراق میں نئی حکومت کی تشکیل کے لیے آج دو گروپوں "النصر" اور "سائرون" کا "الفتح" گروپ کے ارکان کے ساتھ اجلاس منعقد ہو رہا ہے۔ اجلاس کا مقصد شیعہ ملیشیا الحشد الشعبی کے زیرانتظام "الفتح" گروپ کو سب سے بڑے پارلیمانی بلاک کی تشکیل میں شامل کرنے کا معاملہ زیر بحث لانا ہے جس کا اعلان چند روز قبل بغداد کے بابل ہوٹل میں منعقد اجلاس میں کیا گیا تھا۔ اس بات کا انکشاف "النصر" گروپ کے رکن علی السنید نے مقامی میڈیا سے گفتگو میں کیا۔ النصر گروپ کی قیادت موجودہ وزیراعظم حیدرالعبادی کر رہے ہیں جب کہ سائرون گروپ کو شیعہ رہنما مقتدی الصدر کی حمایت حاصل ہے۔ علی السنید کے مطابق "انقاذ الوطن" کے نام سے زیرِ تشکیل بلاک میں ارکانِ پارلیمنٹ کی تعداد 168 کے بہت قریب پہنچ چکی ہے اور اب صرف سرکاری طور پر سب سے بڑے پارلیمانی بلاک کی تشکیل کا اعلان باقی رہ گیا ہے۔ اس سے پہلے سائرون گروپ سے تعلق رکھنے والی "الاستقامہ" پارٹی کی رکن ہالہ القیسی یہ بتا چکی ہیں کہ سابق وزیراعظم نوری المالکی کے زیر قیادت "اسٹیٹ آف لاء" اور سنّی اتحاد "المحور الوطنی" سے تعلق رکھنے والے کئی ارکان پارلیمنٹ مذکورہ "اِنقاذ الوطن" بلاک کے ساتھ جُڑنے کے لیے منحرف ہو چکے ہیں۔ دوسری جانب سیاسی گروپوں کے بیچ موافقت کی رُو سے عراقی پارلیمنٹ کے اسپیکر کا منصب ارکانِ پارلیمنٹ کی اکثریت کی حمایت کے بعد سنّی امیدوار کو دیا جانا تھا۔ اس سلسلے میں "القوی العراقیہ" اتحاد کی جانب سے اتوار کے روز جاری بیان میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ اتحاد نے اس منصب کے لیے محمد الحلبوسی کے نام پر اتفاق کیا ہے۔ الحلبوسی انبار صوبے کے گورنر اور "الحل" گروپ کے رکن ہیں جس کی سربراہی جمال الکربولی کے پاس ہے۔

یمن نے سلامتی کونسل سے حزب اللہ کی مداخلت کی تحقیقات کا مطالبہ کیا

صنعاء، 27/اگست: یمن کی حکومت نے عالمی سلامتی کونسل سے مطالبہ کیا ہے کہ یمن کے معاملے میں لبنانی ملیشیا حزب اللہ کی مداخلت کی بین الاقوامی تحقیقات کرائی جائیں۔ یہ مطالبہ ایسے وقت سامنے آیا ہے جب جنیوا میں اقوام متحدہ کے زیرسرپرستی 6 ستمبر کو مقررہ امن مذاکرات کا وقت قریب آ رہا ہے۔ اقوام متحدہ میں یمن کے مستقل مندوب احمد عوض بن مبارک کی جانب سے پیش کیے گئے خط میں باور کرایا گیا ہے کہ حوثی ملیشیا کو حزب اللہ کی جانب سے ہدایات کا سامنا ہے جن کا مقصد جنیوا مذاکرات میں روکاٹ ڈالنا ہے۔ خط میں حزب اللہ ملیشیا کے سکریٹری جنرل حسن نصراللہ کے 29 جون کے خطاب کا حوالہ بھی دیا گیا ہے۔ اس خطاب میں حزب اللہ کے سربراہ نے یمنی سرکاری فوج کے خلاف لڑائی پر اُکسایا تھا۔ نصراللہ نے اعلانیہ طور پر کہا تھا کہ وہ اور حزب اللہ ملیشیا یمن میں حوثیوں کے شانہ بشانہ لڑائی میں شرکت کی خواہش رکھتے ہیں۔ اس سے قبل یمنی وزیرخارجہ خالد الیمانی نے اپنے لبنانی ہم منصب جبران باسیل کو بھیجے گئے ایک خط میں حزب اللہ کے حوثی باغیوں کی سپورٹ میں ملوث ہونے پر احتجاج کیا تھا۔ الیمانی نے لبنانی حکومت پر زور دیا تھا کہ وہ ایران نواز ملیشیا حزب اللہ کو لگام دے۔ انہوں نے زور دے کر کہا تھا کہ اُن کا ملک یہ حق رکھتا ہے کہ اس معاملے کو عرب اور بین الاقوامی فوروں پر اُٹھائے۔ دوسری جانب واشنگٹن میں یمنی سفارت خانے کے مطابق حوثی ملیشیا کے وفد کا لبنان میں حسن نصراللہ سے ملاقات کرنا، یہ یمن کو عدم استحکام سے دوچار کرنے میں حزب اللہ کے کردار کا ایک اور ثبوت ہے۔

چین: آتشزدگی سے ہلاکتوں کی تعداد 20 ہوئی

بیجنگ، 27/اگست: چین کے شہر ہاربن کے ہوٹل میں آتشزدگی سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد 20 ہو گئی ہے جب کہ 23 افراد زخمی ہیں۔ برطانوی میڈیا کے مطابق چین کے شمال مشرقی شہر ہاربن کے ایک ہوٹل میں ہونے والی آتشزدگی میں ہلاکتوں کی تعداد 20 ہو گئی ہے جب کہ 23 زخمیوں کو اسپتال لایا گیا ہے جن میں سے 2 افراد کی حالات نازک ہے۔ ہلاک اور زخمی ہونے والوں کی شناخت ظاہر نہیں کی گئی ہے۔ ریسکیو ادارے کے حکام کا کہنا ہے کہ آگ ہوٹل کی دوسری منزل پر باورچی خانے میں لگی اور دیکھتے ہی دیکھتے ہوٹل کے 4 سو مربع میٹر رقبے کو گھیرے میں لے لیا۔ تاحال آتشزدگی کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی ہے۔ ریسکیو ادارے کے حکام کا مزید کہنا تھا کہ آگ پر دو سے تین گھنٹوں میں قابو پا لیا گیا، زخمیوں کو اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔

پاکستان: صدر کے عہدے کیلئے سہ طرفہ مقابلہ

تحریک انصاف کے علوی کا مقابلہ اعتزاز اور فضل الرحمن سے

اسلام آباد، 27/اگست: پاکستان میں صدر کے عہدے کے لیے پاکستان تحریکِ انصاف کے عارف علوی کے مقابلے میں پیپلز پارٹی کے امیدوار اعتزاز احسن نے کاغذاتِ نامزدگی جمع کروا دیے ہیں تاہم پیپلز پارٹی کے علاوہ مسلم لیگ ن سمیت دیگر جماعتوں نے مولانا فضل الرحمٰن کو امیدوار نامزد کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اپوزیشن کی بڑی جماعتوں میں اتحاد نہ ہونے کی وجہ سے پی ٹی آئی کی جانب سے کاغذات نامزدگی جمع کروانے والے عارف علوی کا پلڑا بھاری نظر آتا ہے۔ اسلام آباد ہائی کورٹ میں کاغذات نامزدگی جمع کروانے کے بعد پیپلز پارٹی کے امیدوار اعتزاز احسن نے کہا کہ مسلم لیگ ن کے رہنما 'پرویز رشید کا بطور امیدوار مجھ پر اعتراض ان کی انفرادی رائے ہے یہ ان کی جماعت کی رائے نہیں ہے۔' اعتزاز احسن کا کہنا تھا کہ میرے نام پر پارٹی کے اندر اتفاق رائے ہوا تھا تاہم ابھی مجھے باقاعدہ نامزد نہیں کیا گیا تھا لیکن میڈیا میں یہ بات بطور خبر چلا دی گئی۔ ان کے بقول پرویز رشید کا اعتراض کرنے کا انداز جاگیردارانہ تھا۔ انھوں نے کہا 'میں توقع ہی نہیں کرتا تھا کہ پرویز رشید ایسا اعتراض کریں گے۔'

ٹرمپ کی پالسی کے سبب امریکہ اکیلا پڑ گیا: مہاتیر محمد

دوبارہ صدر منتخب ہونا ممکن نہیں لگتا

کوالالمپور، 27 اگست (یو این آئی) ملیشیا کے وزیراعظم مہاتیر محمد نے کہا ہے کہ ٹرمپ کا بحیثیت امریکی صدر دوبارہ انتخاب مشکل ہے، وہ مشکلات کے شکار ہیں، ایران کیساتھ ہونے والے جوہری معاہدے سے نکل کر وہ عالمی تنہائی کا بھی شکار ہوگئے ہیں۔ ملیشیا کے ایک مقامی ٹی وی کے نمائندہ سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعظم مہاتر محمد کا کہنا تھا کہ یوروپی یونین ایران کے ساتھ ہونے والے عالمی معاہدے کو برقرار رکھنے کا خواہشمند ہے اور ہم بھی اس معاہدے کو عالمی معاہدہ تسلیم کرتے ہیں لیکن امریکہ نے اس معاہدے سے نکل کر بہت بڑی غلطی کی ہے اور مشکل کے ساتھ تنہائی کا بھی شکار ہے۔ ایک سوال کے جواب میں ملیشیا کے وزیر اعظم نے کہا کہ انہیں نہیں لگتا کہ ٹرمپ دوبارہ امریکی صدر منتخب ہوں گے کیوں کہ اس جیسے شخص کے ساتھ کام کرنے والوں کو مشکلات کا سامنا رہتا ہے، ٹرمپ جیسے شخص کے ساتھ کام کرنا انتہائی مشکل ہے۔

ڈونلڈ ٹرمپ کی تجارتی جنگ: امریکی اقتصادی شرح نمو کم ہونے کا اندیشہ

نیویارک، 27 اگست (یو این آئی) ماہرین اقتصادیات نے کہا ہے کہ آنے والے مہینوں کے دوران امریکی اقتصادی شرح نمو کم ہونے کا امکان ہے جس کی سب سے بڑی وجہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی دیگر ملکوں کے ساتھ تجارتی جنگ ہے۔ رائٹر کی جانب سے 100 سے زیادہ ماہرین اقتصادیات سے کیے گئے حالیہ جائزہ سروے کے مطابق حکومت کی جانب سے کاروباری اداروں کو 1.5 ٹریلین ڈالر کی ٹیکس رعایت دینے کے بعد رواں سال کی دوسری سہ ماہی (اپریل سے جون) کے دوران ملکی اقتصادی شرح نمو سالانہ بنیادوں پر 4.1 فیصد رہی جو کہ گزشتہ 4 سال کے عرصہ میں بہترین اقتصادی شرح نمو تھی۔ انھوں نے کہا کہ اگر صورت حال یہی رہی تو رواں سال کے اختتام تک امریکی اقتصادی ترقی میں اضافہ رک جائے گا اور آئندہ سال کے آخر تک اس کی اقتصادی شرح نمو رواں سال کی دوسری سہ ماہی کے مقابلے میں قریباً نصف رہ جائے گی۔ اس سے قبل ماہرین نے رواں سال تیسری سہ ماہی کے دوران امریکی اقتصادی شرح نمو 3 فیصد جبکہ آخری سہ ماہی میں 2.7 فیصد رہنے کا امکان ظاہر کیا تھا۔

2014 تک ملک میں کوئی کام نہ ہونے کا الزام لگا کر

مودی ملک کے عوام کی توہین کر رہے ہیں: راہل

لندن، 27/اگست: کانگریس سربراہ راہل گاندھی نے کہا ہے کہ وزیراعظم نریندر مودی یہ کہہ کر ملک کے عوام کی توہین کر رہے ہیں کہ 2014 سے قبل ہندوستان میں کوئی کام ہی نہیں ہوا ہے۔ راہل نے ہفتہ کے روز بیرون ملک کانگریس کے ایک پروگرام میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ 1947 میں جب ملک آزاد ہوا تھا تو دنیا کو لگتا تھا کہ ہندوستان میں جمہوریت کامیاب نہیں ہوگی لیکن آج وہی لوگ کہتے ہیں کہ ہندوستان نے دنیا کو مستقبل کی راہ دکھائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کامیابی ہندوستان کے لوگوں کی ہے لیکن جب مودی کہتے ہیں کہ 70 برسوں میں کچھ نہیں ہوا ہے تو وہ ملک کی عوام کی توہین کر رہے ہیں۔ مودی حکومت پر دلتوں اور سماج کے کمزور طبقے پر ظلم کرنے کا الزام لگاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ملک میں دلت، اقلیت اور کمزوروں کو ستایا جا رہا ہے اور اگر وہ اس کی مخالفت کرتے ہیں تو ان کو مارا پیٹا جاتا ہے۔ رافیل سودے پر حکومت کو گھیرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے پرانے سودے میں ردوبدل کر کے کئی گنا زیادہ قیمت پر رافیل جنگی جہاز کا نیا سودا کر کے ملک کے خزانے کو بڑا نقصان پہنچایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سودے کا ٹھیکہ حکومت نے ایسی کمپنی کو سونپا ہے جسے دفاع کا کوئی تجربہ نہیں ہے۔ کانگریس صدر نے الزام لگایا کہ مودی صنعت کاروں کو فائدہ پہنچا رہے ہیں اور اس تعلق سے پارلیمنٹ میں وہ کسی بھی سوال کا جواب دینے کی حالت میں نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کچھ صنعت کاروں کی وجہ سے ملک کے بینکوں کا 5ء12 لاکھ کروڑ روپے کی رقم غیر فعال اثاثہ (این پی اے) کی شکل میں چلی گئی۔

عمران خان سے آرمی چیف کی ملاقات

اسلام آباد، 27/اگست: وزیراعظم عمران خان سے آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ نے ملاقات کی ہے۔ ایکسپریس نیوز کے مطابق وزیراعظم عمران خان سے آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ نے وزیراعظم آفس میں ملاقات کی جو ایک گھنٹہ سے زائد وقت تک جاری رہی۔ ملاقات کے دوران آرمی چیف نے عمران خان کو وزیراعظم کا منصب سنبھالنے پر مبارکباد دی اور دونوں کے درمیان خطے میں امن کیلئے کوششیں جاری رکھنے پر اتفاق کیا گیا۔

آرک بشپ کے الزام پر پوپ فرانسس کی خاموشی

پیرس، 27/اگست: پوپ فرانسس نے ویٹیکن کے سابق ڈپلومیٹ کی جانب سے استعفیٰ دینے کے مطالبے پر ردِعمل دینے سے انکار کر دیا ہے۔ آرک بشپ کارلو ماریا ویگانو نے ان پر امریکی کارڈینل کی جانب سے جنسی استحصال کے معاملے کی پردہ پوشی کا الزام بھی عائد کیا۔ صحافیوں نے آئرلینڈ سے روم واپسی پر پوپ سے ان الزامات سے متعلق سوال کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ آرچ بشپ ویگانو کی جانب سے 11 صفحات پر مبنی اس خط کے جواب میں ایک لفظ بھی نہیں کہیں گے۔ ان کا کہنا تھا 'میں پورے خلوص کے ساتھ آپ سے یہ کہوں گا کہ آپ میں سے جو بھی اس کا جواب چاہتے ہیں وہ اس دستاویز کو احتیاط سے پڑھیں اور خود فیصلہ کریں۔' 'میں اس بارے میں ایک لفظ بھی نہیں کہوں گا میرا خیال ہے کہ یہ بیان خود اپنا جواب ہے۔' یہ خط ایسے وقت میں جاری کیا گیا جو پوپ آئرلینڈ میں پارسیوں کی جانب سے کیے گئے جنسی استحصال کے بارے میں بات کر رہے تھے۔ پوپ نے جہاز میں ان کے ہمراہ سفر کرنے والے صحافیوں سے کہا کہ 'آپ کا صحافتی ادراک آپ کو نتائج تک پہنچا دے گا۔' ان کا مزید کہنا تھا کہ 'تھوڑا وقت گذرنے کے بعد آپ کو سمجھ آ جائے گی اور شاید میں بھی اس بارے میں بات کروں۔' ان کا کہنا تھا کہ پوپ ایک نمایاں امریکی کارڈینل کا استعفے قبول کرنے سے پانچ سال قبل سے ہی ان پر جنسی استحصال کے الزامات سے واقف تھے۔ آرچ بشپ ویگانو کا کہنا تھا کہ انھوں نے 2013 میں بھی پوپ کو کارڈینل تھیوڈور مک کیریک کی جانب سے پادریوں اور مکتب میں موجود نچلے درجے کے طلبا کے ساتھ جنسی استحصال کے معاملے سے آگاہ کیا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ 'پوپ کم از کم جون سنہ 2013 سے اس بارے میں جانتے تھے۔ وہ جانتے تھے کے وہ بد دیانت ہے انھوں نے بدترین کے لیے اس کی پردہ پوشی کی۔ اور پوپ کو اس معاملے کی پردہ پوشی کرنے والے تمام کارڈینلز اور پشپ سمیت مستعفی ہو کر مثال قائم کرنا ہوگی۔' تاہم آرچ بشپ ویگانو نے سنہ 2013 میں پوپ کے ساتھ اپنی مبینہ گفتگو کا کوئی ثبوت پیش نہیں کیا۔ انھوں نے سنہ 2011 سے سنہ 2016 تک واشنگٹن میں ویٹیکن کے سفیر کے فرائض نبھائے۔ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ انھوں نہ سنہ 2006 میں ویٹیکن میں کچھ اعلی عہدے داروں کو بھی میمو تحریر کیے اور اس بارے میں خبردار کیا تھا۔ جنسی استحصال کے ملزم کارڈینل تھیوڈور مک کیریک سنہ 1981 سے 2001 تک نیو جرسی کے ایک مکتب میں تعینات رہے ان پر وہاں موجود بالغوں کے ساتھ جنسی استحصال کا الزام ہے۔ مک کیریک اب 88 برس کے ہیں اور انھوں نے ان الزامات کے بعد جولائی میں استعفی دے دیا تھا۔

روہنگیا تشدد کیلئے میانمار کی فوج ذمہ دار: اقوام متحدہ

جنیوا، 27 اگست (رائٹر) اقوام متحدہ نے کہا ہے کہ میانمار میں روہنگیائی مسلمانوں کے خلاف تشدد کے لئے وہاں کی فوج پوری طرح ذمہ دار ہے اور اس کے لئے فوج کے افسران کے خلاف مقدمہ چلایا جانا چاہئے۔ اقوام متحدہ کی تفتیشی ایجنسی نے روہنگیا کے خلاف ہوئے تشدد میں وہاں کی فوج کے سربراہ اور پانچ جنرلوں کو اس کے لئے ذمہ دار ٹھہرایا گیا ہے اور اس انسانیت سوز جرم کے لئے انہیں سزا ملنی چاہئے۔ اقوام متحدہ کی جانچ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ میانمار کی اسٹیٹ کاؤنسلر آنگ سانگ سوچی نے اقلیتوں کے خلاف نفرت پھیلانے والی تقریروں کی اجازت دی اور راخین صوبہ میں تشدد کے دوران اقلیتوں کی حفاظت کرنے میں ناکام رہی ہے۔ اقوام متحدہ کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ فوج کی کارروائی میں گاؤں میں آگ لگادی گئی۔ اقوام متحدہ کی آزاد بین الاقوامی مالیاتی مشن نے کہا ہے کہ عراق اور شام میں یزیدی کمیونٹی کے خلاف اسلامک اسٹیٹ جس طرح تشدد کے واقعات کو انجام دے رہا ہے اور بین الاقوامی قوانین کو درکنار کر رہا ہے۔ اسی طرح کا تشدد روہنگیا کے خلاف کیا گیا۔ اقوام متحدہ کے 20 صفحات پر مشتمل رپورٹ میں کہا گیا ہے روہنگیا قتل عام کے لئے میانمار کی فوج کے خلاف کافی ثبوت ہیں اور فوج کے سینئر افسران کے خلاف مقدمہ چلایا جانا چاہئے۔ واضح رہے کہ میانمار میں روہنگیا کے خلاف تشدد کی وجہ سے سات لاکھ افراد جان بچا کر بنگلہ دیش میں پناہ لئے ہوئے ہیں۔

امریکہ: فلوریڈا کے ریسٹورنٹ میں فائرنگ، 4 ہلاک

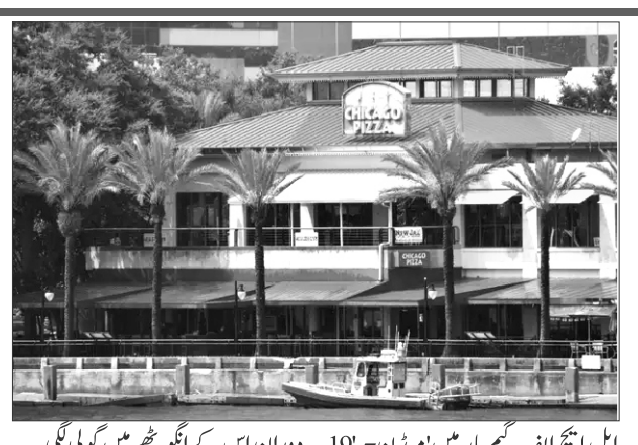

جیکسن ویلی، فلوریڈا 27 اگست (رائٹر) امریکہ میں فلوریڈا کے جیکسن ویلی میں واقع ایک ریسٹورنٹ میں آن لائن ویڈیو گیم ٹورنامنٹ کے دوران ایک مسلح شخص کے حملہ میں چار افراد ہلاک جبکہ کئی دیگر زخمی ہو گئے۔ فلوریڈا پولیس اور مقامی میڈیا نے اس واقعہ کی اطلاع دی ہے۔ جیکسن ویلی کے پولیس افسر شیرف مائیک ولیمز نے بتایا کہ ایک مشتبہ مرد واقعہ کے مقام پر مردہ پایا گیا۔ انہوں نے بڑے پیمانے پر فائرنگ کی وجہ بتانے سے انکار کر دیا۔ فلوریڈا میں گزشتہ دو برسوں میں فائرنگ کا یہ تیسرا بڑا واقعہ ہے۔ فلوریڈا کے شمال مشرق میں واقع پرانے شہر جیکسن ویلی میں تفریحی مرکز اور مارکیٹ میں اتوار کی دوپہر گولیاں چلنے کی آواز سنائی دی جس کے بعد درجنوں ایمبولینس اور پولیس کی گاڑیاں جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں۔ ایک ویب سائٹ کے مطابق شکاگو پزا ریسٹورنٹ کے اندر جی ایل ایچ ایف گیم بار میں 'میڈن- 19' آن لائن گیم کے دوران فائرنگ ہوئی۔ سوشل میڈیا پر شیئر کئے گئے اس واقعہ کے ویڈیو فوٹیج کے مطابق فائرنگ اس وقت ہوئی جب فٹ بال ویڈیو گیم آن لائن جاری تھا۔ ویڈیو فوٹیج میں گولی چلنے پر کھلاڑیوں کو چیختے چلاتے دیکھا گیا۔ ٹورنامنٹ میں حصہ لینے والے ڈرني گزوک نے ٹوئٹ کر کے کہا "وہ ٹورنامنٹ میں حصہ لے رہا تھا اور اس دوران اس کے انگوٹھے میں گولی لگی۔ یہ میری زندگی کا سب سے برا دن تھا، ایک سیکنڈ میں جان جا سکتی تھی"۔ 'دی لاس اینجلس ٹائمز' کی رپورٹ کے مطابق حملہ آور نے ٹورنامنٹ میں حصہ لیا تھا جس میں وہ ہار گیا تھا۔ کھلاڑیوں کے پیغامات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا کہ حملہ آور نے خود کو گولی مارنے سے پہلے کئی لوگوں کو نشانہ بنایا تھا۔ رائٹر نے فوری طور پر ان واقعات کی تصدیق نہیں کی ہے۔ شیرف کے دفتر نے بتایا کہ بہت سے لوگوں کو اسپتال پہنچایا گیا ہے۔ اسپتال ذرائع کے مطابق چھ زخمیوں کو جیکسن ویلی کے یو ایف ہیلتھ اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے جس میں پانچ کی حالت مستحکم ہے اور ایک کی حالت نازک بتائی جا رہی ہے۔ جیکسن میموریل اسپتال کے ایک ترجمان نے بتایا کہ اس اسپتال میں تین متاثرین کا علاج چل رہا ہے اور تمام کی حالت مستحکم ہے۔ فلوریڈا کے گورنر رک اسکاٹ نے کہا کہ انہوں نے مقامی حکام سے کہا ہے کہ ضرورت پڑنے پر ہر ممکن سرکاری وسائل دستیاب کرائے جائیں گے۔ فلوریڈا کے سینیٹر مارکو روبیو نے کہا کہ ایف بی آئی اور شراب، تمباکو، آتش گیر اسلحہ اور دھماکہ خیز مادہ بیورو مقامی حکام کے ساتھ تال میل کر رہے ہیں۔ وائٹ ہاؤس نے کہا کہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو واقعہ کی اطلاع دے دی گئی ہے اور جیکسن ویلی میں حالات کی نگرانی کی جا رہی ہے۔

نواز شریف کی احتساب عدالت میں پیشی

جیل سے باہر کی چائے پینا بھی دشوار ہوا

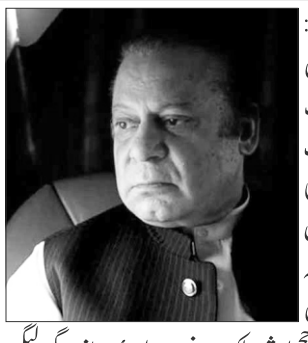

اسلام آباد، 27/اگست: احتساب عدالت میں نیب ریفرنس کی سماعت کے دوران نواز شریف کی جیل سے باہر کی چائے پینے کی خواہش بھی پوری نہ ہوسکی۔ اسلام آباد میں احتساب عدالت کے جج ارشد ملک نے نواز شریف کے خلاف العزیزیہ اسٹیل ملز اور فلیگ شپ ریفرنسز کی سماعت کی، نواز شریف کو موبائل جیمرز اور ایمبولینس سمیت 23 گاڑیوں پر مشتمل قافلے میں اڈیالہ جیل سے لایا گیا۔ سماعت کے دوران کمرہ عدالت میں پرویز رشید، مشاہد حسین سید، رانا تنویر، نزہت صادق، سعدیہ عباسی، مشاہداللہ خان اور بیرسٹر ظفر اللہ سمیت مسلم لیگ (ن) کے کئی رہنما موجود تھے۔ نواز شریف نے جیل سے باہر کی چائے پینے کی خواہش ظاہر کی تھی جسے پورا کرنے کے لیے مسلم لیگ (ن) کے رہنما ناصر بٹ وقفے کے دوران چائے لائے، سماعت میں وقفے کے دوران نواز شریف چائے پینے دیگر لیگی رہنماؤں کے ہمراہ عدالت کے اسٹاف روم گئے لیکن وہاں مناسب جگہ نہ ہونے کے باعث وہ دوبارہ کمرہ عدالت میں پہنچے اور اس سلسلے میں اپنے وکیل سے بات کی تاہم انہوں نے سابق وزیراعظم کو کمرہ عدالت کے آداب کو ملحوظ خاطر رکھنے کا مشورہ دیا۔ مقدمے کی سماعت کے دوران سینیٹر غوث محمد نیازی نے گلاس میں پانی لا کر نواز شریف کو دیا جسے ان کے ہمراہ جیل سے آئے گارڈین نے واپس لوٹا دیا، گارڈین نے بعد میں خود پانی لا کر انہیں دیا۔

BLUE STAR
SANDIP SALES & SERVICES
10A, Southern Avenue, Kolkata - 700 026

Hard-Top Freezers
100 L - 700 L Capacity

Hard-Top Freezers
100 L - 700 L Capacity

Premium Display Freezers
200 L - 300 L Capacity

Glass-Top Freezers
100 L - 500 L Capacity

Visi Cooler / Visi Freezers
375 L /690 L / 1200 L Capacity

Authorised Distributor
9830024536
9230563527
9230563523
9230563522

نذرل یونیورسٹی میں غیر تدریسی عملہ کی بھوک ہڑتال جاری

سارابھارت ترنمول شکشا بندھو سمیتی کے صدر کی رجسٹرار سے ملاقات

آسنسول، 27راگست: قاضی نذرل یونیورسٹی میں غیر تدریسی عملے کا گزشتہ سات دنوں سے بھوک ہڑتال جاری ہے۔ یہ ہڑتال سارا بھارت ترنمول شکشا بندھو سمیتی کے بینر تلے کیا رہا ہے۔ آج اس جاری بھوک ہڑتال کی تحریک کے دوران مذکورہ تنظیم کے ریاستی صدر سیتارام مکھرجی نے یہاں آکر ان ہڑتالیوں کے مطالبے کی حمایت کی۔ ان کے ساتھ ساتھ یونیورسٹی کے ترنمول چھاتر پریشد یونین کے رہنما آدرش شرما نے بھی ان مطالبوں کی حمایت کی۔ آج ریاستی صدر سیتا رام مکھرجی کی قیادت میں اس تنظیم کے چند اراکین یونیورسٹی کے رجسٹرار اے کے گوہا سے ملاقات کی اور انہیں میمورنڈم پیش کیا۔ ذرائع کے مطابق رجسٹرار نے وفد کو یقین دلایا ہے کہ مذکورہ میمورنڈم کو وہ یونیورسٹی کے اعلیٰ حکام تک بھیج دیں گے اور بھرپور کوشش رہے گی کہ ان کے مسائل نپٹ جائیں۔

واضح رہے کہ یہاں کے غیر مستقل غیر تدریسی عملے نے اپنے مستقل ملازمت اور بقایہ رقوم کی ادائیگی کے لئے یہ تحریک شروع کی ہے۔ آج بھوک ہڑتال میں گنیش روئیداس، وویکا نند بنرجی، ترون داس، سندیپ پاسوان، راجیش کمار، دیب جیت چٹرجی، مٹھن رائے، نتندو بنرجی، نریش تھاپا، روبی مجمدار، ہیمادیوی، لیچورام شامل تھے۔

کان میں آتشزدگی کے پیش نظر چار اسکول بند

آسنسول، 27راگست: جموڑیہ تھانہ کے تحت چرولیا میں واقع ایک کھلی کان میں آج بھیانک آگ لگ جانے سے پورے علاقے میں سنسنی اور خوف پایا جارہا ہے۔ اس زبردست آتشزدگی کے سبب علاقہ کے چار اسکولوں کو بند کردیا گیا ہے۔ مذکورہ کان ریاستی سرکار کے ڈبلیو بی پی ٹی سی ایل (WBPTCL) کے تحت ہے۔ آگ پر قابو پانے کے لئے ایک انجن جائے وقوع پر پہنچی ہوئی ہے۔

بردوان ضلع ترنمول کانگریس کے صدر وی شیوا داسن داسو کی صدارت میں پنچایت بورڈ کی تشکیل کے لئے میٹنگ کا انعقاد

آسنسول، 27راگست: ریاستی پنچایت چناؤ میں نومنتخب امیدواروں کے انتخاب کو سپریم کورٹ سے ہری جھنڈی ملتے ہی بورڈ کی تشکیل کی تیاریاں شروع ہوگئیں۔ پچھم بردوان ضلع ترنمول کانگریس کے صدر وی شیوا داسن داسو کی صدارت میں گزشتہ دن بورڈ کی تشکیل کے پیش نظر ایک میٹنگ ہوئی۔ اس میٹنگ میں پنچایت اور پنچایت سمیتیوں کے لئے بلاک کے صدروں سے نام طلب کئے گئے۔

ضلع صدر وی شیوا داسن داسو کی قیادت میں ہونے والی اس میٹنگ میں ضلع کے تمام آٹھوں بلاکوں کے صدر و ایم ایل اے موجود تھے تاکہ سبھی بلاکوں میں پنچایت پردھان کے مجوزہ ناموں پر غور و خوض کیا جاسکے۔ ضلع صدر مسٹر داسو نے بتایا کہ سبھادی پتی اور نائب سبھادی پتی کا فیصلہ ریاستی قیادت سے صلاح ومشورہ کے بعد ہی ہوگا۔ اس میٹنگ میں اجول چٹرجی ایم ایل اے، الوک مانجھی ایم ایل اے، سجیت مکھرجی، نیرین چکرورتی، اسیت سنگھ، بابو رائے، الوک منڈل، محمد ارمان، پربھات چٹرجی، بسوانا تھ باؤڑی، امیتابھ بنرجی سمیت تمام بلاک کے صدر بھی موجود تھے۔

آسنسول محکمہ میں ایک بچہ سمیت دو کی غیر فطری موت

آسنسول، 27راگست: آسنسول ضلع اسپتال کے ذرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق دو افراد کی دو مختلف مقاموں پر غیر فطری موت ہوئی ہے۔ پہلی خبر کے مطابق اندال تھانہ کے تحت مکند پور کے چنڈولی گاؤں کے چھ سالہ کے بچے وجے گوپ کو سانپ نے ڈس لیا تھا۔ کل رات غیر حالت میں اسے ضلع اسپتال میں بھرتی کیا گیا جہاں آدھے گھنٹے کے بعد اس بچے کی موت ہوگئی۔ دوسری غیر فطری موت جموڑیہ کے خیراڈانگہ کے رہنے والے 27 برس کے چرکو مرمو کی ہوئی۔ اس نے گھر میں زہر پی لی تھی۔ شام کو ضلع اسپتال میں بھرتی ہونے کے کچھ دیر بعد موت ہوگئی آج دونوں کا اس مذکورہ اسپتال میں پوسٹ مارٹم کرایا گیا۔

رانی گنج آمرا سونتا گرام پنچایت پر بایاں محاذ کا قبضہ

نینیش باؤڑی کو پردھان اور منی بیگم کو نائب پردھان بنایا گیا

آسنسول، 27راگست: رانی گنج تھانہ کے تحت آمرا سونتا گرام پنچایت بورڈ پر بایاں محاذ نے پنچایت بورڈ کی تشکیل آج مکمل کرلی۔ بورڈ کی تشکیل سے پیشتر مقامی سیٹو آفس میں بایاں محاذ نے ایک میٹنگ کی جس میں رانی گنج کے ایم ایل اے رونو دتہ، ابھاش رائے چودھری، گورنگو چودھری، منگلا بیہمرم سمیت کئی لیڈران موجود تھے۔ اس میٹنگ کے بعد بایاں محاذ کے لیڈران ایک جلوس کرکے آمرا سونتا پنچایت آفس جاکر پریزائڈنگ افسر دیبا شری بنرجی سے ملاقات کرکے بورڈ کی تشکیل کی۔ ذرائع کے مطابق آمرا سونتا گرام پنچایت بورڈ کے پردھان کی سیٹ پر نینیش باؤڑی کو حلف دلایا گیا جبکہ نائب پردھان کے عہدہ پر منی بیگم کو حلف دلایا گیا۔ آمرا سونتا گرام پنچایت بورڈ کی تشکیل کے معاملے پر ایم ایل اے رونو دتہ نے کہا کہ ووٹ کے دن جس طرح حکمراں جماعت کے لوگوں نے عام ووٹروں کو ووٹ دینے سے روکنے کی کوشش کی تھی اس سے جمہوریت کو مجروح کیا گیا تھا مگر عام لوگ بلا خوف وخطر ووٹ ڈالنے آئے اور شرپسندی، غنڈہ گردی کے خلاف بایاں محاذ کی حمایت میں ووٹ دیئے اور آج ہم سب یہاں بورڈ بنانے میں کامیاب رہے ہیں۔

میٹرو ریلوے کے موٹرمین اور صفائی والے کو مسافر کی جان بچانے کیلئے انعام سے نوازا گیا

کولکاتا، 27اگست: میٹرو ریلوے نے ایک قیمتی جان بچانے کے لئے اپنے تین ملازمین دو موٹرمین کے سی سکدر اور اے پی مشرا اور صفائی والا سروجیت داس کو انعامات سے نوازا گیا۔ میٹرو ریلوے کے پرنسپل چیف آپریشن منیجر سینا کی ناتھ نے ان کی حوصلہ افزائی کی۔ واضح ہو کہ 24اگست کو مہانائک اتم کمار اسٹیشن پر ایک شخص نے خودکشی کرنے کی کوشش کی لیکن موٹرمین اور صفائی والا کی ہوشیاری سے اس کی جان بچ گئی۔

ہیڈ ٹیچر شیلندر کمار سنگھ کو بہترین ٹیچر کا ایوارڈ

آسنسول، 27راگست: برن پور کے آدرش ودیالیہ ہائی اسکول کے ہیڈ ماسٹر شیلندر کمار سنگھ کو کولکاتا نیوٹاؤن میں یونیورسٹی آف انجینئرنگ اور مینجمنٹ کے زیر اہتمام منعقدہ ایک تقریب کے دوران بہترین ٹیچر کا (Best Teacher) ایوارڈ دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق یہ ایوارڈ پچھم بردوان ضلع میں صرف انہیں کو دیا گیا ہے۔ اس تقریب کے دوران ریاست کے تمام اضلاع سے ایک ایک ٹیچر کو بہترین درسی خدمات کے اعتراف میں یہ ایوارڈ دیا گیا۔ پچھم بردوان ضلع میں اس باوقار ایوارڈ کو مذکورہ اسکول کے ہیڈ ماسٹر شیلندر کمار سنگھ نے حاصل کیا۔ ایوارڈ پانے سے اسکول اور تعلیمی حلقے میں کافی خوشیاں پائی گئیں اور مبارکبادیوں کا سلسلہ جاری ہے۔

آج آسنسول محکمہ سے واجپئی کی استھی کلس یاترا نکلے گی

یاترا میں مرکزی وزیر بابل سپریہ سمیت ریاستی لیڈران بھی شامل رہیں گے

آسنسول، 27راگست: آسنسول صنعتی علاقہ میں سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپئی کی استھی کلس یاترا کل یعنی منگل کے روز نکلنے والی ہے۔ یہاں بی جے پی ذرائع سے موصولہ خبر کے مطابق مذکورہ استھی کلس یاترا برا کرندی گھاٹ سے شروع ہوکر آسنسول ضلع، بردوان ضلع، بیر بھوم ضلع ہوتے ہوئے اجئے ندی کے جئے دیوگھاٹ پہنچے گی۔

موصولہ رپورٹ کے مطابق اٹل بہاری واجپئی کی یہ استھی کلس یاترا میں مرکزی وزیر و آسنسول پارلیمانی حلقہ کے ایم پی بابل سپریہ، بی جے پی ریاستی لیڈر سانیتن باسو، وجے اوجھا، ضلعی صدر لکھن گورائی سمیت کافی تعداد میں بی جے پی کارکنان کے رہنے کا امکان ہے۔

بی جے پی پارٹی آسنسول کے ضلعی صدر لکھن گورائی کو اتوار کے دن کولکاتا میں واقع بی جے پی دفتر میں ریاستی صدر دلیپ گھوش نے مذکورہ استھی کلس سونپا تھا۔ وہاں اس وقت بی جے پی کے قومی سکریٹری راہل سنہا، ضلع کے نائب صدر سروج منڈل بھی حاضر تھے۔ کولکاتا سے یہ کلس لے کر انڈال میں واقع بی جے پی دفتر میں اسے رکھا گیا ہے۔ 28راگست کو براکر سے یہ یاترا صبح 8 بجے شروع ہوگی۔ پروگرام کے مطابق یہ کلس یاترا جب نکلے گی تو راستے میں پڑنے والے ہر چوراہے پر بی جے پی کے لیڈران وکارکنان خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے موجود رہیں گے۔ بی جے پی لیڈر سنتوش ورما نے بتایا کہ یاترا کے دوران نعمت پور واقع سنٹرل بی جے پی دفتر، آسنسول بازار کے پاس واقع بی جے پی دفتر، تنگھا موڑ، پنجابی موڑ، انڈال موڑ، اسٹیل گیٹ، سٹی سنٹر، موچی پاڑہ سمیت 12 مقاموں پر یہ استھی کلس کی یاترا کچھ دیر کے لئے رکے گی۔ آخر میں اٹل بہاری واجپئی کی اس کلس ارتھی کو کیندولی جے دیوگھاٹ میں بہادی جائے گی۔

72 سالہ ضعیف کی گرنے سے موت

آسنسول، 27راگست: آسنسول کے اسماعیل میں واقعہ نشہ چھڑانے والی ایک سوسائٹی میں ایڈمٹ نوجوان کی گرنے سے موت رونما ہوگئی۔ ذرائع کے مطابق کل وہ دوپہر کا کھانا کھا کر باؤنڈری کے اندر چہل قدمی کررہا تھا کہ وہ گر پڑا۔ اسے بے ہوشی کے عالم میں آسنسول اسپتال لایا گیا۔ جہاں اس کی موت واقع ہوگئی۔ متوفی کا نام کلیان سرکار عمر 72 سال بتایا گیا ہے۔ وہ درگاپور بی زون کا رہنے والا تھا۔ گزشتہ ایک برس سے وہ یہاں کی اس مذکورہ سوسائٹی میں نشہ کی لت سے آزاد ہونے کی خاطر بھرتی تھا۔

مشرقی ریلوے کی خواتین اہلکاروں کے لئے صدر دفتر میں یوگا کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ مشرقی ریلوے کی طرف سے 6 دنوں کا ٹریننگ پروگرام کا انعقاد کیا گیا ہے جو 27.08.2018 سے 01.09.2018 تک جاری رہے گا۔

بقیہ: یوگی عوام کو۔۔۔ ڈاکٹر کفیل نے یوگی کی اس بات کو بھی مسترد کردیا کہ اموات جاپانی انسیفلائٹس سے ہوئی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ جاپانی انسیفلائٹس کا مرض نوزائیدہ بچوں کو نہیں ہوتا جبکہ ہلاک ہونے والوں میں خاصی تعداد نوزائیدہ بچوں کی تھی۔

بقیہ: تشدد کے واقعات۔۔۔ ایک بی جے پی حامی پر ترنمول کانگریس ایم ایل اے کو نشانہ بنا کر اینٹ مارنے کا الزام ہے۔ علی پوردوار میں بھی بورڈ کی تشکیل کو لے کر تنازعہ ہوا ہے۔ زیادہ جگہوں پر بی جے پی اور ترنمول کانگریس کے حامیوں کے درمیان تصادم کی خبریں ہیں اور کہیں کہیں ترنمول کانگریس کے گروہی تصادم کا بھی معاملہ سامنے آیا ہے۔

بقیہ: خصوصی عدالت سے۔۔۔ میں پیش کیا گیا تھا۔ اس مقدمہ کا سامنا کررہے ملزم حکیم طارق قاسمی اور اختر احمد کو قانونی امداد فراہم کرنے والی تنظیم جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کے سربراہ گلزار اعظمی نے کہا کہ وہ عدالت کے فیصلہ سے سخت مایوس ہیں اور قانون میں دی گئی مراعتوں کے تحت نچلی عدالت کے فیصلہ کو لکھنو ہائی کورٹ میں چیلنج کریں گے نیز اس تعلق سے وکلاء سے صلاح ومشورہ کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے قبل بھی بارہ بنکی عدالت نے طارق قاسمی کو عمر قید کی سزاء سنائی تھی جس کے خلاف ہائی کورٹ میں اپیل داخل کی گئی تھی جو سماعت کے لیئے منظور ہوچکی ہے۔ گلزار اعظمی نے مزید کہا کہ دفاعی وکلاء نے عدالت کے سامنے تمام حقائق کو پیش کیا لیکن عدالت نے انہیں قبول کرنے سے انکار کردیا لہذا ہائی کورٹ میں دفاعی وکلاء نچلی عدالت کے یصلہ میں ہوئی غلطیوں کی نشاندہی کے ساتھ جلد ہی اپیل داخل کریں گے۔ واضح رہے کہ آج عدالت نے ملزمین کو تعزیرات ہند کی دفعات 121,115,120,122 میں عمر قید اور پچاس ہزار کا جرمانہ، دفعہ 307 میں سات سال کی سزاء اور پچیس ہزار کا جرمانہ جبکہ یو اے پی اے کی دفعات 16,18,20 میں عمر قید کی سزاء اور پچاس ہزار جرمانہ عائد کیا ہے، اسی طرح دھماکہ خیز مادہ کے قانون کی مختلف دفعات کے تحت بھی عمر قید کی سزاء اور جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔

بقیہ: جموں وکشمیر۔۔۔ ہیں۔ سیکورٹی اور امن وقانون کے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (اے ڈی جی پی) منیر احمد خان نے کہا کہ افواہ پھیلانے والوں کے ساتھ سختی سے نمٹا جائے گا۔ انہوں نے کہا 'شرپسندوں کی جانب سے افواہ پھیلائی جارہی ہے کہ سپریم کورٹ میں دفعہ 35اے معاملے پر آج سماعت ہے۔ یہ حقیقت سے بعید ہے۔ افواہ بازی کے معاملات کی تحقیقات ہوگی اور مجرموں کے ساتھ سختی سے نمٹا جائے گا۔ جموں وکشمیر پولیس نے اپنے آفیشل ٹویٹر ہینڈل پر ایک ٹویٹ میں کہا 'میڈیا کے کچھ حصے دفعہ 35اے متعلق خبر کو پھیلا رہے ہیں۔ یہ خبر بے بنیاد ہے۔ لوگوں سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ امن وسکون کو برقرار رکھیں اور افواہوں پر کان نہ دھریں'۔ ضلع مجسٹریٹ سری نگر سید عابد رشید شاہ نے کہا' کچھ بے ایمان عناصر کی جانب سے دفعہ 35اے سے متعلق افواہیں پھیلائی جارہی ہیں۔ اس کے ذریعہ ایک بے بنیاد تاثر کو پیدا کرنے کی کوششیں کی جارہی ہیں۔ اس افواہ بازی کے لاء اینڈ آرڈر کی صورتحال پر تباہ کن اثرات مرتب ہوسکتے ہیں۔۔۔ سرکاری ذرائع نے بتایا' دراصل بی جے پی لیڈر اور وکیل اشونی اپادھیائے نے سپریم کورٹ میں دفعہ 35 کے خلاف ایک نئی عرضی دائر کی ہے۔ متذکرہ عرضی پر آج سپریم کورٹ میں سماعت ہونی تھی لیکن ایڈوکیٹ اشونی کی ہی درخواست پر سماعت کو ملتوی کیا گیا'۔ انہوں نے مزید بتایا' معاملے (دفعہ 35اے) پر سپریم کورٹ میں پہلے سے دائر عرضیوں پر سماعت 31 اگست کو ہوسکتی ہے'۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ افواہ اور بے بنیاد خبریں پھیلا کر صورتحال کو خراب کرنے والے خودغرض عناصر کے خلاف سخت کاروائی کی جائے گی۔ جنوبی کشمیر سے موصولہ اطلاعات کے مطابق دفعہ 35اے سے متعلق افواہ پھیلنے کے ساتھ ہی جنوبی کشمیر کے قصبہ شوپیان میں احتجاجی نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد سڑکوں پر نکل آئی۔ انہوں نے سیکورٹی فورسز پر سنگبازی کی جنہوں نے ردعمل میں آنسو گیس کی شلنگ اور مبینہ طور پر پیلٹ فائرنگ کی۔ جھڑپوں میں قریب ایک درجن افراد کے زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں۔ چند زخمیوں کو علاج ومعالجہ کے لئے سری نگر کے صدر اسپتال منتقل کیا گیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق جنوبی کشمیر کے قصبہ اننت ناگ میں بھی پیر کی صبح نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد سڑکوں پر نکل آئی اور گاڑیوں پر سنگبازی کرنے لگی۔ سیکورٹی فورسز نے سنگبازی کے مرتکب احتجاجیوں کو منتشر کرنے کے لئے آنسو گیس کی شلنگ اور ہوائی فائرنگ کی۔ قصبہ میں آناً فاناً دکانیں اور تجارتی مراکز بند ہوئے جبکہ سڑکوں پر گاڑیوں کی آمدورفت متاثر ہوئی۔ تعلیمی اداروں میں بھی تعطیل کا اعلان کیا گیا۔ قصبہ کولگام سے بھی جھڑپوں کی اطلاعات موصول ہوئیں۔ اننت ناگ اور کولگام قبوں میں بھی جھڑپوں کے دوران متعدد احتجاجیوں کے زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں۔ دفعہ 35اے سے متعلق فواہ کی وجہ سے جنوبی کشمیر کے قصبہ جات میں معمول کی زندگی بری طرح متاثر ہوکر رہ گئی۔ ادھر گرمائی دارالحکومت سری نگر کے کچھ علاقوں میں نوجوانوں نے سڑکوں پر نکل پر راہ چلتی گاڑیوں پر سنگبازی کی۔ تاہم کسی کے زخمی ہونے کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ سری نگر کے بیشتر حصوں میں پیر کی صبح دکانیں اور تجارتی مراکز بند ہوئے جبکہ سڑکوں پر گاڑیوں کی آمدورفت متاثر ہوئی۔ بیشتر تعلیمی اداروں میں تعطیل کا اعلان کیا گیا۔ وسطی کشمیر کے بڈگام اور گاندربل اور شمالی کشمیر کے قصبہ جات سے بھی ایسی ہی اطلاعات موصول ہوئیں۔ مختلف مقامات پر طالب علموں نے اپنے اسکولوں اور کالجوں سے باہر آکر احتجاجی مظاہرے کئے۔ خیال رہے کہ دفعہ 35اے کے خلاف دائر متعدد عرضیاں اس وقت سپریم کورٹ میں زیر سماعت ہیں۔ دفعہ 35اے غیر ریاستی شہریوں کو جموں وکشمیر میں مستقل سکونت اختیار کرنے، غیر منقولہ جائیداد خریدنے، سرکاری نوکریاں حاصل کرنے، ووٹ ڈالنے کے حق اور دیگر سرکاری مراعات سے دور رکھتی ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ 1953 میں جموں وکشمیر کے اُس وقت کے وزیر اعظم شیخ محمد عبداللہ کی غیر آئینی معزولی کے بعد وزیر اعظم جواہر لعل نہرو کی سفارش پر صدارتی حکم نامے کے ذریعہ آئین میں دفعہ 35اے کو بھی شامل کیا گیا، جس کی رُو سے بھارتی وفاق میں کشمیر کو ایک علیحدہ حیثیت حاصل ہے۔ 10اکتوبر 2015 کو جموں وکشمیر ہائی کورٹ نے اپنے ایک تاریخی فیصلے میں دفعہ 370 کو ناقابل تنسیخ وترمیم قرار دیتے ہوئے کہا تھا کہ 'دفعہ 35)اے) جموں وکشمیر کے موجودہ قوانین کو تحفظ فراہم کرتی ہے'۔

بقیہ: ایک سال کے اندر۔۔۔ ہائی کورٹ کی دورکنی بینچ کے جسٹس ایس ایس شندے اور جسٹس مردولہ بھاٹکر کو وکیل استغاثہ راجا ٹھاکرے نے بتایا کہ این آئی اے قانون کی دفعہ 22 کے تحت خصوصی جج کا تقرر ہوچکا ہے لیکن معاملے کی نوعیت کو سمجھتے ہوئے مقدمہ فیصل ہونے میں کئی سال درکار ہونگے جس کے جواب میں اس معاملے کا سامنا کررہے بیشتر ملزمین کو قانونی امداد فراہم کرنے والی تنظیم جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) کے وکیل شریف شیخ نے عدالت کو بتایا کہ دس سال کا طویل عرصہ گذر چکا ہے اور ابتک اس معاملے کی سماعت شروع نہیں ہوسکی ہے لہذا استغاثہ کو حکم دیا جائے کہ وہ معاملے کی سماعت ایک سال کے اندر ختم کرے۔ ایڈوکیٹ شریف شیخ اور دیگر ملزمین کو دفاع کرنے والے وکلاء کے دلائل سے اتفاق کرتے ہوئے عدالت نے معاملے کی سماعت ایک سال میں مکمل کئے جانے کے احکامات جاری کئے۔ واضح رہے کہ 2008ء میں ممبئی کرائم برانچ نے 23 مسلم نوجوانوں کو انڈین مجاہدین نامی مبینہ دہشت گرد تنظیم سے تعلق رکھنے کے الزام میں گرفتار کیا تھا نیز ملزمین پر الزام ہے کہ انہوں نے گجرات میں ہوئے سلسلہ وار بم دھماکوں سے پہلے اور بعد میں ملک کے نامور ٹی وی چینلوں اور میڈیا ہاؤس کو ای میل روانہ کرکے دھماکوں کی ذمہ داری قبول کی تھی اور پولس نے مبینہ طور پر ان کے قبضوں سے ہتھیاروں کا ذخیرہ بھی برآمد کرنے کا دعوی کیا تھا۔ اس معاملے میں گرفتار بیشتر ملزمین کو ممبئی، احمد آباد، حیدرآباد، دہلی اور دوسرے شہروں میں قانونی امداد فراہم کرنے والی تنظیم جمعیۃ علماء قانونی امداد کمیٹی کے سربراہ گلزار اعظمی نے کہا کہ آج کی ممبئی ہائی کورٹ کی کارروائی خوش آئند ہے اور انہیں امید ہے کہ ممبئی کی سیشن عدالت میں قائم خصوصی این آئی اے عدالت ممبئی ہائی کورٹ کے حکم کی تعمیل کریگی۔ گلزار اعظمی نے کہا کہ سیشن عدالت میں ملزمین کے مقدمہ کی پیروی کے لیئے جمعیۃ علماء نے مشہور کریمنل وکلاء عبدالوہاب خان اور شریف شیخ کی سربراہی میں ایک ٹیم تیار کی ہے جس میں ایڈوکیٹ متین شیخ، ایڈوکیٹ انصار تنبولی، ایڈوکیٹ شاہد ندیم، ایڈوکیٹ ابھیشک پانڈے، ایڈوکیٹ افضل نواز، ایڈوکیٹ شروتی ودیہ، ایڈوکیٹ رازق شیخ، ایڈوکیٹ ارشد شیخ، ایڈوکیٹ ساجد قریشی، ایڈوکیٹ دھارمہتا و دیگر شامل ہیں

بقیہ: میجر گوگوئی پر۔۔۔ کے خلاف مقامی لوگوں سے میل ملاپ کا قصوروار ٹھہرایا ہے۔ ان کے خلاف تادیبی کارروائی شروع کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اب اس معاملہ میں ثبوتوں کی بنیاد پر اہل افسرانان کے خلاف کارروائی کا فیصلہ کریں گے۔ ذرائع کے مطابق ان کا کورٹ مارشل ہوسکتا ہے۔ میجر گوگوئی 23 مئی کو ایک مقامی لڑکی کو اپنے ساتھ سری نگر کے ممتا ہوٹل میں لے جانا چاہتے تھے لیکن ہوٹل کے اسٹاف کے اعتراض کرنے کے بعد ان کی ملازمین کے ساتھ کہا سنی ہوئی۔ اس کے بعد انہیں پولیس اسٹیشن لے جایا گیا اور پوچھ گچھ کے بعد چھوڑ دیا گیا۔ اس معاملہ کی جانچ کے لئے کورٹ آف انکوائری قائم کی گئی تھی۔ کورٹ آف انکوائری نے اپنی جانچ میں انہیں ضابطوں کی خلاف ورزی کا قصوروار پایا ہے۔ خیال رہے کہ میجر گوگوئی دو برس پہلے اس وقت سرخیوں میں آئے تھے جب لوک سبھا ضمنی انتخابات کے لئے بڈگام ضلع میں انتخابی ڈیوٹی پر جارہے سلامتی اہلکاروں کی حفاظت کے لئے انہوں نے ایک مقامی نوجوان کو ڈھال کے طور پر اپنی جیپ کے آگے باندھ لیا تھا جس سے کہ شرپسند عناصر انتخابی اسٹاف پر پتھراؤ نہ کرسکے۔ جانچ کے بعد انہیں اس معاملے میں کلین چٹ دے دی گئی تھی۔ 53 راشٹریہ رائفلس میں تعینات میجر گوگوئی کو دہشت گردی کے خلاف مہمات میں اچھی کارکردگی کے لئے گزشتہ برس آرمی چیف کی توصیفی سند سے نوازا گیا تھا۔ سری نگر ہوٹل معاملہ کے سامنے آنے کے بعد آرمی چیف جنرل بپن راوت نے کہا تھا کہ اگر میجر گوگوئی نے غلطی کی ہے تو انہیں ایسی سخت سزا دی جائے گی جو مثال ہوگی۔

بقیہ: ایران اور شام کے۔۔۔ کیا گیا۔ ایران کے دفاعی وزیر عامر حاتمی دمشق کی دوروزہ دورے کے دوران شام کے صدر بشار الاسد اور سینئر فوجی افسران سے ملاقات کی۔ قابل ذکر ہے کہ ایرانی افواج نے شام کی خانہ جنگی میں بھی اسد کی مدد کی ہے۔ حالانکہ ایجنسی نے اس بارے میں تفصیلی معلومات نہیں دی ہیں۔

بقیہ: ایران کا لڑاکا طیارہ۔۔۔ 5- عراقی سرحد کے قریب صوبے خوزستان میں فورتھ ملٹری ہوائی اڈے پر لینڈ کرتے ہوئے فنی خرابی کے باعث گر کر تباہ ہوا جس کے نتیجے میں پائلٹ ہلاک جب کہ معاون پائلٹ شدید زخمی ہوگیا۔ ایران نے ایف 5- جنگی طیارہ اسلامی انقلاب سے قبل یعنی 1979 میں امریکہ سے خریدے تھے اور فی الوقت تہران کے پاس ایسے 48 طیارے ہیں۔ خیال رہے گزشتہ ہفتہ ہی ایران نے ملکی سطح پر تیار کردہ پہلے جنگی طیارے کی رونمائی کی تھی جو کہ ایف 5- ماڈل کے قریب تر سمجھا جاتا ہے۔

☆☆☆

جاپان کے باسکٹ بال کے 4 کھلاڑی واپس بھیجے گئے

جکارتہ:27راگست: جاپانی ہمیشہ نظم وضبط کے لئے سرخیاں حاصل کرتے رہے ہیں لیکن 18 ویں ایشیائی کھیلوں میں اس کی باسکٹ بال ٹیم کے چار کھلاڑیوں کو اہم کوارٹر فائنل میچ سے پہلے جکارتہ ہوٹل میں خواتین کے ساتھ رات گزارنے کی ڈسپلن شکنی کے لیے وطن لوٹنا پڑ گیا۔ جاپان کی مرد باسکٹ بال ٹیم کو اپنے کھلاڑیوں کی ڈسپلن کی مار بھی بھگتنا پڑی اور وہ پیر کو ایران کے خلاف آٹھ کھلاڑیوں کے ساتھ کوارٹر فائنل میچ میں اتری اور 93 - 67 کے بڑے فرق سے مقابلہ گنوا بیٹھی۔ جاپان کی اولمپک کمیٹی نے چاروں باسکٹ بال کھلاڑیوں کے جکارتہ کے ایک ہوٹل میں خواتین کے ساتھ رات گزارنے کے واقعہ کے سامنے آنے کے بعد ان کے خط منسوخ کر دیئے ہیں۔ ان تمام کھلاڑیوں کو ڈسپلن اور اصول کی خلاف ورزی کے لئے فوری طور پر وطن بھیج دیا گیا۔

نائٹ رائڈرس نے بارباڈوس کو 4 وکٹوں سے ہرایا

کنگسٹن: 27راگست: کریبین پریمیئر لیگ کے 18 ویں میچ میں ترنباگو نائٹ رائڈرس نے بارباڈوس ٹرائیڈنٹس کو لواسکور رنگ میچ میں 4 وکٹوں سے شکست دے دی۔ پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے بارباڈوس کی ٹیم نے مقررہ 20 اوورں میں 8 وکٹوں کے نقصان پر 128 رن بنائے جواب میں ترنباگو نائٹ رائڈرس نے 16.3 اوورں میں 6 وکٹوں کے نقصان پر 130 رن بنا کر میچ جیت لیا۔ برینڈن میکلم کو شاندار اننگز کھیلنے پر مین آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔ بارباڈوس کی یہ دوسری شکست ہے جبکہ ترنباگو کی 6 میچوں میں چوتھی جیت ہے اور پوائنٹ ٹیبل میں پہلی پوزیشن پر ہے۔ اس سے پہلے بارباڈوس کے کپتان جیسن ہولڈر نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرنے کا فیصلہ کیا لیکن ان کا فیصلہ بالکل غلط ثابت ہوا۔ صرف 3 رنوں کے مجموعی اسکور پر ہی ٹیم نے 3 اہم وکٹ گنوا دیئے۔ پیری نے ڈیوین اسمتھ (دو) کو کلین بولڈ کر دیا۔ اس کے بعد شیمر اسپرنگر (0) اور اسٹیو سمتھ (0) بغیر کھاتہ کھولے پویلین لوٹ گئے۔ اس کے بعد تیسرے وکٹ کیلئے شائی ہوپ (34 گیندوں، 5 چوکوں کی مدد سے 42 رن) اور وکٹ کیپر بلے باز نکولس پورن (21 گیندوں پر 3 چوکوں، 2 چھکوں کی مدد سے 34 رن) نے 70 رنوں کی شاندار شراکت کی۔ لیکن 90 رنوں پر چوتھا وکٹ گرنے کے بعد بارباڈس کی اننگز ایک بار پھر بکھر گئی۔ وقفے پر وکٹ گرنے کا سلسلہ جاری۔ کپتان جیسن ہولڈر 30 رن بنائے۔ بارباڈوس کی ٹیم مقررہ 20 اوورں میں 8 وکٹوں کے نقصان پر 128 رن بنا ہی جا سکی۔ ترنباگو نائٹ رائڈرس کی جانب سے فواد احمد، براوو اور پیری کو 2 - 2 جبکہ علی احمد خان کو ایک وکٹ ملا۔ ہدف کے تعاقب میں ترنباگو نائٹ رائڈرز کی شروعات اچھی نہ رہی اور 18 رنوں کے اسکور پر کرس لن 8 رن بنا کر محمد عرفان کی گیند پر آؤٹ ہو گئے۔ سنیل نارائن بھی 13 رن بنا کر محمد عرفان کے دوسرے شکار بنے۔ نائٹ رائڈرس 9.1 اوورں میں 4 وکٹوں کے نقصان پر 60 رن بنائے۔ برنڈن میکلم نے شاندار بلے بازی کرتے ہوئے 42 گیندوں پر 8 چوکوں اور 3 چھکوں کی مدد سے 60 رنوں کی اننگز کھیلی۔ نائٹ رائڈرس نے 16.3 اوورں میں 6 وکٹوں کے نقصان پر 130 رن بنا کر میچ جیت لیا اور پلے آف میں کو الیفائی کرنے کا امکان روشن کر لیا۔ بارباڈوس کی جانب سے محمد عرفان نے بار بار ایک بار شاندار بالنگ کا مظاہرہ کیا اور 4 اوورں میں 24 رن دے کر دو وکٹ حاصل کیا۔ اس کے علاوہ اسمتھ، اسپرنگر اور نرس کو ایک ایک وکٹ لئے۔

گوگل نے بریڈمین کی 110ویں سالگرہ پر ڈوڈل تبدیل کرکے خراج تحسین پیش کیا

واشنگٹن:27راگست: ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ میں سب سے زیادہ مقبول ترین سمجھے جانے والے بیٹسمین 'ڈون بریڈمین' کی آج 110 ویں سالگرہ پر گوگل اپنا ڈوڈل تبدیل کر کے انہیں خراج تحسین پیش کر رہا ہے۔ ڈون بریڈمین 27 اگست 1908 کو آسٹریلیا میں پیدا ہوئے۔ ڈون آسٹریلیا کی تاریخ کے مشہور ترین کھلاڑیوں میں سے ایک تھے۔ انہوں نے 52 ٹیسٹ مقابلوں میں 99.94 کے اوسط سے 6.996 رن بنائے۔ 1948 میں آسٹریلیا کے دورہ انگلستان کے آخری ٹیسٹ میں اگر وہ 4 رن بنانے میں کامیاب ہو جاتے تو آج ان کا اوسط 100 رن ہوتا لیکن بدقسمتی سے وہ صفر پر آؤٹ ہو گئے اور یوں ان کا اوسط 99.94 فیصد ہو گیا۔ ڈون بریڈمین نے 29 مرتبہ 100 سے زیادہ رن بنائے جس میں دو مرتبہ 300 سے زیادہ رن بھی شامل ہیں۔ ڈون ایک طویل عرصے تک واحد کھلاڑی تھے جنہوں نے دو مرتبہ 300 سے زائد رن بنانے کا اعزاز حاصل کئے رکھا۔ دونوں مرتبہ اس زبردست کارکردگی کا مظاہرہ انہوں نے انگلستان کے خلاف ہیڈنگلے کے میدان میں کیا۔ انہوں نے پہلی مرتبہ 1930 میں 334 اور دوسری مرتبہ 1934 میں 304 رن بنائے۔ ڈون کا یہ کارنامہ 2004ء میں ویسٹ انڈیز سے تعلق رکھنے والے بلے باز برائن لارا نے برابر کیا۔ 1949ء میں ڈون بریڈمن کو ''سر'' کا خطاب دیا گیا اور 1979 میں آسٹریلیا کے اعلیٰ ترین شہری اعزاز کمپینین آف دی آرڈر آف آسٹریلیا سے نوازا گیا۔ 1931 میں ڈون بریڈمین وزڈن کے سال کے 5 بہترین کھلاڑیوں میں سے ایک تھے۔ سال 2000 میں بریڈمین کو ماہرین نے وزڈن کی صدی کے بہترین کھلاڑیوں کی فہرست میں شامل کیا، بریڈمین واحد کھلاڑی تھے جنہیں ماہرین کے گروہ کے تمام 100 اراکین نے منتخب کیا تھا۔

مشتاق احمد نے بنگلہ دیش کرکٹ ٹیم کی کوچنگ کی پیشکش ٹھکرا دی

لاہور: 27راگست: پاکستانی ٹیم کے سابق لیگ اسپنر مشتاق احمد نے کوچنگ سے معذرت مطابق بنگلہ دیش کرکٹ بالنگ کوچ کے عہدے انہوں نے بنگلہ دیش کی انکار کر دیا۔ ذرائع کا کہنا کرسٹن کے کہنے پر بنگلہ بالنگ کوچ کے عہدے کی نے اپنے جواب میں کہا کہ وہ پاکستان کرکٹ بورڈ کیلئے کام کرنا چاہتے ہیں۔ ذرائع کے مطابق مشتاق احمد اس وقت نیشنل کرکٹ اکیڈمی کے ہیڈ کوچ ہیں۔ یاد رہے کہ مشتاق احمد اسپن بالنگ کوچ کا وسیع تجربہ رکھتے ہیں، وہ انگلینڈ، انگلش کاؤنٹی اور آئی پی ایل ٹیم کی بھی کوچنگ کر چکے ہیں۔ انگلش کرکٹ بورڈ نے مشتاق احمد کو 2008 میں اسپن بالنگ کوچ مقرر کیا اور 2014 تک وہ اس عہدے پر خدمات انجام دیتے رہے۔ مشتاق احمد نے 1990 سے 2003 تک پاکستانی کرکٹ ٹیم کی نمائندگی کی اور اپنے 13 سالہ کرکٹ کیریئر میں 52 ٹیسٹ اور 144 ایک روزہ میچ کھیلے۔ لیگ اسپنر مشتاق احمد نے ٹیسٹ کرکٹ میں 185 اور ون ڈے میں 161 وکٹ حاصل کئے۔

جنوبی افریقہ نے انڈیا اے کو 4 وکٹوں سے ہرایا

بنگلورو: 27راگست: بنگلورو کے ایم چناسوامی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں جنوبی افریقہ نے انڈیا اے کو 4 وکٹوں سے شکست دے دی۔ کواڈانگولر سیریز میں جنوبی افریقہ کی پہلی جیت ہے۔ پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے انڈیا اے کی ٹیم 37.3 اوورں میں 157 رن بنا کر آل آؤٹ ہو گئی۔ جواب میں جنوبی افریقہ نے 37.4 اوورں میں 6 وکٹوں کے نقصان پر 159 رن بنا کر میچ جیت لیا۔ اس سے قبل جنوبی افریقہ نے ٹاس جیت کر پہلے فیلڈ کرنے کا فیصلہ کیا اور مہمان ٹیم کا یہ فیصلہ درست ثابت ہوا۔ سریہ کمار یادو 5 رن بن اکر فریبل لنک کی گیند پر آؤٹ ہو گئے۔ اس کے بعد پیٹرسن کی گیند پر ایشورن بغیر کھاتہ کھولے پویلین لوٹ گئے۔ اس وقت ہندوستان کا مجموعی اسکور 7 رن تھا۔ انڈیا اے کی ٹیم مسلسل وکٹ گنواتی رہی۔ انڈیا اے کی جانب سے سنجو سمسن (36) اور دیپک چہار (38) رن بنا کر نمایاں اسکور رہے۔ اس کے علاوہ نیتش رانا (19) اور امباتی رائڈو (11) رن بنائے۔ انڈیا اے کی پوری ٹیم 37.3 اوورں میں 157 رن بنا کر آؤٹ ہو گئی۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے ڈین پیٹرسن نے 5 وکٹ حاصل کئے۔ اس کے علاوہ فری لنک اور ماگالا کو 2-2 جبلہ سوبٹو کو ایک وکٹ ملا۔ ہدف کے تعاقب میں جنوبی افریقہ کے گینن کلوٹ اور پیٹر مالن نے پہلے وکٹ کیلئے 37 رن بنائے۔ کلوٹ 27 رن اور مالان 47 رن بنا کر احمد کی گیند پر آؤٹ ہو گئے۔ ایروی نے 20 رنوں کی اہم اننگز بھی کھیلی۔ زونڈو (4) اور پیٹرسن (12) رن بنا کر آؤٹ ہو گئے۔ فرہان بہار الدین (18) اور فری لنک (15) نے ناٹ آؤٹ اننگز کھیلتے ہوئے اپنی ٹیم کو 37.4 اوورں میں 159 رن بنا کر میچ جتانے میں اہم رول ادا کیا۔ انڈیا اے کی جانب سے خلیل احمد تین وکٹ لے کر کامیاب گیند باز رہے۔

راشد خان ون ڈے رینکنگ میں ٹاپ پوزیشن کے قریب

کابل:27راگست: افغانستان کے لیگ اسپنر راشد خان کو ون ڈے بالر رینکنگ میں بھی ٹاپ پوزیشن حاصل کرنے کا موقع مل گیا۔ افغانستان کے لیگ اسپنر راشد خان پہلے ہی ٹی-20 کے نمبر ون بالر کا اعزاز رکھتے ہیں۔ ایک روزہ رینکنگ میں وہ 763 پوائنٹ کے ساتھ دوسرے نمبر پر موجود جبکہ ان کا ٹاپ پوزیشن پر موجود ہندوستانی بالر جسپریت بمرا سے فرق صرف 12 پوائنٹس کا ہے۔ راشد خان آئرلینڈ کے خلاف 3 ون ڈے میچوں کی سیریز میں اچھی کارکردگی سے یہ فرق ختم کر سکتے ہیں۔ اسی طرح ان کے ساتھی بالر محمد نبی کی نگاہیں بھی اپنی موجودہ 16 ویں پوزیشن سے ترقی پر مرکوز ہے۔ افغان ٹیم کلین سوئپ سے اپنے پوائنٹس کی تعداد 65 کر سکتی ہے۔ افغانستان کی دسویں پوزیشن پر فرق تو نہیں پڑے گا البتہ نویں نمبر پر موجود ویسٹ انڈیز سے فاصلہ صرف 4 پوائنٹس رہ جائے گا۔

انگلینڈ اور ہندوستان کے درمیان چوتھا ٹیسٹ میچ 30 اگست سے

ساؤتھمپٹن: 27راگست: ہندوستان اور انگلینڈ کی کرکٹ ٹیموں کے درمیان پانچ ٹیسٹ میچوں پر مشتمل سیریز کا چوتھا ٹیسٹ میچ 30 اگست سے 3 ستمبر تک ساؤتھمپٹن میں کھیلا جائے گا۔ تفصیلات کے مطابق شیڈول کے مطابق ہندوستان اور انگلینڈ کی کرکٹ ٹیموں کے درمیان پانچ ٹیسٹ میچوں پر مشتمل سیریز کا چوتھا ٹیسٹ میچ 30 اگست سے 3 ستمبر تک ساؤتھمپٹن میں کھیلا جائے گا۔ یاد رہے کہ میزبان انگلینڈ کو ہندوستان کے خلاف پانچ میچوں کی سیریز میں 1-2 کی برتری حاصل ہے۔ ہندوستانی ٹیم نے تیسرے میچ میں انگلینڈ کو 203 رنوں سے شکست دے کر سیریز جاندار کم بیک کیا ہے۔

پاکستان کے سابق اسٹار کرکٹر محمد یوسف 44 برس کے ہو گئے

پاکستانی کرکٹر نے خاندان کی کفالت کیلئے رکشا بھی چلایا

پاکستان کو اپنی بلے بازی سے کئی میچ جتانے والے محمد یوسف آج 44 بین الاقوامی کرکٹ میں 39 سنچری لگائی۔ ٹیسٹ میں ان کے بلے سے بھی زیادہ رہا۔ تاہم پاکستان کے اتنے بڑے کرکٹر بننے سے قبل محمد یوسف پیدا ہوا کھلاڑی فرش سے عرش تک کیسے پہنچا۔ آیئے ڈالتے ہیں اس پر جھگیوں میں رہتے تھے۔ ان کے والد ریلوے اسٹیشن پر کام کرتے تھے۔ اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے جھگی جھونپڑی علاقہ میں بھی کام خریدنے تک کے پیسے نہیں تھے۔ انہوں نے لکڑی کے پھٹے کا بیٹ بنایا تھا شارٹس لگاتے تھے۔ بیس سال کی عمر تک محمد یوسف کرکٹ کھیلتے رہے، لگے۔ تاہم کچھ وقت بعد یوسف پھر کرکٹ فیلڈ میں لوٹے اور 1998 میں انہوں نے پاکستان کیلئے ڈیبیو کیا۔ 2006 میں محمد یوسف نے اپنی بلے بازی سے تہلکہ مچا دیا۔ انہوں نے ایک کیلینڈر سال میں کھیلے 11 ٹیسٹ میچوں میں 9 سنچری اور 3 ہاف سنچری لگائی۔ انہوں نے ایک سال میں 1788 ٹیسٹ رن بنا ڈالے جو اب بھی ورلڈ ریکارڈ ہے۔ اس درمیان ان کا اوسط 99 کا رہا۔ محمد یوسف کے نام بغیر آؤٹ ہوئے سب سے زیادہ ون ڈے رن بنانے کا ریکارڈ بھی ہے۔ انہوں نے سال 03-2002 میں زمبابوے کے خلاف ون ڈے سیریز میں بغیر آؤٹ ہوئے 405 رن بنا ڈالے تھے۔ سال کے ہو گئے ہیں۔ 27 اگست 1974 کو پیدا ہوئے محمد یوسف نے 24 اور ون ڈے میں 15 سنچری نکلے۔ محمد یوسف کا ٹیسٹ اوسط 50 سے نے اپنی زندگی میں کافی خراب وقت بھی دیکھا تھا۔ عیسائی خاندان میں ایک نظر۔ محمد یوسف بے حد غریب خاندان میں پیدا ہوئے تھے۔ وہ گھر چلانے کے لئے انہوں نے بے حد کم عمر میں ٹیلر کی دکان پر کام کیا۔ کیا۔ پاکستان کے عظیم بلے باز محمد یوسف کے پاس بچپن میں بیٹ اور ٹینس بال سے کرکٹ کھیلتے تھے۔ محمد یوسف بچپن سے ہی کلاسیک لیکن 1994 میں انہوں نے کرکٹ چھوڑ دیا اور بھاولپور میں رکشا چلانے

رانی کی ہیٹ ٹرک سے خواتین ہاکی ٹیم نے تھائی لینڈ کو 0-5 سے ہرایا

جکارتہ: 27راگست: کپتان رانی رامپال کی شاندار ہیٹ ٹرک سے ہندستانی خواتین ہاکی ٹیم نے اپنا شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے تھائی لینڈ کو پیر کو 0-5 سے ہرا کر 18 ویں ایشیائی کھیلوں کے ہاکی مقابلہ کے اپنے پول بی میں مسلسل چوتھی جیت درج کی۔ ہندستانی ٹیم سیمی فائنل میں اپنا مقام پہلے ہی یقینی کر چکی تھی اور اس جیت کے بعد اس نے 12 پوائنٹس کے ساتھ پول بی میں سب سے اوپر مقام حاصل کر لیا ہے۔ ہندستانی ٹیم کا سیمی فائنل میں پول اے کی دوسرے نمبر کی ٹیم سے مقابلہ ہوگا۔ رانی رامپال کی قیادت میں خواتین کی ٹیم نے اب تک چار میچوں میں 38 گول داغے ہیں اور اس کے خلاف صرف ایک گول ہوا ہے۔ انڈونیشیا کو 0 - 8، قازقستان کو 0-21، گزشتہ چیمپئن کوریا کو 1-4 سے شکست دینے کے بعد ہندستانی ٹیم نے انڈونیشیا کو 0-5 سے دھو دیا۔ پہلا کوارٹر گول مبرا رہا جس میں ہندوستانی ٹیم کچھ موقعوں پر گول کرنے کے قریب آ کر محروم رہی۔ دوسرے کوارٹر میں بھی یہی سلسلہ بنا رہا اور تھائی لینڈ نے ہندوستانی ٹیم کو آدھے وقت تک گول کرنے سے روکے رکھا۔ رانی نے 37 ویں منٹ میں جا کر اس تعطل کو توڑا اور ہندستان کو 1-0 سے آگے کر دیا۔ تیسرے کوارٹر کے ختم ہونے تک ہندوستان کے پاس ایک گول کی برتری تھی۔ ہندستانی ٹیم نے جس طرح چمپئن کوریا کے خلاف گزشتہ میچ میں آخری سات منٹ میں تین گول کیے تھے اسی طرح اس مقابلے میں اس نے آخری کوارٹر میں چار گول داغے۔ رانی نے 46 ویں منٹ میں ہندستان کا دوسرا گول کیا۔ مونیکا نے 52 ویں منٹ میں اسکور 0-3 پہنچا دیا۔ نوجوت کور نے 54 ویں منٹ میں گول کر اسکور 0-4 کیا اور رانی نے 56 ویں منٹ میں پانچواں گول کرنے کے ساتھ اپنی ہیٹ ٹرک مکمل کی اور میچ 0-5 سے ہندستان کی جھولی میں ڈال دیا۔

انگلش فٹبال پریمیئر لیگ، چیلسی کا جادو سر چڑھ کر بولنے لگا

لندن: 27راگست: انگلش پریمیئر لیگ میں فٹبال کلب چیلسی کی فتوحات کا سلسلہ جاری ہے۔ نیوکاسل یونائیٹڈ کو شکست دے کر مسلسل تیسری فتح اپنے نام کر لی۔ فٹبال کلب چیلسی نے نیوکاسل یونائیٹڈ کو ہوم گراونڈ پر 1-2 سے شکست دے کر انگلش لیگ میں اپنی پوزیشن مستحکم کر لی۔ دونوں ٹیموں کو مابین سنسنی خیز مقابلے میں کوئی بھی ٹیم میچ کے پہلے ہاف میں گول اسکور نا کر سکی۔ میچ کے 76 ویں منٹ میں ایڈن ہیزارڈ نے گول اسکور کر کے میچ دلچسپ کر دیا۔ ایڈن ہیزارڈ کے گول کے کچھ ہی منٹ بعد نیوکاسل یونائیٹڈ کے کھلاڑی جوسیلو نے گول داغ کر میچ ایک-ایک گول سے برابر کر دیا۔ میچ کے آخری لمحات میں نیوکاسل یونائیٹڈ کے اینڈرے ایڈلن نے غلطی سے بال اپنے جال میں پھینک کر چیلسی کو 1-2 سے کامیابی دلا دی۔

کنیکٹی کٹ ٹینس ٹورنامنٹ بیلاروس کی آرائنا نے جیت لیا

نیویارک: 27راگست: کنیکٹی کٹ ٹینس ٹورنامنٹ کے فائنل میں بیلاروس کی آرائنا نے اسپین کی کارلا سواریز کو ہرا کر ٹرافی پر قبضہ جما لیا ہے۔ کنیکٹی کٹ ٹینس ٹورنامنٹ کے فائنل میں بیلاروس کی آرائنا اور اسپین کی کارلا سواریز مدمقابل ہوئیں۔ بیلاروس کی کھلاڑی نے بہترین کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے پہلا سیٹ با آسانی چھ ایک سے جیتا۔ دوسرے سیٹ میں بھی آرائنا کی شاندار پرفارمنس جاری رہی، اس بار انہوں نے چھ چار سے کامیابی حاصل کر کے ایونٹ کی ٹرافی اپنے نام کر لی۔

جیوینٹس نے لازیو کو 0-2 سے ہرایا

روم: 27راگست: سپر اسٹار کرسٹیانو رونالڈو کی شکست دے دی۔ ملی۔ اطالوی فٹبال لیگ جیوینٹس کا مقابلہ لازیو زبردست پرفارمنس ویں منٹ میں حاصل جیوینٹس نے ایک بار پھر پہنچا کر برتری دوگنا کر دی، حریف ٹیم کوشش کے باوجود گول کرنے میں ناکام رہی۔ اطالوی فٹبال لیگ کے میچ میں نئی ٹیم جیوینٹس نے لازیو کو جیوینٹس کو دو۔ صفر سے کامیابی کے میچ میں رونالڈو کی ٹیم کے ساتھ ہوا۔ یووینٹس نے دکھاتے ہوئے پہلی کامیابی 30 کی۔ میچ کے 75 ویں منٹ میں گیند کو مخالف گول پوسٹ میں

ہندوستانی گیند بازوں کی کامیابی کا کریڈٹ ڈنکن فلیچر کو ملنا چاہئے: نک کامپٹن

لندن: 27راگست: انگلینڈ کے سابق بیٹسمین نیک کامپٹن نے ہندوستانی گیند بازوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ایشانت شرما، محمد شامی، جسپریت بمراہ، امیش یادو اور ہاردک پانڈیا اس وقت شاندار بالنگ کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ اس کا کریڈٹ ٹیم انڈیا کے سابق کوچ ڈنکن فلیچر کو جانا چاہئے۔ ڈنکن فلیچر کی وجہ سے ہی ہندوستانی گیند بازوں میں بہتری آئی۔ کامپٹن نے کہا کہ اس سے پہلے ہندوستانی فاسٹ بالر اتنی اچھی کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کر رہے تھے۔ ڈنکن نے گیند بازوں کا حوصلہ بلند کیا اور انہیں غیر ملکی دورے پر اچھی گیند بازی کرنے کیلئے جذبہ پیدا کیا۔ کامپٹن نے کہا کہ ہندوستان نے پہلے ہی کئی تیز گیند بازوں کا استعمال کیا تھا۔ تقریباً تمام کھلاڑیوں ڈنکن فلیچر کی کوچنگ میں کھیل چکے ہیں اور انہیں ہی کریڈٹ کو کافی حد تک دی جانی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ بہت پہلے ہی ہندوستانی ٹیم کی گیند بازی میں بہتر لانے کا کام شروع ہوا تھا اور اب اس کا پھل مل رہا ہے۔ اب ہندوستانی فاسٹ بالر انگلش گیند بازوں جیمس اینڈرسن اور اسٹیورٹ براڈ کی برابری میں بالنگ کر رہے ہیں۔ واضح رہے کہ انگلینڈ کے خلاف دو ٹیسٹ میچوں میں ہندوستان کے بالر 20 وکٹ حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے تھے۔ ان میں سے زیادہ سے زیادہ فاسٹ بالروں نے وکٹ حاصل کئے تھے۔

احمد شہزاد پر چھ ماہ کی پابندی لگنے کا امکان

لاہور: 27راگست: ٹیسٹ اوپنر احمد شہزاد پر مثبت ڈوپ ٹیسٹ کیس میں چھ ماہ کی پابندی لگنے کا امکان ہے۔ پاکستان کرکٹ ٹیم کے کھلاڑی احمد شہزاد پاکستان کرکٹ بورڈ کی طرف سے معطل ہیں، جس کی وجہ رواں سال مئی میں فیصل آباد میں منعقدہ پاکستان کپ ون ڈے ٹورنامنٹ میں ان کا مثبت ڈوپ ٹیسٹ آنا ہی تھی۔ جس کے بعد اس سال جون میں احمد شہزاد آئرلینڈ میں دو ٹی-20 کھیلنے والی ٹیم پاکستان کا حصہ تو بنے البتہ دورہ زمبابوے کے لیے انھیں ٹیم سے ڈراپ کر کے معطل کر دیا گیا تھا۔ احمد شہزاد کو پی سی بی سینٹرل کنٹریکٹ میں بھی اس بار شامل نہیں کیا گیا۔

بقیہ: محمڈن اسپورٹنگ نے ۔۔۔۔۔۔ ہوئے لیکن گزشتہ میچ کی طرح اس مقابلے میں اٹرائیکروں نے انگنت مواقع ضائع کئے۔ پاتھا چکرا کی ٹیم نے ابتدائی حملوں سے سنبھلتے ہوئے میزبان ٹیم پر جوابی حملہ کیا۔ پہلے ہاف کے اختتام تک دونوں ٹیموں کی جانب سے حملوں کا سلسلہ جاری رہا لیکن کسی کو گول کرنے میں کامیابی نہ ملی۔ پہلا ہاف 0-0 پر ختم ہوا۔ دوسرے ہاف میں محمڈن کی ٹیم نے جارحانہ حکمت عملی کے ساتھ میدان میں اتری۔ کھیل کے 47 ویں منٹ پر محمڈن اسپورٹنگ کو اس وقت پنالٹی ملی جب گیند پاتھا چکرا کے تجربہ کار کھلاڑی لال کمل بھومک کے ہاتھوں میں جا لگی۔ ریفری نے محمڈن کے حق میں پنالٹی دی۔ تمے گھوش نے پنالٹی کو گول میں تبدیل کر کے محمڈن کو 0-1 کی سبقت دلائی۔ کھیل کے 73 ویں منٹ پر برنس ویل ایمیکا نے زناٹے دار شاٹ کو گول میں بدل کر محمڈن کو 0-2 سے آگے کر دیا۔ کھیل کے 80 ویں منٹ پر دیپندو دواری نے گول کر کے اپنی ٹیم محمڈن کو 0-3 کی ناقابل تسخیر سبقت دلائی۔ پاتھا چکرا کو گول کرنے کے موقع ملے لیکن بدقسمتی سے اسکور نہیں کر سکی۔ کھیل کے اختتام تک محمڈن اسپورٹنگ محتاط انداز میں کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے پانچ میچوں میں اپنی تیسری جیت درج کی۔ محمڈن کے ٹیکنیکل ڈائریکٹر رگھونندی نے جیت پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جیت کی راہ پر دوبارہ گامزن ہو گئے ہیں۔ لیکن کھلاڑی مواقع ضائع نہیں کرتے تو ہمیں رواں لیگ میں سب سے بڑی جیت مل سکتی تھی۔

بقیہ: سندھو طلائی تمغہ سے ۔۔۔۔۔۔ سندھو نے اس جیت کا جشن منایا۔ تیسری سیڈ کھلاڑی کے سیمی فائنل مقابلہ جیتنے کے ساتھ ہی اسٹیڈیم میں بیٹھے لوگوں نے تالیوں کی گڑگڑاہٹ کے ساتھ ان کی جیت کا خیر مقدم کیا۔ سندھو کا میچ میں کوچ پلیلا گوپی چند اور ہندستانی خیمے کے تمام کھلاڑیوں نے مسلسل جوش بنائے رکھا۔ گوپی چند میچ کے بیچ بیچ میں سندھو کو حکمت عملی سمجھاتے رہے کہ انہیں جاپانی کھلاڑی کو کہاں غلطیاں کرنے پر مجبور کرنا ہے۔ سندھو نے کوچ کی بات پر مکمل عمل کیا اور مقابلے کو شاندار انداز میں جیت کر ہندستانی خیمے میں خوشی کی لہر دوڑا دی۔ تیسری سیڈ سندھو نے اس سال چین میں عالمی چمپئن شپ اور انہی ایشیائی کھیلوں میں ٹیم مقابلے میں بھی یاماگوچی کو شکست دی تھی۔ 23 سال کی سندھو ابھی فائنل میں ہندستان کو پہلا ایشیاڈ طلائی دلانے کے لیے چینی تائی پے کی تائی جو ینگ کے خلاف اتریں گی۔ سندھو کو طلائی جیتنے کے لئے فائنل میں ہارنے کا تعطل توڑنا پڑے گا۔ سندھو 2016 کے ریو اولمپکس، اس سال کے دولت مشترکہ کھیلوں اور عالمی چمپئن شپ کے فائنل میں ہار کر چاندی کا تمغہ ہی جیت پائی تھیں اور انہیں اس تعطل سے باہر نکل کر ملک کو طلائی دلانا ہوگا۔ ان کا مقابلہ دنیا کی نمبر ایک کھلاڑی سے ہے جو زبردست فارم میں ہے اور انہیں ہرانا سخت چیلنج ہوگا۔ جو ینگ نے دیگر سیمی فائنل میں سائنا کو 17-21، 14-21 سے شکست دی۔ تائی پے کی کھلاڑی نے سائنا کے خلاف اپنا پچھلا شاندار ریکارڈ برقرار رکھتے ہوئے مسلسل 10 ویں کامیابی حاصل کی۔ سائنا ہار گئیں لیکن انہیں اس بات کا اطمینان رہا کہ انہوں نے ایشیائی کھیلوں میں میڈل جیتنے کا اپنا خواب پورا کر لیا۔ سائنا کو گزشتہ ایشیائی کھیلوں کے کوارٹر فائنل میں شکست ہوئی تھی اور اس بار انہوں نے کانسی کا تمغہ جیتا اور 36 سال پہلے کی مودی کی کامیابی کی برابری کر لی۔ 10 ویں نمبر کی سائنا نے پہلے گیم میں جو ینگ کے خلاف تھوڑی جدوجہد کی اور ایک وقت اسکور 8-8 سے برابر کر لیا۔ لیکن تائی پے کی کھلاڑی نے پھر مسلسل چار پوائنٹس لیتے ہوئے برتری بنائی اور پہلا گیم 17-21 پر ختم کر دیا۔ دوسرے گیم میں بھی سائنا نے پچھڑنے کے بعد واپسی کی اور اسکور 12-12 سے برابر کیا۔ لیکن جو ینگ نے پھر برتری بنانے کا سلسلہ شروع کیا اور 14-21 پر گیم اور میچ ختم کر دیا۔

خطابی معرکہ میں لینڈر پیس کو شکست

لاس اینجلس: 27راگست: جین جولین راجر اور ہوریا ٹیکوا نے ونسٹن سلیم اوپن ٹینس ٹورنامنٹ میز ڈبلز ٹائٹل اپنے نام کر لیا۔ امریکہ میں منعقدہ ایونٹ میں کھیلے گئے منرڈ بلز فائنل میں ہالینڈ کے جین جولین راجر اور ان کے رومانوی جوڑی دار ہوریا ٹیکوا نے شاندار کھیل پیش کرتے ہوئے ہندوستان کے لینڈر پیس اور ان کے امریکن جوڑی دار جیمی کو سٹریٹ سیٹس میں 6-4 اور 6-2 سے ہرا کر ٹائٹل حاصل کیا۔

ایشیا کپ کرکٹ کیلئے حفیظ کو پاکستانی ٹیم میں جگہ مل گئی

لاہور: 27راگست: تجربہ کار آل راؤنڈر محمد حفیظ کی بورڈ سے ناراضی ختم ہوگئی، وضاحت پر مطمئن ہو جانے کے بعد انھیں ایشین کپ کیلئے پاکستانی ٹیم اسکواڈ کے ابتدائی کھلاڑیوں میں شامل کر لیا گیا۔ پی سی بی نے آئندہ ماہ متحدہ عرب امارات میں شیڈول ایشیا کپ کی تیاریوں کیلئے 26 کرکٹروں کا اعلان کر دیا۔ منتخب کھلاڑی پیر سے آرمی اسکول آف فزیکل اینڈ ٹریننگ ایبٹ آباد کے فٹنس کیمپ میں شریک ہوئے۔ ایشیا کپ کیلئے ٹریننگ کیمپ کے شیڈول کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔ تفصیلات کے مطابق پی سی بی نے 15 ستمبر سے یو اے ای میں شیڈول ایشیا کپ میں عوامی امنگوں کے مطابق نتائج کے حصول کیلئے کمر کس لی اور ابتدائی مرحلے میں سلیکشن کمیٹی کی طرف سے کھلاڑیوں کا اعلان کرنے کے بعد کیمپ کے مقام کو بھی حتمی شکل دے دی ہے۔ ذرائع کے مطابق ایشیا کپ کی تیاریوں کیلئے کیمپ 2 مقامات پر لگایا جائے گا۔ پہلے مرحلے میں کھلاڑی 27 اگست کو آرمی اسکول آف فزیکل اینڈ ٹریننگ سینٹر ایبٹ آباد میں اکٹھے ہوں گے اور فٹنس میں بہتری لانے کیلئے ماہر کوچ کی نگرانی میں 31 اگست تک ایکشن میں دکھائی دیں گے۔ دوسرا مرحلہ لاہور میں

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Tuesday, 28th August 2018

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
منگل ۲۸؍اگست ۲۰۱۸ء

عمرہ و زیارت جدید الحرمین ٹور اینڈ ٹریولس
مقام: کربلا ریل لائن، کربلا چوماتھا موڑ، کولکاتا-18، کربلا یوا اُنین سمیتی کلب کے سامنے
JADEED AL-HARAMAIN TOUR AND TRAVELS
Metiabruz, Kolkata, H.O: Karbala Chowmatha More, Kolkata-18, Mobile : 9674681240 / 8240489331 (Office)

محمڈن اسپورٹنگ جیت کی راہ پر دوبارہ گامزن

پاتھاچکرا کو 0-3 سے شکست دے کر گزشتہ سیزن میں ملی شکست کا انتقام لے لیا

شمشیر علی

کولکاتا: 27؍اگست: کلکتہ فٹبال لیگ پریمیئر ڈویژن اے میں دلچسپ اور سنسنی خیز میچوں کا سلسلہ جاری رہے۔ فٹبال کے دیوانوں کو رواں لیگ میں دلچسپ میچوں سے لطف اندوز ہونے کا موقع مل رہا ہے۔ ہوم گراؤنڈ میں کھیلے گئے میچ میں محمڈن اسپورٹنگ نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے 10 کھلاڑیوں پر مشتمل پاتھا چکرا کو 0-3 سے شکست دے کر گزشتہ سال ملی شکست کا انتقام لے لیا۔ لیگ ٹیبل میں ایسٹ بنگال چھ میچوں میں 5 جیت اور ایک ڈر کی بدولت 16 پوائنٹ کے ساتھ پہلی پوزیشن پر ہے جبکہ موہن بگان اتنے ہی میچوں کے پانچ جیت اور ایک ڈرا کی بدولت 16 پوائنٹ کے ساتھ دوسری پوزیشن پر ہے۔ پیرلیس ایس سی 5 میچوں میں تین جیت، ایک ڈرا اور ہار کی بدولت 10 پوائنٹ کے ساتھ تیسری پوزیشن پر ہے۔ محمڈن اسپورٹنگ 10 پوائنٹ، رین بوا ے سی 9 پوائنٹ، کلکتہ کسٹم 8 پوائنٹ کے ساتھ بالترتیب چوتھی، پانچویں اور چھٹی پوزیشن پر ہے۔ محمڈن گراؤنڈ میں کھیلے گئے میچ میں ٹیکنیکل ڈائریکٹر رگھونندی کی نگرانی میں میزبان ٹیم محمڈن اسپورٹنگ نے پاتھا چکرا کے خلاف شاندار انداز میں کھیل کا آغاز کیا۔ سیاہ سفید جرسی والی ٹیم محمڈن کی جانب سے حریف پر پے در پے حملے

(بقیہ صفحہ 11 پر)

سندھو تاریخی طلائی تمغہ سے ایک قدم دور، سائنا کو کانسہ

جکارتہ: 27؍اگست: ریو اولمپک کھیلوں کی سلور فاتح ہندستان کی پی وی سندھو نے پیر کو 18 ویں ایشیائی کھیلوں کے بیڈمنٹن مقابلے کے خواتین کے سنگلز گولڈ میڈل میچ میں پہنچ کر تاریخ رقم کی اور یہ کامیابی حاصل کرنے والی وہ پہلی ہندستانی کھلاڑی بن گئیں جبکہ سائنا نہوال کو سیمی فائنل میں ہار کر کانسی کا تمغہ سے اکتفا کرنا پڑا۔ سندھو ہندستان کی پہلی بیڈمنٹن کھلاڑی بن گئی ہیں جنہوں نے ایشیائی کھیلوں کے فائنل میں داخلہ پایا ہے۔ انہوں نے خواتین کے سنگلز سیمی فائنل مقابلے میں بھاری جوش اور ہندستانی حامیوں کے سامنے دوسری سیڈ جاپان کی اکانے یاما گوچی کے خلاف 66 منٹ تک چلے دلچسپ مقابلے کو 17-21، 21-15، 21-10 سے جیت لیا۔ سائنا کو ٹاپ سیڈ چینی تائی پے کی تائی جو ینگ کے ہاتھوں مسلسل گیموں میں 21-17، 21-14 سے شکست کھانی پڑی اور کانسہ سے اکتفا کرنا پڑا۔ سندھو کے فائنل میں پہنچنے اور سائنا کو کانسی ملنے سے ہندوستان کا ایشیائی کھیلوں کے سنگلز میچ میں گزشتہ 36 برسوں کی تمغے کی خشک سالی کا خاتمہ ہوگیا ہے۔ سید مودی نے آخری بار 1982 کے نئی دہلی ایشیائی کھیلوں میں مردوں کے سنگلز میں کانسی کا تمغہ جیتا تھا۔ دنیا کی تیسرے نمبر کی کھلاڑی سندھو نے یاما گوچی کے چیلنج کو قبول کرتے ہوئے برابری کی ٹکر دکھائی۔ سندھو نے پہلا گیم جیتا لیکن یاما گوچی نے دوسرے گیم میں کہیں بہتر کھیل کا مظاہرہ کیا اور 10-8 سے سندھو سے پچھڑنے کے بعد مسلسل ہندستانی کھلاڑی کو غلطی کرنے کے لئے مجبور کیا اور 10-11 اور 12-16 سے برتری حاصل کرلی۔ سندھو پر دباؤ بڑھتا گیا اور ایک وقت یاما گوچی نے اسکور 14-17 پہنچا دیا اور پھر 15-20 پر کھیل پوائنٹ جیت کر 15-21 سے گیم جیتا اور اسکور 1-1 سے برابر پہنچا دیا۔ فیصلہ کن گیمز اور بھی دلچسپ رہا جس میں سندھو نے مسلسل چار پوائنٹس لیتے ہوئے 3-7 کی برتری بنائی۔ فیصلہ کن گیم میں بریک کے وقت سندھو 7-11 سے برتری پر تھیں۔ اس برتری سے سندھو کا حوصلہ مسلسل بڑھتا جا رہا تھا اور انہوں نے 50 شاٹ کی طویل ریلی جیت کر 8-16 کی برتری حاصل کرلی۔ اتنا پچھڑنے کے بعد یاما گوچی کیلئے واپسی کرنا مشکل ہوگیا۔ سندھو نے 10-20 کے اسکور پر زبردست اسمیشس لگایا اور میچ ختم کردیا۔ میچ جیتتے ہی

(بقیہ صفحہ 11 پر)

ایاسامی نے 400 میٹر ہرڈل میں سلور جیتا

جکارتہ: 27؍اگست: ہندوستان کے دھروایاسامی نے 18 ویں ایشیائی کھیلوں کی اتھلیٹکس مقابلہ کی 400 میٹر مرد رکاوٹ میں پیر کو چاندی کا تمغہ جیت لیا۔ ہندستان کا اتھلیٹکس میں یہ کل پانچواں تمغہ اور چوتھا چاندی کا تمغہ ہے۔ ایاسامی نے 48.96 سیکنڈ کا بہترین وقت نکالتے ہوئے سلور جیتا۔ بحرین کے ابدررھمان سامبا نے 47.66 کے نئے ایشیائی کھیل ریکارڈ بناتے ہوئے طلائی تمغہ جیتا۔ جاپان کے تاکاتوشی ایے نے 49.12 سیکنڈ میں کانسے کا تمغہ جیتا۔ ہندستان کے سنتوش کمار اس مقابلے میں 49.66 سیکنڈ کا وقت نکال کر پانچویں نمبر پر رہے۔ تمل ناڈو کے 21 سالہ ایاسامی نے 2016 کے ریو اولمپکس میں حصہ لیا تھا اور اس سال گولڈ کوسٹ دولت مشترکہ کھیلوں میں وہ ہیٹ میں ہی باہر ہوگئے تھے۔ لیکن ایشیائی کھیلوں میں انہوں نے اپنا بہترین وقت نکالا اور اپنا پہلا ایشیاڈ تمغہ جیت لیا۔ اسی مقابلے کے خواتین کے زمرے میں انو راگھون 56.92 سیکنڈ کے ساتھ چوتھے اور جونا مرم 57.48 سیکنڈ کے ساتھ مشترکہ پانچویں مقام پر رہیں۔ اس مقابلے کا طلائی اور کانسی بحرین نے جیتا جبکہ ویت نام کے ہاتھ چاندی کا تمغہ لگا۔

ملک کو طلائی تمغہ دلانے کیلئے 100 فیصد محنت کروں گی: سندھو

جکارتہ: 27؍اگست: ہندستان کے لیے ایشیائی کھیلوں کی تاریخ میں پہلے بیڈمنٹن طلائی تمغہ کی توقع پی وی سندھو نے پیر کو 18 ویں ایشیائی کھیلوں میں خواتین کے سنگلز فائنل میں پہنچنے کے لیے خوشی اور فخر کا لمحہ بتایا۔ ایشیائی کھیلوں میں 36 سال بعد سائنا نہوال کے کانسی کے طور پر پہلی انفرادی اور خواتین کے سنگلز میں پہلا تمغہ جیتنے کے بعد دیگر ہندوستانی تمغہ امید سندھو نے دیگر خواتین کے سنگلز سیمی فائنل میں ملک کیلئے چاندی کا تمغہ یقینی کردیا۔ سندھو نے دن کے دیگر سیمی فائنل میچ میں جاپان کی اکانے یاما گوچی کو تین گیموں کے سخت جدوجہد میں 21-17، 15-21، 10-21 سے ھراتے ہوئے فائنل میں جگہ بنائی۔ دنیا میں تیسرے نمبر کی کھلاڑی سندھو ایشیائی کھیلوں میں خواتین کے سنگلز فائنل تک پہنچنے والی پہلی ہندوستانی کھلاڑی بن گئی ہیں۔ وہ اب خطابی مقابلے میں ٹاپ سیڈ چینی تائی پے کی تائی جو ینگ سے نبرد آزما ہوں گی جنہوں دیگر میچ میں سائنا کو شکست دی۔ تیسری سیڈ سندھو نے میچ کے بعد خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میرے لئے یہ فخر کی بات ہے کہ میں فائنل میں پہنچی ہوں اور اب ملک کو ان کا پہلا طلائی تمغہ دلانے کے لیے کھیلوں گی۔ یہ بڑی ذمہ داری ہے لیکن میں نے اس سوچ کے ساتھ نہیں اتر رہی کہ کسی بڑی کھلاڑی کے خلاف کھیلنا ہے بلکہ میں فائنل میں اپنا 100 فیصد دینے کی کوشش کروں گی۔ ایشیائی کھیلوں کے بیڈمنٹن تاریخ میں ہندستان نے صرف آٹھ کانسی تمغے جیتے ہیں جس میں 1982 میں سید مودی ہی واحد بیڈمنٹن کھلاڑی تھے جنہوں نے مرد سنگلز میں کانسی کے طور پر پہلی ذاتی تمغہ جیتا۔ ہندوستان کے پاس ایشیاڈ میں اب تک چھ ٹیم تمغے اور دو مرد ڈبلز تمغے ہیں۔

مودی نے جیتنے پر سائنا کو مبارکباد دی

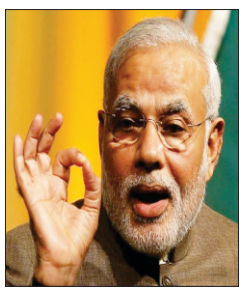

نئی دہلی: 27؍اگست: اسٹار ہندستانی شٹلر سائنا نہوال کو 18 ویں ایشیائی کھیلوں میں بیڈمنٹن میں کانسی کا تمغہ جیتنے پر مبارک باد دی ہے۔ مسٹر مودی نے ٹویٹر پر اپنے تہنیتی پیغام میں کہا کہ سائنا نہوال نے ہمیں فخر کا موقع فراہم کرکے کر تاریخ رقم کردی! ایشیائی کھیل 2018 میں ان کا کانسی بیڈمنٹن خواتین سنگلز مقابلے میں کسی بھی ہندستانی خاتون کا پہلا تمغہ ہے۔ ہماری بیڈمنٹن اسٹار کی ایک اور کامیابی کے لئے ہندستان ان کو مبارکباد دیتا ہے۔ گولڈ کوسٹ دولت مشترکہ کھیلوں کی گولڈ میڈلسٹ سائنا نہوال کو ایشیائی کھیلوں میں پیر کو بیڈمنٹن مقابلے کے خواتین کے سنگلز سیمی فائنل میں شکست کے بعد کانسی سے اکتفا کرنا پڑا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے

بھالا پھینک مقابلہ میں نیرج کی جیت، ہندوستان کا 8 واں طلائی تمغہ

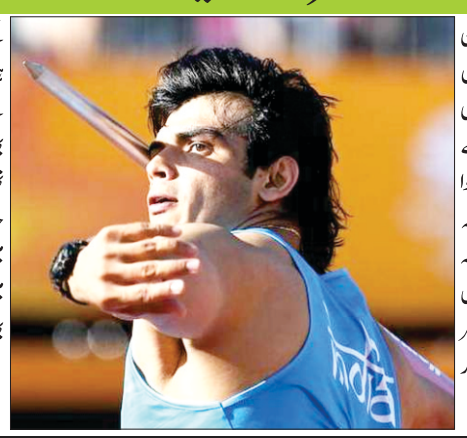

جکارتہ: 27؍اگست: ہندوستان چوپڑا نے ایشیائی کھیلوں میں کھیلوں کے 9 ویں دن انہوں کر دی۔ ایشایائی کھیلوں کے طلائی تمغہ حاصل نہیں ہوا ویلتھ گیمز میں بھی طلائی تمغہ میٹر بھالا پھینکا تھا۔ اس مقابلہ میٹر بھالا پھینکا۔ دوسری کوشش میں انہوں نے 88.06 میٹر پانویں کوشش میں 83.25 اور یں انہوں نے فاؤل کردیا۔ کے اسٹار بھالا پھینک ایتھلیٹ نیرج ہندوستان کو 8 واں طلائی تمغہ دلا دیا ہے۔ نے 88.06 میٹر بھالا پھینک کر تاریخ رقم بھالا پھینک مقابلہ میں ہندوستان کو کا بھی تھا۔ نیرج چوپڑا نے گولڈ کوسٹ کامن حاصل کیا تھا۔ تب انہوں نے 86.47 میں نیرج نے پہلی کوشش میں 83.46 میں وہ فاو?ل کر گئے اور تیسری کوشش بھالا پھینکا۔ نیرج نے بلترتیب چوتھی اور 56.63 میٹر بھالا پھینکا جبکہ چھٹی کوششم

وکاس اور امت کوارٹر فائنل میں

جکارتہ: 27؍اگست: ہندستان کی سب سے بڑی تمغہ امید وکاس کرشنن اور امت نے 18 ویں ایشیائی کھیلوں کی باکسنگ مقابلہ کے کوارٹر فائنل میں داخلہ حاصل کرلیا۔ وکاس نے 75 کلو مڈل ویٹ کلاس میں پاکستان کے تنویر احمد کو 0-5 سے دھو دیا۔ پانچوں ججوں نے 27-30 کی اسکور کے ساتھ ہندستانی مکے باز کے حق میں فیصلہ سنایا۔

عالمی ریکارڈ میرے لئے بڑے اعزاز کی بات: عرفان

کنگسٹن: 27؍اگست: پاکستان کرکٹ ٹیم کے طویل قد وقامت رکھنے والے فاسٹ بالر محمد عرفان کا کہنا ہے کہ ٹی-20 کرکٹ میں زبردست بالنگ کے ذریعے عالمی ریکارڈ قائم کرنا میرے لئے واقعی بہت اعزاز کی بات ہے۔ سوشل میڈیا ویب سائٹ ٹوئٹر پر جاری کیے گئے اپنے پیغام میں انہوں نے کریبئن پریمئر لیگ اور اپنی ٹیم بارباڈوس ٹرائیڈنٹس کا شکریہ ادا کیا۔ فاسٹ بولر نے اپنے پیغام میں مزید کہا کہ میں کچھ زیادہ نہیں کہہ سکتا لیکن کریبئن عوام خالص محبت کرنے والی عوام ہے۔ کریبئن پریمئر لیگ کے ایک میچ میں محمد عرفان کی جانب سے بہترین ایکونومیکل بولنگ اسپیل کرایا گیا تھا جس میں انہوں نے 4 اوورز پھینکے، جس میں سے 3 اوورز میڈن گئے اور ایک رن کے عوض انہوں نے حریف ٹیم کے دونوں اوپنرز کرس گیل اور ایون لیوس کو پویلین کی راہ دکھائی تھی۔

تمغہ دیکھ کر توہین بھول گئی: دوتی

جکارتہ: 27؍اگست: چار سال پہلے کی بات ہے جب اڑیسہ کی کھلاڑی دوتی چند کو صنفی تنازعہ کے چلتے ہندستان کی گلاسگو دولت مشترکہ کھیلوں کی ٹیم سے باہر کردیا گیا تھا لیکن دلیر اور بلند حوصلہ والی اس کھلاڑی نے 18 ویں ایشیائی کھیلوں میں خواتین کی 100 میٹر مقابلے کا سلور جیت کر اپنے کھوئے ہوئے احترام کو واپس پالیا۔ دوتی نے اپنے کیریئر میں ایک ایسا دور گزارا تھا جب انہیں ہر لمحے توہین بھرے الفاظ سے گزرنا پڑتا تھا۔ یہ ایسا وقت تھا جو کسی بھی کھلاڑی کو نفسیاتی طور پر توڑ سکتا تھا۔ ان کے اپنے گاؤں کے لوگ پوچھتے تھے کہ کیا وہ آدمی ہیں۔ کسی بھی خاتون کھلاڑی کے لئے یہ سب سے اشتعال انگیز لفظ ہو سکتے تھے لیکن دوتی نے ایسے منفی حالات سے نکل کر جو واپسی کی اور جیسی کارکردگی کی انہوں نے کل جکارتہ میں 100 میٹر کے فائنل میں کیا وہ ہندستانی کھیل تاریخ میں سنہرے الفاظ میں درج ہو گیا۔ 22 سال کی دوتی کو طویل ایسے حالات میں جینا پڑا تھا جب فطری طور سے ان کا ٹیسٹوسٹورون سطح بلند ہو جاتی تھی اور ان پر مرد ہونے کا الزام لگا تھا جس کی وجہ سے وہ ایک سال تک بین الاقوامی اتھلیٹکس مقابلوں میں حصہ نہیں لے پائی تھیں۔ ان کی اپیل پر لوزان واقع کھیل ثالثی عدالت نے ان پر لگی پابندی ہٹا دی تھی جس سے وہ 2016 کے ریو اولمپکس میں حصہ لے پائی تھیں۔

کلکتہ فٹبال لیگ میں پیرلیس کی پہلی شکست

ٹیمیں	میچ	جیت	ہار	ڈرا	پوائنٹ
موہن بگان	6	5	0	1	16
ایسٹ بنگال	6	5	0	1	16
پیرلیس ایس سی	5	3	1	1	10
محمڈن اسپورٹنگ	5	3	1	1	10
رینو بوائے سی	6	3	3	0	9
کلکتہ کسٹم	4	2	0	2	8
ایرین کلب	5	2	2	1	7
جارج ٹیلی گراف	5	1	3	1	4
پاتھا چکرا	4	1	3	0	4
ٹالی گنج اگرامی	5	1	4	0	3
ایف سی آئی (ایسٹرن زون)	5	1	4	1	1
ویسٹ بنگال پولیس ایس سی	5	0	4	1	1

کولکاتا: 27؍اگست: کلکتہ فٹبال لیگ پریمیئر ڈویژن اے میں دلچسپ اور سنسنی خیز میچوں کا سلسلہ جاری رہے۔ فٹبال کے دیوانوں کو رواں لیگ میں دلچسپ میچوں سے لطف اندوز ہونے کا موقع مل رہا ہے۔ کلیانی میونسپل فٹبال اسٹیڈیم میں کھیلے گئے کلکتہ فٹبال لیگ پریمیئر ڈویژن اے کے ایک اہم میچ میں پیرلیس ایس سی کو کلکتہ کسٹم کے ہاتھوں 1-3 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ رواں کلکتہ فٹبال لیگ میں پیرلیس ایس سی کی پانچ میچوں میں یہ پہلی شکست ہے جبکہ کلکتہ کسٹم کی چار میچوں میں یہ دوسری جیت ہے۔ لیگ ٹیبل میں ایسٹ بنگال چھ میچوں میں 5 جیت اور ایک ڈر کی بدولت 16 پوائنٹ کے ساتھ پہلی پوزیشن پر ہے جبکہ موہن بگان اتنے ہی میچوں کے پانچ جیت اور ایک ڈرا کی بدولت 16 پوائنٹ کے ساتھ دوسری پوزیشن پر ہے۔ پیرلیس ایس سی 5 میچوں میں تین جیت، ایک ڈرا اور ہار کی بدولت 10 پوائنٹ کے ساتھ تیسری پوزیشن پر ہے۔ رین بوا ے سی 9 پوائنٹ، کلکتہ کسٹم 8 پوائنٹ اور محمڈن اسپورٹنگ 7 پوائنٹ کے ساتھ بالترتیب چوتھی، پانچویں اور چھٹی پوزیشن پر ہے۔ کلیانی میونسپل اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں کلکتہ کسٹم نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے پیرلیس ایس سی کو آؤٹ کلاس کردیا۔ کلکتہ کسٹم کی جانب سے اسٹینلی نے دو اور امت نے ایک گول کیا جبکہ پیرلیس ایس سی کی جانب سے انٹونی وولف نے واحد گول کیا۔

ایشین گیمز میں ایران کی شاندار کارکردگی کا سلسلہ جاری

ویٹ لفٹنگ اور کراٹے میں طلائی تمغے ملے

جکارتہ: 27؍اگست: انڈونیشیا میں جاری ایشین گیمز میں ایران نے سونے چاندی اور کانسے کے مزید تمغے حاصل کئے ہیں۔ ایران کے سوپر ہیوی ویٹ، ویٹ لیفٹر بہداد سلیمی اور سعید علی حسینی نے ایک سو پانچ کیلوگرام کے وزن کے مقابلے میں بالترتیب سونے اور چاندی کے تمغے حاصل کئے۔ ایران کے سوپر ہیوی ویٹ، ویٹ لیفٹر بہداد سلیمی نے پیر کو ایک ہی بار میں دوسو آٹھ کیلوگرام وزن اور دو مرحلوں میں دوسو ترپن کیلوگرام وزن اٹھا کر مجموعی طور پر 461 کیلوگرام وزن اٹھانے کا کارنامہ انجام دیا اور سونے کا تمغہ حاصل کیا۔ ایران کے ہی ایک اور سوپر ہیوی ویٹ، ویٹ لیفٹر سعید علی حسینی نے اسی وزن کے مقابلے میں ایک بار میں 208 اور دو مرحلوں میں 248 کیلوگرام وزن اٹھایا اور یوں مجموعی طور پر دوسو چھپن کلوگرام وزن اٹھا کر چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ ایران کی آرچری یا تیراندازی کی ٹیم نے بھی ایشین گیمز میں کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔ ایشین گیمز میں شریک ایرانی کھلاڑیوں کے دستے نے اب تک مختلف مقابلوں میں سونے کے سولہ، چاندی کے پندرہ اور کانسی کے چودہ تمغے حاصل کئے ہیں اور یوں ایران مجموعی طور پر پانچویں نمبر ہے۔

Asian Games 2018
Medal Tally

پوزیشن	ملک	طلائی	نقرئی	کانسے	کل
1	چین	86	62	43	191
2	جاپان	43	36	57	136
3	جنوبی کوریا	28	36	42	106
4	انڈونیشیا	22	15	27	64
5	ایران	17	15	15	47
6	چائنس تائی پائی	12	12	17	41
7	شمالی کوریا	12	6	7	25
8	تھائی لینڈ	9	10	33	52
9	ہندوستان	8	13	20	41
10	قازقستان	7	12	12	43

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Gulfiroze Khan, Resident Editor : Jahangir Raza Kazmi, News Editor : Md. Hashim, Executive Editor : Rajib Ghoshal - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30؍چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: گل فیروز خان۔ ریسیڈنٹ ایڈیٹر: جہانگیر رضا کاظمی۔ نیوز ایڈیٹر: محمد ہاشم۔ اکزیکیٹو ایڈیٹر: راجیب گوشال-(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804